Afzal Ahmad Johar.

AS-HAL-UL-QAWAED FARSI

i. e.,

THE EASIEST PERSIAN GRAMMAR

CONTAINING FULL PERSIAN & URDU GRAMMATICAL RULES WITH EXERCISES AND CORRESPONDING ENGLISH NAMES FOR PERSIAN GRAMMATICAL TERMS.

A SURE GUIDE

TO PARSING AND ANALYSIS AND A HELP TO TRANSLATION FROM URDU OR ENGLISH INTO PERSIAN AND *Vice Versa*.

BY

MAULVI SHAHID-UD-DIN AHMAD,

HEAD MAULVI JAYNARAIN'S COLLEGE, BENARES.

AUTHOR OF

(1) Ganjina-i-Qawaed, Question and Answer of the Qawaed Urdu Part IV. (2) Tazkir-o-Tanis Urdu. (3) Mualleemul-Lesanain, Practical Arabic and Persian. (4) Tashrihe-Meata-Amil. (5) Shahidul-Lugat, Arabic Plurals of Singular Nouns, &c.

THIRD EDITION.—REVISED AND ENLARGED.

(Registered under Act XXV of 1867.)

ALLAHABAD:

THE INDIAN PRESS.

1910.

[Price 6 annas.

Printed and published by Panch Korry Mittra at the
Indian Press, Allahabad.

PREFACE.

AS-HAL-UL-QAWAED FARSI (The Easiest Persian Grammar) is the outcome of my long experience as a teacher, compiled with the greatest care and best regard to render it as easy as possible for the student.

2. While enunciating the rules of Etymology and Syntax of Persian Grammar, the rules of Urdu Grammar have also been explained briefly in their appropriate places, *so as to make them easy for the student in grasping and* learning the Parsing and Analysis of both the languages.

3. With each Grammatical term, its corresponding English term or Translation has been given for the convenience of the students who have acquired even some acquaintance with English Grammar, and to the end of the book have been appended a table of Urdu Infinitives with their translation in Persian and English, and Declensions of a Persian Verb, by way of example, both Active and Passive forms, together with their English translation, so that students should find, and make themselves easily acquainted with, a store of important words to help them *in translation and in answering questions* usually set in English at the University Examinations.

4. This book though compiled chiefly for the use of the students preparing for the High School Scholarship Examination, will, I hope, prove useful to the students of the Entrance Class as well.

BENARES.
25th March 1908.

SHAHID UDDIN AHMAD.

CERTIFICATES.

JAY NARAYAN'S HIGH SCHOOL

BENARES,

April 20th, 1908.

MAULVI SHAHID-UD-DIN AHMAD has asked me to give him a certificate of his qualifications and work in JAI NARAYAN'S SCHOOL. He has been employed since 1889 and during that time has done much useful work. His care and attention to his pupils have been the means of securing many successes and he is the author of several valuable text-books on both Urdu and Persian grammar and syntax. He has now prepared an edition of "THE EASIEST PERSIAN GRAMMAR" with many improvements and exercises for the use of students, which should be of the greatest service if adopted as a text-book.

(Sd.) E. H. M. WALLER, M. A.

Principal, Jay Narayan's High School.

SHAHID-UDDIN AHMAD has been our Head Maulvi for 16 years. He is a scholar in Arabic and Persian and one whose literary qualifications are by no means of a mean order. I should be glad to see his Grammar introduced as a text-book. He gives satisfactions in his works and is reliable.

(Sd.) R. S. BENNERTZ, B. A.

5th Dec., 1906.

PRINCIPAL,

Jay Narain's High School, Benares.

MAULVI SHAHID-UDDIN AHMAD has been Head Maulvi of Jai Naryan's High School since the year 1889, during which time he has rendered valuable services to the Institution. During the three months I was in charge, I found the Maulvi a hard worker, keen on getting his boys on in their subject, and therefore generally succeeding. He has written some valuable books of the Text-book sort on Urdu and Persian.

(Sd.) P. BROCKLESBY DAVIS, M. A.

1-8-07.

OFFG. PRINCIPAL,

Jai Narain's High School.

فہرست مضامین اسہل القواعد فارسی

اسہل القواعد فارسی

THE EASIEST PERSIAN GRAMMAR.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و نعت کے بعد کمترین شہید الدین احمد عفی عنہ مدرس اول جیفرانیس کالج بنارس نے اس اسہل القواعد فارسی میں صرف و نحو فارسی و اُردو کے کل ضروری قاعدے مع مشق آسان و مختصر اُردو میں اس غرض سے لکھے ہیں کہ کم سمجھ طلبہ بھی صرفی صیغہ بنانے اور نحوی ترکیب کرنے کی کامل مہارت بہت جلد حاصل کرلیں اور فارسی و اُردو گردانوں اور مصدروں و اصطلاحوں کی انگریزی بہ تطبیق اسلئے لکھی ہیں کہ انگریزی خواں تینوں زبان کے قاعدوں سے بخوبی ماہر ہوکر صحیح ترجمہ کرنا سیکھ لیں تاکہ امتحان میں سوالوں کی انگریزی سمجھ کر جواب دیں — اللہ تعالیٰ اسکو مقبول و مفید عام فرمائے — آمین —

لفظ کا بیان (THE WORD.)

جو بولا یا لکھا پڑھا جاتا ہے اُسے 'لفظ' کہتے ہیں — جیسے آمد — زید آمد —

لفظ کی دو قسمیں ہیں — کلمہ — کلام —

۱ — کلمہ یا مفرد (Parts of Speech) وہ لفظ ہے جو معنی دار اور تنہا ہو — جیسے آمد — زید — از —

۲ — کلام یا مرکب (Sentence or Phrase) وہ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے ملکر بنے — جیسے اسپ رستم — زید آمد —

فائدہ — کلمہ کا پورا حال علم صرف (Etymology) میں — کلام کا پورا حال علم نحو (Syntax) میں رہتا ہے —

مشق (EXERCISES.)

(۱) لفظ کسے کہتے ہیں مع مثال بتاؤ (۲) لفظ کی کے قسمیں اور کون کون ہیں (۳) کلمہ کی تعریف مع مثال بتاؤ (۴) کلام کی تعریف کرو اور مثال دو (۵) کلمہ کا

حال کس علم میں اور کلام کا حال کس علم میں رہتا ہے (۶) ان لفظوں میں کلمہ اور کلام کو جدا کرو—از - زید آمد - خورد - رستم - مرد نیک (۷) اِن مرکبوں کے مفردوں کو علحدہ علحدہ بتاؤ—زید از خانہ بر آمد - بکر رفت - رستم نیک است -

علم صرف (ETYMOLOGY)

'صرف' وہ علم ہے جس سے 'کلمہ' کی اصلیت - گردان - ایک کلمہ سے دوسرے کا بنانا معلوم ہو - غرض اس سے صحیح لفظ بولنا - 'موضوع' اس کا کلمہ ہے -

فائدہ - موضوع علم وہ چیز جسکے حالات ذاتی اُس علم میں بیان ہوں - جیسے علم صرف کا موضوع 'کلمہ' ہے -

'کلمہ' کی تین قسمیں ہیں—اِسم - فعل - حرف -

۱ - 'اِسم' (Noun) وہ ہے جسکے معنی خود ظاہر ہوں - اس میں زمانہ نہ ہو - جیسے کتاب - آسائش -

۲ - 'فعل' (Verb) وہ ہے جسکے معنی خود ظاہر ہوں - اسمیں تین زمانوں گذشتہ - موجود - آئندہ سے کوئی زمانہ ہو - جیسے آمد - می‌آید - خواہد آمد -

فائدہ - زمانہ معنی وقت - زمانہ گذشتہ = گذرا ہوا وقت - جیسے فعل آمد میں - زمانہ موجود = جو وقت اب ہے - جیسے می آید میں - زمانہ آئندہ = آنیوالا وقت - جیسے خواہد آمد میں -

۳ - 'حرف' (Preposition &c.) وہ ہے جسکے معنی اِسم یا فعل سے ملکر معلوم ہوں - اس میں زمانہ نہ ہو - جیسے از - در - بر -

مشق (EXERCISES.)

(۱) علم صرف کی تعریف اور غرض بیان کرو (۲) موضوع علم کی تعریف اور علم صرف کا موضوع کیا ہے (۳) کلمہ کی تعریف اور اُسکی قسموں کے نام بتاؤ (۴) اِسم کسے کہتے ہیں (۵) فعل کی تعریف کرو (۶) زمانہ کسے کہتے ہیں

(۷) زمانہ کے طرح کے ہوتے ہیں – ہر ایک کي تعریف مع مثال بیان کرو (۸) اِن فعلوں میں زمانے بتاؤ – آمدہ باشد – مي آید – خواهد رفت – کردہ است (۹) حرف کي تعریف مع مثال بیان کرو (۱۰) اِن کلموں کي قسمیں بتاؤ – آمد – بادشاہ – از – خانہ – مي خورد – خورش – در (۱۱) اِس جملہ کے کلموں کو قسموار جدا جدا بتاؤ – لقمان را پرسیدند ادب از کہ آموختي –

اقسام اِسم

معني کے خیال سے اِسم کي دو قسمیں ہیں :— ذات – صفت –

(۱) 'اِسم ذات' (Substantive) سے صرف ذات شے سمجھي جاتي ہے – جیسے کتاب – نیکي (۲) 'اِسم صفت' (Adjective) سے بھلائي برائي بھي سمجھي جاتي ہے – جیسے نیک – بد –

'اِشتقاق' کے خیال سے اِسم کي تین قسمیں ہیں :— جامد – مصدر – مشتق –

۱ – 'اِسم جامد' (Primitive) وہ ہے جو نہ خود کسي لفظ سے بنے نہ اُس سے کچھ بنایا جاے – جیسے احمد – سنگ – گوہر –

۲ – 'مصدر' (Infinitive) وہ اِسم ہے جس سے فعل و اِسم مشتق بنیں – خود کسي سے نہ بنے – علامت مصدر فارسي میں 'دن' – 'تن' اُردو میں 'نا' ہے – جیسے آمدن = آنا – رفتن = جانا –

۳ – 'اِسم مشتق' (Derivative) وہ ہے جو مصدر سے بنے اِس سے کچھ نہ بنے – جیسے 'آمدن' سے 'آئندہ' –

فائدہ – جامد اِسم ذات و صفت دونوں ہوتا ہے – مصدر صرف اِسم ذات – اِسم مشتق صرف اِسم صفت ہوتا ہے –

مشق (EXERCISES.)

(۱) اِسم کي قسمیں معني اور اشتقاق کے خیال سے کتني اور کون ہیں (۲) جامد – مصدر – مشتق کے فرق مع مثال بیان کرو (۳) اِن اِسموں کو قسموار جدا جدا بتاؤ – رستم – آئندہ – نیک – سگ – زید – عقلمند – آوردن – گلبدن – رفتن –

اقسام اسم جامد

اسم جامد کی دو قسمیں ہیں :— نکرہ – معرفہ –

۱ – 'نکرہ' (Common Noun) وہ اسم جس سے ایک قسم کی سب چیزیں سمجھی جائیں – جیسے مرد – سنگ –

۲ – 'معرفہ' (Proper Noun) وہ اسم جس سے خاص آدمی یا خاص چیز سمجھی جاے – جیسے احمد – بنارس –

اقسام معرفہ

معرفہ کی سات قسمیں ہیں :— علم – ضمیر – اسم اشارہ – اسم موصول – معہود – مضاف – منادی –

(۱) 'عَلَم' (Name) اصلی نام کو کہتے ہیں – جیسے احمد – بنارس –

فائدہ – پانچ طرح کے اور نام داخل عَلَم ہیں :— کنیت – خطاب – لقب – عرف – تخلص –

۱ – 'کنیت' (Patronymic) وہ نام ہے جو کسی رشتہ سے ہو – جیسے ابوالفضل – ابن یمین – اُم سلمہ –

۲ – 'خطاب' (Title) وہ نام جو سرکار سے ملے – جیسے شمس العلماء – ستارۂ ہند –

۳ – 'لقب' (Surname) وصفی و تعظیمی نام – جیسے کسری – لقب نوشیروان –

۴ – 'عرف' (Alias) جو اصلی نام سے زیادہ مشہور ہو – جیسے صفوۃ المصادر کا عرف آمد نامہ –

۵ – 'تخلص' (Poetic Name) وہ نام جو شاعر اپنے شعروں میں رکھیں – جیسے شیخ مصلح الدین کا تخلص 'سعدی' –

مشق (EXERCISES.)

(۱) اسم جامد کی کتنی قسمیں ہیں (۲) نکرہ اور معرفہ کی تعریف کرو (۳) اِن میں نکرہ کو جدا اور معرفہ کو جدا کرو – بنارس – قلم – سکندر – کتاب –

زید – پسر (۴) معرفہ کی قسمیں مع نام بتاؤ (۵) علم – کنیت – خطاب – لقب – عرف – تخلص کو مع مثال بیان کرو (۶) اِنکو بتاؤ کیسے نام ہیں – خان بہادر – ابن آدم – کریما – جامی – تہمتن – ابوالحسن – مولوی – شیخ – بنارس –

(۲) 'ضمیر' (Pronoun) وہ ہے جو کسی اسم کے بدلے میں آئے – 'مرجع' (Anticedent) وہ اسم جسکے بدلے میں ضمیر آئے – جیسے زید و برادرش آمدند – اس میں 'زید' مرجع – 'ش' ضمیر ہے –

فائدہ – ضمیریں اکثر مرجع کے بعد آتی ہیں – جیسے زید و برادرش میں ہے – مگر جو ضمیر شعر میں مرجع سے پہلے آجاتی ہے اُسے 'اضمار قبل الذکر' کہتے ہیں – جیسے (سعدی) وامش مدہ آنکہ بےنماز است – اسمیں 'ش' اضمار قبل الذکر ہے کیونکہ اپنے مرجع بےنماز سے پہلے آتی ہے –

ضمیر کی دو قسمیں ہیں :— متصل – منفصل –

۱ – 'ضمیر متصل' کلمہ سے ملکر آتی ہے – جیسے گفتم – دلم میں 'م' –

۲ – 'ضمیر منفصل' کلمہ سے جدا رہتی ہے – جیسے او آمد – دل او میں 'او' –

کل ضمیروں کی تین حالتیں ہیں :— فاعلی – مفعولی – اضافی –

۱ – 'ضمیر فاعلی' وہ ہے جو 'فاعل' (Nominative) ہو – جیسے گفتم میں 'م' –

قاعدہ – ضمیر متصل فاعلی فعل کے آخر میں آتی ہے – جیسے گفتم میں 'م' اور منفصل فاعلی فعل سے پہلے آتی ہے – جیسے او آمد میں 'او' –

'ضمیر متصل فاعلی' کی دو قسمیں ہیں :— مستتر – بارز –

(۱) مستتر (Understood) یعنی چھپی (۲) بارز (Expressed) یعنی ظاہر –

فائدہ - ضمیر متصل فاعلی ہر فعل کے واحد غائب میں 'او' - امر و نہی کے واحد حاضر میں 'تو' مستتر رہتی ہے - جیسے کرد میں 'او' - کن - مکن میں 'تو' مستتر ہے - باقی کل ضمیریں 'بارز' رہتی ہیں -

۲ - 'ضمیر مفعولی' وہ ہے جو مفعول بہ (Object) ہو - جیسے زدش میں 'ش' -

قاعدہ - ضمیر متصل مفعولی فعل متعدی کے آخر میں آتی ہے - جیسے زدش میں 'ش' اور منفصل مفعولی فعل متعدی سے پہلے آتی ہے - جیسے اورا دادم میں 'اورا' -

۳ - 'ضمیر اضافی' وہ ہے جو مضاف الیہ (Possessor) ہو - جیسے دلش میں 'ش' -

قاعدہ - کل ضمیر اضافی اسم کے آخر میں آتی ہیں - جیسے دلش - دل او میں 'ش' - 'او' -

ہر حالت میں ضمیروں کے چھہ چھہ صیغے ہوتے ہیں :—
واحد غائب - جمع غائب - واحد حاضر - جمع حاضر - واحد متکلم - جمع متکلم -

فائدہ - واحد (Singular) ایک - جمع (Plural) ایک سے زیادہ - غائب (3rd Person) جسکی بات کریں - حاضر (2nd Person) جس سے بات کریں - متکلم (1st Person) بات کرنیوالا -

قاعدہ - جب دو ضمیریں ایک صیغہ کی مگر ایک فاعلی دوسری اضافی ایک جملے میں آئیں تب ضمیر اضافی کو خود یا خویشتن سے بدلیں یا 'خود' کا ترجمہ کریں - جیسے 'تو کتاب تو بخواں' کو 'تو کتاب خود بخواں' سے بدلا - (سعدی) نگویم بجز غیبت مادرم - میں مادرم کا ترجمہ اپنی ماں -

قاعدہ - خطوں میں اکثر بجائے ضمیر غائب شخص مذکور مومی الیہ وغیرہ - بجائے ضمیر حاضر - جناب -

حضور وغيرہ - اور بجاے ضمير متكلم - فدوي كمترين وغيرہ استعمال كرتے هيں -

ضميروں كي گردان

(PRONOUNS ILLUSTRATED.)

	صيغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متكلم	جمع متكلم
فاعلي	ضمير متصل ...	...	ند	ي	يد	م	يم
	مثال ...	آمد	آمدند	آمدي	آمديد	آمدم	آمديم
	ضمير منفصل ...	او يا وے	اوشان يا ايشان	تو	شما	من	ما
	مثال ...	او آمد	اوشان آمدند	تو آمدي	شما آمديد	من آمدم	ما آمديم
	ترجمه ...	وہ آيا	وہ آئے	تو آيا	تم آئے	ميں آيا	هم آئے
مفعولي	ضمير متصل ...	ش*	شان	ت*	تان	م*	مان
	مثال ...	دادش	دادشان	دادت	دادتان	دادم	داد مان
	ضمير منفصل ...	اورا	اوشان‌را	ترا	شمارا	مرا	مارا
	مثال ...	اورا داد	اوشان را داد	ترا داد	شمارا داد	مرا داد	مارا داد
	ترجمه ...	اُسنے اُسكو ديا	اُسنے اُنكو ديا	اُسنے تجهكو ديا	اُسنے تمكو ديا	اُسنے مجهكوديا	اُسنے همكو ديا
اضافي	ضمير متصل ...	ش	شان	ت	تان	م	مان
	مثال ...	دلش	دلشان	دلت	دلتان	دلم	دلمان
	ضمير منفصل ...	او	اوشان	تو	شما	من	ما
	مثال ...	دل او	دل اوشان	دل تو	دل شما	دل من	دل ما
	ترجمه ...	اُسكا دل	اُنكا دل	تيرا دل	تمهارا دل	ميرا دل	همارا دل

* ضمير متصل ش ت م شعروں ميں كبهي فعل كے ساتهه آنكر اضافي هوتي هيں اور كبهي اسم كے ساتهه آنكر مفعولي هوتي هيں - ترجمه سے پهچان ليں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) ضمیر اور مرجع کی تعریف کرو اور مثال دو (۲) ضمیر متصل کے لفظ کتنے ہیں اور ضمیر متصل کے کتنے اور گردانوں میں کتنے کتنے ہوجاتے ہیں (۳) ضمیروں کی قسمیں لفظاً کتنی اور حالتاً کتنی ہیں – ہر ایک کے نام و تعریف مع مثال بتاؤ – (۴) اضمار قبل الذکر کیا ہے ؟ (۵) ضمیر متصل فاعلی کی کے قسمیں ہیں ؟ (۶) ضمیر مستتر اور بارز کے فرق بتاؤ (۷) ضمیر مستتر کہاں ہوتی ہے مع مثال بیان کرو (۸) کونسی ضمیریں خاص متصل فاعلی ہیں (۹) ضمیر متصل مفعولی اور اضافی کے لفظ اور استعمال میں کیا فرق ہے ؟ (۱۰) ضمیر منفصل فاعلی – مفعولی – اضافی کے لفظ و استعمال بیان کرو (۱۱) ان ضمیروں کی قسمیں اور صیغے بتاؤ اور ہر ایک کی مثال مع معنی دو – تان – ش – ند – م – ت – مارا – من – ی (۱۲) ان لفظوں کے معنی اور ان میں جو ضمیریں ہیں اُنکی قسمیں اور صیغے بتاؤ – گفتم – منظور – دلم – گفتمش – دلتان – دادندم – زدمت – کتاب شما – دلش – شما آمدید – دلشان – بکن – دادتان – گفت – آمدیم (۱۳) کونسی ضمیر خود یا خویشتن کے معنی دیتی ہے (۱۴) خطوں میں بجاے ضمیر کون سے لفظ استعمال کئے جاتے ہیں –

(۳) 'اسم اشارہ' (Demonstrative Pronoun) وہ ہے جس سے کسی کی طرف اشارہ کریں – 'مشارالیہ' وہ جسکی طرف اشارہ کریں – جیسے آں مرد میں 'آں' اسم اشارہ – مرد مشارالیہ ہے –

'اسم اشارہ' دو ہیں 'ایں' اشارہ قریب – 'آں' اشارہ بعید –

(۴) 'اسم موصول' (Relative Pronoun) اُس اسم نکرہ اور اسم اشارہ اور لفظ 'ہر' کو کہتے ہیں جو 'کاف' اور 'چہ' صلہ سے پہلے آئیں – اس 'کہ' اور 'چہ' کے معنی 'جو' یا 'جس' ہوں – جیسے طفلیکہ = وہ لڑکا – آنکہ = جو کوئی – اینکہ = جو کوئی – ہرکہ = جو کوئی – ایں چہ = جو کچھ – ہر چہ = جو کچھ – اسم موصول ہیں –

(۵) 'معہود' (Certain) مانی ہوئی چیز – معہود کی دو قسمیں ہیں:— ذہنی – خارجی –

۱ – 'معہود ذہنی' وہ نکرہ جسکو متکلم اور مخاطب

اپنے ذھن میں علم مان لیں - جیسے گل کہیں لیلی مان لیں -

۲ - ' معہود خارجي ' وہ نکرہ جسکا علم مان اپنا بطور قصہ مشہور ھو - جیسے خلیل سے حضرت ابراھیم -

(۶) ' مضاف ' (Possessed) نکرہ (جسکا نام مضاف الیہ علم سے معہود تك کوئي ھو) ' معرفہ ' ھو جاتا ھے - جیسے پسر زید - پسر آں مرد - پسر خلیل میں ' پسر ' مضاف ھونے سے معرفہ ھوگیا -

(۷) ' منادی ' (Vocative) وہ جسکو پکاریں - اُسکے حرف کو ' ندا ' کہتے ھیں - جیسے اے طفل میں ' اے ' حرف ندا - طفل منادی ھے - مگر جسکو غم و تکلیف میں پکاریں اُسکو ' مندوب ' (Lamented) اسکے حرف کو ندبہ کہتے ھیں - جیسے وا‌ے نصیبا میں ' وا‌ے ' ندبہ ' نصیب ' مندوب ھے -

مشق (EXERCISES.)

(۱) اِسم اشارہ اور مشار الیہ کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) اِسم اشارہ کي قسمیں بتاؤ (۳) اِسم موصول کسے کہتے ھیں (۴) اسکے اِسم موصول بتاؤ - کسانیکہ - ھر آنکس کہ - ھر آنچہ (۵) معہود کي قسمیں مع تعریف و مثال بتاؤ (۶) معہود ذھني اور معہود خارجي کي وہ مثالیں دو جو اس کتاب میں نہیں ھیں (۷) نکرہ کب معرفہ ھو جاتا ھے (۸) ان میں کون مضاف ھے کون مضاف‌الیہ - پسر شما - کتاب احمد (۹) منادی اور مندوب میں کیا فرق ھے (۱۰) ندا اور ندبہ کسے کہتے ھیں (۱۱) انکے ندا - منادی اور ندبہ - مندوب بتاؤ - کریما بہ بخشاے بر حال ما - دریغا کہ مہد جواني برفت -

اقسام مصدر (INFINITIVES.)

مصدر کي قسمیں ' وضع ' کے خیال سے چار ھیں :— وضعي - غیر وضعي - فرعی - مرکب -

(۱) مصدر وضعي (Original) وہ ھے جو خاص فارسي زبان کا ھو - جیسے آمدن - رفتن -

(۲) مصدر غیر وضعي یا جعلي (Persianised) وہ جو عربي یا هندي سے فارسي مصدر بنا هو - جیسے طلبیدن - چلیدن -

(۳) مصدر فرعي (Derivative) وہ جو کسي امر کے آخر 'یدن' لگاکر بنا هو - جیسے آمیختن کے امر آمیز سے آمیزیدن -

(۴) مصدر مرکب (Compound) وہ جسکے پہلے اسم نکرہ یا حرف در - بر وغیرہ ملا هو - جیسے گوش کردن = سننا - بر آمدن = نکلنا -

'اشتقاق' کے خیال سے مصدر کي دو قسمیں هیں :— متصرف - مقتضب -

(۱) مصدر متصرف (Declined) وہ جس سے سب فعل بنیں - جیسے آمدن - طلبیدن -

(۲) مصدر مقتضب (Undeclined) وہ جس سے ماضي اور مستقبل کے سوا کوئي فعل نہ بنے - جیسے آختن -

'فاعل و مفعول' کے خیال سے مصدر کي چار قسمیں هیں— لازم - ناقص - متعدي - مشترك -

(۱) مصدر لازم (Intransitive) وہ جس کے فعل صرف فاعل کو چاهیں - جیسے آمدن - رفتن -

فائدہ - فاعل (Nominative) کام کرنیوالا جس سے فعل صادر یا قائم هو - جیسے زید آمد میں 'زید' فاعل هے -

(۲) مصدر ناقص (Defective) وہ مصدر لازم جسکے فعل اسم اور خبر کو چاهیں - مصدر بودن = هونا - رهنا - شدن = هونا - جانا - گردیدن = هونا - پهرنا - گشتن = هونا - پهرنا - 'هونا' کے معني میں 'مصدر ناقص' هیں اور دوسرے معني میں مصدر لازم -

فائدہ - افعال ناقص کے فاعل کو 'اسم' اور فاعل کي کیفیت کو 'خبر' کہتے هیں جیسے زید عالم شد - اسمیں 'شد' فعل ناقص - 'زید' اسم - 'عالم' خبر هے -

(۳) مصدر متعدی (Transitive) وہ ہے جسکے فعل - فاعل اور مفعول بہ کو چاہیں - جیسے آوردن -

فائدہ - مفعول بہ (Object) وہ جسپر فاعل کا کام پڑے - جیسے سکندر دارا را کُشت میں 'دارا' مفعول بہ ہے -

(۴) مصدر مشترک (Intransitive or Transitive) وہ ہے جو کہیں لازم اور کہیں متعدی کا فائدہ دے - جیسے سوختن = جلنا - جلانا -

'شناخت لازم و متعدی' یہہ ہے کہ جس فعل کے اُردو میں 'کسکو' لگا کر پوچھیں اور جواب آسکے وہ فعل متعدی اسکا جواب مفعول بہ ہے - جیسے سکندر دارا را کُشت - میں پوچھا - کسکو مار ڈالا؟ جواب ہوا 'دارا کو' اسلئے 'کُشت' فعل متعدی - 'دارا' مفعول بہ ہے -

اور جس فعل میں 'کسکو' لگا کر نہ پوچھہ سکیں وہ لازم ہے - جیسے زید دوید - میں 'دوید' فعل لازم ہے -

'طریق تعدیہ' (Causal form) یعنی متعدی بنانے کا قاعدہ یہہ ہے کہ 'تعدیہ' کی علامت 'آندن' یا 'آنیدن' جب امر لازم کے آخر بڑھائیں مصدر متعدی بنجائے - جیسے ترسیدن سے ترساندن - ترسانیدن - اور جب امر متعدی کے آخر بڑھائیں متعدی المتعدی بنجائے - جیسے بخشیدن سے بخشاندن - بخشانیدن -

'مصدر متعدی' کی دو قسمیں ہیں - معروف - مجہول -

(۱) مصدر معروف (Active Voice) وہ ہے جسکے فعل کے فاعل اور مفعول بہ معلوم ہوں - جیسے آوردن -

(۲) مصدر مجہول (Passive Voice) وہ ہے جسکے فعل کا صرف مفعول بہ معلوم ہو - جیسے آوردہ شدن -

قاعدہ - مصدر معروف کے آخر سے 'ن' گرا کر 'ہ' اور 'شدن' بڑھائیں - مصدر مجہول بنجائے - جیسے آوردن سے آوردہ شدن -

فائدہ - فعل مجہول کے مفعول بہ کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں - جیسے زید کشتہ شد - میں 'زید' ہے -

'معني' کے خیال سے کل مصدروں کي دو قسمیں ہیں— اثبات - نفي -

(۱) مصدر اثبات (Affirmative) میں کام کا ہونا پایا جاتا ہے - جیسے کردن = کرنا -

(۲) مصدر نفي (Negative) میں کام کا ہونا نہیں پایا جاتا - جیسے نکردن = نکرنا -

قاعدہ - 'مصدر اثبات' کے پہلے 'ن' مفتوح بڑھائیں - مصدر نفي بنجاے - جیسے کردن سے نکردن -

فائدہ - 'ن' نفي اور 'ب' زائدہ کے لگانے سے مد یا الف کو جو مصدر یا فعل کے سرے پر ہوتا ہے 'ي' سے بدلدیتے ہیں - جیسے آمدن سے بیامدن میں 'مد' کو - انداختن سے بینداختن میں 'الف' کو 'ي' سے بدل دیا -

'عربي مصدر' کے بہت سے وزن ہیں مگر سب کے معني میں 'نا' ہوتا ہے - فارسي میں اکثر آتے ہیں اور معني سے پہچانے جاتے ہیں - جیسے تحریر = لکھنا - احسان = نیکي کرنا -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مصدر کي تعریف کرو اور اسکي علامت فارسي و اُردو مع مثال بتاؤ (۲) مصدر کي قسمیں کس کس خیال سے ہوتي ہیں (۳) وضع کے خیال سے جتني قسمیں ہیں انکے نام مع تعریف و مثال بتاؤ (۴) اشتقاق کے خیال سے جتني قسمیں ہیں انکے نام مع تعریف و مثال بتاؤ (۵) مفعول کے خیال سے جتني قسمیں ہیں انکے نام مع تعریف و مثال بتاؤ (۶) کن مصدروں کے فعل افعال ناقصہ کہلاتے ہیں (۷) لازم و متعدي کي شناخت بتاؤ (۸) طریق تعدیہ کو مفصل بیان کرو (۹) معروف و مجہول کسکي قسمیں ہیں ہر ایک کي تعریف مع مثال بیان کرو (۱۰) مصدر مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے (۱۱) مفعول مالم یسم فاعلہ کسے کہتے ہیں اسکي مثال دو (۱۲) اثبات و نفي کي تعریف کرو (۱۳) نفي بنانے کا قاعدہ مع مثال بتاؤ (۱۴) مصدر 'گرفتن' کا مصدر اثبات مجہول - نفي معروف - نفي مجہول بتاؤ

(۱۵) 'دویدن' کا مصدر تعدیہ بتاؤ (۱۶) ان مصدروں میں لازم - ناقص - معروف - مجہول - مشترک کو علحدہ علحدہ کرو :—ساختن=بنانا - سنجیدن = تولنا - جَستن=کودنا - جُستن=ڈھونڈھنا - پوشیدن = پہننا- پریدن=اڑنا - پُریدن = بھرنا - بودن=ھونا - یافتہ شدن=پایا جانا - پختن=پکنا - پکانا (۱۷) عربی مصدر کی پہچان مع مثال بتاؤ -

اقسام إسم مشتق

(DERIVATIVE NOUNS.)

اسم مشتق کی سات قسمیں ھیں—إسم فاعل - إسم مفعول - حاصل مصدر - إسم حالیہ - إسم ظرف - إسم آلہ - إسم تفضیل -

(۱) إسم فاعل (Noun of Agency) وہ ھے جو مصدر سے بنے اور فاعلی معنی دے - جیسے آئندہ = آنیوالا -

'إسم فاعل' کی دو قسمیں ھیں :—قیاسی - سماعی -

۱ - 'إسم فاعل قیاسي' (Regular) فارسي میں امر حاضر کے آخر 'ندہ' - اُردو میں 'نےوالا' لگانے سے بنتا ھے - جیسے آئندہ=آنیوالا -

۲ - 'إسم فاعل سماعي' (Irregular) تین طور پر بنتا ھے - (۱) امر حاضر کے آخر 'الف - ان - ار' بڑھانے سے - جیسے دانا - خندان - پرستار (۲) امر حاضر اور ماضی مطلق کے آخر 'گار' بڑھانے سے - جیسے طلبگار - پروردگار (۳) امر حاضر کے پہلے إسم ذکرہ لگانے سے - جیسے دل آزار -

فائدہ - جس إسم فاعل سماعی میں صفتي معنی بطور ثبوت و قیام پائے جائیں اُسکو 'صفت مشبہ' کہتے ھیں - جیسے گویا -

عربی إسم فاعل تین وزن پر ھوتا ھے (۱) فاعل کے وزن پر - جیسے حاکم - عالم (۲) فعیل کے وزن پر - جیسے حکیم - کریم

(۳) اُن وزنوں پر جنکے اول میں 'م' مضموم اور ماقبل آخر کسرہ ہو — جیسے منصف — مستقل —

(۲) اِسم مفعول (Past Participle) وہ ہے جو مصدر سے بنے اور مفعولی معنی دے — جیسے آوردہ = لایا ہوا —

'اِسم مفعول' کی دو قسمیں ہیں :— قیاسی — سماعی —

۱ — 'اِسم مفعول قیاسی' ماضی مطلق متعدی کے آخر فارسی میں 'ہ' اُردو میں 'ہوا' زیادہ کرنے سے بنتا ہے — جیسے آوردہ = لایا ہوا —

۲ — 'اِسم مفعول سماعی' دو طور پر بنتا ہے — (۱) امر حاضر کے آخر 'الف' لگانے سے — جیسے پذیرا (۲) ماضی مطلق اور امر حاضر کے پہلے 'اِسم نکرہ' لگانے سے — جیسے نیم برشت — مصلحت آمیز —

'عربی اِسم مفعول' دو وزن پر ہوتا ہے (۱) مفعول کے وزن پر جیسے مقتول — منظور (۲) اُن وزنوں پر جنکے اول میں 'م' مضموم اور ما قبل آخر فتحہ ہو — جیسے مختصر — مقرر —

EXERCISES. مشق

(۱) اِسم مشتق کی تعریف اور قسموں کی گنتی و نام بتاؤ (۲) اِسم فاعل کی تعریف اور قسمیں — اُنکے بنانے کے قاعدے بیان کرو (۳) صفت مشبہ کسے کہتے ہیں (۴) عربی اِسم فاعل کے وزن پر ہوتا ہے (۵) اِسم مفعول کی تعریف اور قسموں کے نام اُنکے بنانے کے قاعدے بیان کرو (۶) عربی اِسم مفعول کے وزن پر ہوتا ہے (۷) اِسم فاعل اور فاعل میں — اِسم مفعول اور مفعول میں فرق مع مثال بیان کرو —

(۳) حاصل مصدر (Verbal Noun) وہ ہے جو مصدر سے بنے اور مصدری معنی دے — جیسے آمد = آوائی — آورد = لانا —

قاعدہ — 'حاصل مصدر' چھہ طور پر بنتا ہے :—(۱) امر حاضر کے آخر ش — ہ — اک — آئی بڑھانے سے — جیسے خورش — انداز — پوشاک — پذیرائی (۲) امر — اسم صفت — اِسم فاعل — اِسم مفعول کے آخر 'ی' زیادہ کرنے سے — مگر فاعلی و مفعولی

'ہ' کو 'گاف' سے بدلدیں—جیسے آگاہی—خردمندی—پرستندگی—آزردگی (۳) ماضی مطلق کے آخر 'ار' زیادہ کرنے سے — جیسے رفتار — گفتار (۴) امر کے پہلے اسم نکرہ یا ماضی مطلق لگانے سے — جیسے قدمبوس — گفتگو (۵) صرف امر حاضر — جیسے خواب=سونا (۱) صرف ماضی مطلق — جیسے آمد=اوائی — آورد=لانا —

(۴) اسم حالیہ (Present Participle) وہ ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت بتائے — جیسے دواں=دوڑتا ہوا —

قاعدہ—امر حاضر کے آخر فارسی میں 'اں' اُردو میں 'تا ہوا' بڑھائیں اسم حالیہ بنجائے — جیسے دواں=دوڑتا ہوا —

(۵) اسم ظرف (Nouns of time or place) وہ ہے جو جگہہ یا وقت کے معنی دے — جیسے خانہ — روز — شب —

'ظرف' کی دو قسمیں ہیں :—مکان — زمان —

۱ — 'ظرف مکان' (Nouns of place) جگہہ کو کہتے ہیں—

قاعدہ — ظرف مکان صرف اسم نکرہ یا اسم نکرہ کے آخر امر — گاہ دان — ستان وغیرہ ملکر ہوتا ہے — جیسے خانہ — دریا — خوابگاہ — زرخیز — قلمدان — گلستان —

۲ — 'ظرف زمان' — (Nouns of time) وقت کو کہتے ہیں —

قاعدہ — ظرف زمان صرف نکرہ یا اسم نکرہ کے آخر 'گاہ' ملکر ہوتا ہے — جیسے صبح — شام — سحرگاہ —

عربی اسم ظرف کے اول میں 'م' مفتوح ہوتا ہے — جیسے مکتب — مدرسہ — مسجد —

(۶) اسم آلہ (Instrumental Noun) اوزار کو کہتے ہیں جس سے کام کریں — جیسے قلم — قلمتراش —

قاعدہ — 'اسم آلہ' صرف اسم نکرہ یا اسم نکرہ کے آخر امر حاضر یا امر کے آخر 'ہ' ملکر ہوتا ہے — جیسے چاقو — سرپوش — جاروب — اُسترہ —

'عربی اسم آلہ' کے اول میں 'م' مکسور ہوتا ہے - جیسے مسواک - مجمر - مصقلہ -

(۷) اسم تفضیل (Degree of Comparison) وہ صفت جسمیں دوسری صفتوں پر زیادتی ہو -

قاعدہ - اسم صفت یا اسم فاعل کے آخر 'تر یا ترین' بڑھہ کر اسم تفضیل بنتا ہے - جیسے نیک تر - نیک ترین - دوندہ تر - دوندہ ترین -

فائدہ - بطور انگریزی صفت کے تین درجے ہیں - نفسی - بعض - کل (۱) صفت نفسی (Positive degree) وہ صفت ہے جسمیں کمی زیادتی نہ ہو - جیسے نیک - دوندہ (۲) تفضیل بعض (Comparative degree) وہ صفت جسمیں کچھہ زیادتی ہو - اسکی علامت 'تر' ہے - جیسے نیک تر - دوندہ تر (۳) تفضیل کل (Superlative degree) وہ صفت جسمیں نہایت زیادتی ہو - اسکی علامت 'ترین' ہے - جیسے نیک ترین - دوندہ ترین -

عربی اسم تفضیل مذکر افعل کے وزن پر - اور مؤنث فعلی کے وزن پر آتا ہے - جیسے اصغر - صغری -

مشق (EXERCISES.)

(۱) حاصل مصدر کی تعریف اُسکے بنانے کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۲) اسم حالیہ کیا ہے اور کیونکر بنتا ہے مع مثال بیان کرو (۳) اسم ظرف کی تعریف و قسمیں اور بنانے کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۴) اسم آلہ کیا ہے اور کسطرح بنتا ہے (۵) عربی اسم ظرف اور اسم آلہ کے 'م' کا فرق بتاؤ (۶) اسم تفضیل کی تعریف و قاعدے بیان کرو (۷) صفت کے درجے کے ہیں مفصل بیان کرو (۸) عربی اسم تفضیل کے وزن بتاؤ اور مثال دو (۹) یہہ کس کس قسم کے اسم مشتق ہیں :- توانا - دل آزار - رومال - آورد - گفتگو - سرپوش -

اسم کی تذکیر و تانیث

مذکر (Masculine Gender) نر یا مرد -

مؤنث (Feminine Gender) مادہ یا عورت کو کہتے ہیں -

قاعدہ - 'فارسي' میں مذکر اور مؤنث کي پہچان نہیں ہے - جیسے مرد - زن -

'اُردو' میں مذکر کے آخر اکثر 'الف - ہ' ہوتی ہیں - جیسے لڑکا - ڈنڈا - بندہ - پردہ اور مؤنث کے آخر 'ي - ت' ہوتي ہیں - جیسے لڑکي - دولت -

فائدہ - کبھي ان قاعدوں کے خلاف ہوتا ہے - جیسے ہوا - پناہ مؤنث ہیں - پاني - درخت مذکر -

تنبیہہ - اُردو میں پندرہ حروف ا - ح - س - ش - ص - ض - ع - غ - ق - ك - گ - ل - م - ن - و مذکر بولے جاتے ہیں - باقي حروف مؤنث - جیسے 'الف' اچھا ہے - 'ب' اچھي ہے -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مذکر اور مؤنث کسے کہتے ہیں (۲) اُردو میں مذکر اور مونث اِسموں کي کیا پہچان ہے (۳) اُردو میں کون حرف مذکر اور کون مؤنث سمجھے جاتے ہیں -

اِسم کي تصغیر و تفخیم

تصغیر (Diminutive) وہ ہے جس سے چھوٹائي سمجھي جائے - جیسے صندوقچہ -

قاعدہ - تصغیر کے لئے حروف ك - چہ - یچہ - یزہ - ہ مختفی اور 'و' معروف کو اسم کے آخر لگاتے ہیں - جیسے دختوك - باغیچہ - دریچہ - مشکیزہ - دخترہ - پسرو -

فائدہ - حرف تصغیر کبھي تحقیر کا فائدہ دیتا ہے - جیسے مردك اور کبھی ترحم کا - جیسے طفلك - اور کبھی تعظیم کا - جیسے بابك -

تفخیم (Magnifying) وہ ہے جس سے بڑائي سمجھي جائے - جیسے شاہباز = بڑا باز -

قاعدہ - تفخیم کے لئے شاہ - خر - دیو وغیرہ اِسم کے پہلے لاتے ہیں - جیسے شاہراہ - خر مگس - دیو مردم -

مشق (EXERCISES.)

(۱) تصغیر اور تفخیم میں کیا فرق ھے (۲) تصغیر کي علامتیں کیا ھیں – اِنسے کیا کیا فائدے ھوتے ھیں (۳) تفخیم کي علامتیں مع مثال بیان کرو (۴) اِن اِسموں میں حروف تصغیر لگاؤ – بُت – نے – زرہ – مور – خامہ (۵) تفخیم کي علامتیں لگاؤ – سنگ – زنبور – مار –

اِسم کي جمع

فارسي میں 'اِسم جاندار' کے آخر 'ان' اور 'بیجان' کے آخر 'ھا' بڑھاکر جمع بناتے ھیں – جیسے 'مرد' سے 'مردان' – 'درخت' سے 'درختھا' – لیکن جس اِسم جاندار کے آخر 'الف' یا 'واو' ھو اُسمیں 'ي' زیادہ کرکے علامت جمع لگاتے ھیں – جیسے 'دانا' سے 'دانایان' – 'خوشگو' سے 'خوشگویان' اور 'ہ' مختفي ھو تو 'گ' سے بدلتے ھیں – جیسے 'بندہ' سے 'بندگان' – 'آئندہ' سے 'آئندگان' مگر 'اِسم بیجان' کي 'ہ' گرجاتي ھے – جیسے 'جامہ' سے 'جامھا' –

فائدہ – کبھي اِن قاعدوں کے خلاف بھي جمع آتي ھے – جیسے اسپھا – درختان – روزھا – سالیان – خسروان –

اُردو میں 'واحد مذکر' کے 'ا – ہ' کو 'ے' مجہول سے بدلکر جمع بناتے ھیں – جیسے لڑکا – لڑکے – بندہ – بندے – مگر جس مذکر میں 'ا – ہ' نہو اُسکي جمع نہیں بناتے – جیسے مرد آیا – مرد آئے اور جس مونث کے آخر 'ي' ھو اُسکي جمع 'اں' سے بناتے ھیں – جیسے لڑکي – لڑکیاں – تختي – تختیاں اور جس مونث کے آخر 'ي' نہو اُسکي جمع میں 'یں' بڑھاتے ھیں – جیسے عورت – عورتیں – کتاب – کتابیں –

قاعدہ کلیہ – سب مذکر اور مونث کے آخر جب حروف معنوي یعني 'نے – سے – کو – میں' وغیرہ آتے ھیں تب

'وں' سے جمع بناتے ھیں – جیسے مردوں نے – لڑکیوں سے – کتابوں کو – الماریوں میں رکھوایا مگر منادی کے آخر صرف 'و' مجہول لگاتے ھیں – جیسے اے مردو – اے لڑکو – اے لڑکیو –

فائدہ – فارسی میں مذکر اور مونث کي جمع اُردو میں جاندار اور بیجان کي جمع یکساں ھوتي ھے –

'عربی' اسموں کی جمع کا کوئي خاص قاعدہ نہیں ھے اسکے بہت سے وزن ھیں – کسي اِسم کي جمع کسي وزن پر اور کسي کي کسی وزن پر آتي ھے – جیسے 'عالم' سے 'علما' – 'حاکم' سے 'حکام' (شہیدالمغات میں کئي ھزار عربی اسماء کی جمع بغرض آسانی طلباء اِکٹھا کردي ھے) –

مشق (EXERCISES.)

(۱) فارسي اور اُردو میں اِسم کی جمع کیسے بنتي ھے – ھر ایک کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۲) فارسي جمع بناؤ – قدرت – شتر – قلم – گوسفند – بچہ – خوبرو – ترسا – ثنا – خو (۳) بقاعدہ اُردو جمع بناؤ – لڑکا بڑي – صندوق – طوطا – حکومت – میز – لالٹین – گھر – لوٹیا – انگیا (۴) بقاعدہ اردو انکو صحیح کرو – بادشاھیں – لڑکییں – لوگیں – کتاباں –

اِقسام فعل (VERBS.)

'مصدر' سے بخیال زمانہ چھہ قسم کے فعل بنتے ھیں :— ماضی – مستقبل – مضارع – حال – امر – نہی –

فائدہ – جس قسم کا مصدر ھوتا ھے اُس سے اُسي قسم کے فعل بنتے ھیں – یعني مصدر لازم سے فعل لازم بنتا ھے – متعدي سے متعدي – معروف سے معروف – مجہول سے مجہول – اثبات سے اثبات – نفي سے نفي مگر امر و نہي کو اثبات و نفي نہیں کہتے –

مثالوں کا نقشہ

	اقسام مصدر	مصدر	ماضي	مستقبل	مضارع	حال	امر	نهي
لازم	اثبات ...	آمدن	آمد	خواهد آمد	آيد	مي آيد	بيا	...
	نفي ...	نيامدن	نيامد	نخواهد آمد	نيايد	نه آيد	...	ميا
متعدي	اثبات معروف	آوردن	آورد	خواهد آورد	آورد	مي آورد	بياور	...
	اثبات مجهول	آورده شدن	آورده شد	آورده خواهد شد	آورده شود	آورده مي شود	بياورده شو	...
	نفي معروف	نياوردن	نياورد	نخواهد آورد	نياورد	نمي آورد	...	مياور
	نفي مجهول	نياورده شدن	نياورده شد	نياورده خواهد شد	نياورده شود	نياورده مي شود	...	مياورده شو

'نقشۂ مثال' اِس طرح پڑھیں (پہلي سطر) 'آمدن' مصدر اثبات لازم - 'آمد' ماضي اثبات لازم - 'خواهد آمد' مستقبل اثبات لازم - 'آيد' مضارع اثبات لازم - 'مي آيد' حال اثبات لازم - 'بيا' امر لازم -

فائدہ - اِسي طرح باقي سطریں پڑھیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مصدر سے کتنے فعل بخیال زمانہ بنتے ھیں اُنکے نام بتاؤ (۲) جس قسم کے مصدر سے جیسے فعل بنتے ھوں اُنکو مع مثال بیان کرو (۳) 'دویدن' سے کل فعل اثبات و نفي بناؤ (۴) 'کردن' سے کل فعل معروف و مجهول اثبات و نفي بناؤ -

فعل ماضي (PAST TENSE.)

'ماضي' وہ فعل ھے جس میں زمانہ گذشتہ پایا جاے - جیسے 'آمد' - ماضي کي سات قسمیں ھیں :—مطلق - قریب بعید - احتمالي - تمنائي - ناتمام - اِبتدائي -

فائدہ - ضمیروں کی طرح فعلوں کے بھی چھہ چھہ صیغے ہوتے ہیں اور ضمیریں متصل فاعلی صیغوں کے آخر مثل 'علامت صیغہ' آتی ہیں -

(١) 'ماضی مطلق' (Past Indefinite) ہ, فعل ہے جسمیں زمانہ گذشتہ تھوڑے بہت سے بےقید پایا جائے -

قاعدہ - مصدر کے آخر سے 'ن' گراویں واحد غائب ماضی مطلق بنجائے - جیسے 'آمدن' سے 'آمد' - 'آوردن' سے 'آورد' - 'آوردہ شدن' سے 'آوردہ شد' - باقی پانچ صیغوں میں اُنکی ضمیریں بڑھائیں -

گردان اثبات ماضی مطلق لازم

صیغہ		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	...	آمد	آمدند	آمدی	آمدید	آمدم	آمدیم
ترجمہ	...	وہ آیا	وہ آئے	تو آیا	تم آئے	میں آیا	ہم آئے

پڑھنے کا طور

آمد = وہ آیا - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ واحد غائب - اثبات ماضی مطلق لازم

آمدند = وہ آئے - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ جمع غائب - اثبات ماضی مطلق لازم

آمدی = تو آیا - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ واحد حاضر - اثبات ماضی مطلق لازم

آمدید = تم آئے - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ جمع حاضر - اثبات ماضی مطلق لازم

آمدم = میں آیا - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ واحد متکلم - اثبات ماضی مطلق لازم

آمدیم = ہم آئے - زمانہ گذشتہ میں - صیغہ جمع متکلم - اثبات ماضی مطلق لازم

قاعدہ - آیندہ جو گردانیں آئیں اُنکو بھی اسیطور پر پڑھیں -

(۲) 'ماضی قریب' (Present Perfect) وہ ہے جسمیں تھوڑا زمانہ گذشتہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضی مطلق کے آخر 'ہ' بڑھا کر 'است' کے صیغے لگائیں ماضی قریب بنجاے - جیسے آوردہ است - آوردہ شدہ است -

گردان اثبات ماضی قریب لازم

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی قریب	آمدہ است	آمدہ اند	آمدۂ	آمدہ اید	آمدہ ام	آمدہ ایم
ترجمہ	وہ آیا ہے	وہ آئے ہیں	تو آیا ہے	تم آئے ہو	میں آیا ہوں	ہم آئے ہیں

(۳) 'ماضی بعید' (Past Perfect) وہ ہے جسمیں بہت زمانہ گذشتہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضی مطلق کے آخر 'ہ' بڑھا کر 'بود' کے صیغے لگائیں ماضی بعید بنجاے - جیسے آوردہ بود - آوردہ شدہ بود -

گردان اثبات ماضی بعید لازم

ماضی بعید	آمدہ بود	آمدہ بودند	آمدہ بودی	آمدہ بودید	آمدہ بودم	آمدہ بودیم
ترجمہ	وہ آیا تھا	وہ آئے تھے	تو آیا تھا	تم آئے تھے	میں آیا تھا	ہم آئے تھے

(۴) 'ماضی احتمالی یا شکی' (Future Perfect) وہ ہے جسکا ہونا زمانہ گذشتہ میں شک کے ساتھہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضی مطلق کے آخر 'ہ' بڑھا کر 'باشد' کے صیغے لگائیں ماضی احتمالی بن جاے - جیسے آمدہ باشد -

گردان اثبات ماضی احتمالی لازم

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی احتمالی	آمده باشد	آمده باشند	آمده باشی	آمده باشید	آمده باشم	آمده باشیم
ترجمه	وہ آیا ہوگا	وہ آئے ہونگے	تو آیا ہوگا	تم آئے ہوگے	میں آیا ہونگا	ہم آئے ہونگے

(c) 'ماضی تمنائی یا شرطی' (Past Potential) وہ ہے جسکے ہونیکی آرزو زمانہ گذشتہ میں پائی جاے -

فائدہ - فارسی میں ماضی تمنائی کے تین ہی صیغے ہوتے ہیں -

گردان اثبات ماضی تمنائی لازم

ماضی تمنائی	آمدے	آمدندے	...	...	آمدمے	...
ترجمه	وہ آتا	وہ آتے	...	...	میں آتا	...

(d) 'ماضی ناتمام یا استمراری' (Past Imperfect) وہ ہے جو زمانہ گذشتہ میں تمام نہ ہوا ہو -

قاعدہ - ماضی مطلق کے پہلے 'می' یا 'همی' بڑھائیں - ماضی ناتمام بنجاے - جیسے می آمد - همی آورد - آورده می شد -

گردان اثبات ماضی ناتمام لازم

ماضی ناتمام	می آمد	می آمدند	می آمدی	می آمدید	می آمدم	می آمدیم
ترجمه	وہ آتا تھا	وہ آتے تھے	تو آتا تھا	تم آتے تھے	میں آتا تھا	ہم آتے تھے

فائدہ - ماضی تمنائی اور ماضی ناتمام کے معنی یکساں ہوتے ہیں - یعنی جب ان دونوں ماضیوں کے پہلے حرف تمنی یا شرط ہوتا ہے تب یہہ دونوں ماضیاں 'تمنائی' کے معنی

دیتي هیں - جیسے کاش آمدے - کاش مي آمد=کاش وہ آتا - اگر آمدے - اگر مي آمد=اگر وہ آتا - اور جب حرف تمنی یا شرط نهیں هوتا تب دونوں ماضیاں 'ناتمام' کے معني دیتي هیں - جیسے آمدے=وہ آتا تھا - مي آمد=وہ آتا تھا -

(۷) 'ماضي ابتدائي' وہ هے جسکا شروع هونا زمانہ گذشتہ میں پایا جاے -

قاعدہ - فارسي میں مصدر کے آخر 'گرفت' کے صیغے - اُردو میں مصدر کے آخر 'الف' کي جگهہ 'ے لگا' بڑهائیں ماضي ابتدائي بنجاے - جیسے آمدن گرفت=آنے لگا -

(EXERCISES.) مشق

(۱) ماضي کي تعریف اور اُسکي قسموں کے نام بیان کرو (۲) ماضي مطلق کي تعریف اسکے بنانے کا قاعدہ بتاؤ اور گرداننو (۳) ماضي قریب کي تعریف کرو اور بنانےکا قاعدہ بیان کرکے گرداننو (۴) ماضي بعید کسے کہتے هیں اور کیونکر بنتي هے بیان کرکے گرداننو (۵) ماضي احتمالي کیا هے مع قاعدہ وگردان بتاؤ (۶) ماضي ناتمام اور تمنائي کا فرق بتاؤ اور هر ایک کے قاعدے بیان کرو اور گرداننو (۷) ماضي ابتدائي کي تعریف اور بنانے کا قاعدہ مع مثال بیان کرو (۸) ان ماضیوں کے نام اور صیغے مع ترجمہ بتاؤ—کردہ شدي - نشستہ ام - آمدہ بودي - مي آوردہ شد - دیدۀ - دیدید - خندیدہ باشیم - خندن گرفتي (۹) مصدر 'دادن' کي ساتوں ماضي اثبات معروف مع معني گرداننو (۱۰) 'مصدر شدن' کي ماضي بعید جمع حاضر - ماضي ناتمام جمع متکلم - ماضي قریب واحد حاضر - ماضي تمنائي واحد متکلم بتاؤ -

(FUTURE TENSE.) فعل مستقبل

'مستقبل' وہ فعل هے جسمیں زمانہ آئندہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضي مطلق واحد غائب کے پہلے 'خواهد' کے صیغے لگائیں مستقبل بنجاے - جیسے خواهد آورد - آوردہ خواهد شد -

گردان اثبات مستقبل لازم

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مستقبل	خواهد آمد	خواهند آمد	خواهي آمد	خواهید آمد	خواهم آمد	خواهیم آمد
ترجمه	وه آئے گا	وه آئینگے	تو آئے گا	تم آؤگے	میں آؤنگا	هم آئینگے

مشق (EXERCISES.)

(۱) فعل مستقبل کي تعریف کرو اسکے بنانے کے قاعدے مع مثال بیان کرو
(۲) انکو صحیح کرو—خواهد تني - خواهید رفتید - خواهیم آمدیم -

فعل مضارع (AORIST.)

'مضارع' وه فعل هے جسمیں زمانۂ موجود یا آئنده پایا جاے - جیسے بخشد -

قاعده - علامت مصدر (دن - تن) گراکر آخر میں 'حرف آموزي سخن*' کے گیاره حرفوں سے جو حرف پائیں اسکو گراکر یا بدلکر - یا کوئي حرف بڑھاکر یا 'سالم' رکھکر علامت مضارع 'دال' ساکن ما قبل مفتوح بڑھائیں مضارع بنجاے - جیسے 'بخشیدن' سے 'بخشد' - 'آمدن' سے 'آید' - 'زدن' سے 'زند' - 'آوردن' سے 'آورد' -

* (مثنوي) حرف آموزي سخن کے سب حروف * رهتے هیں 'دن-تن' سےپہلے کر وقوف
وه مضارع میں گریں بدلیں بڑھیں * یا رهیں سالم مثالیں دیکھ لیں

مصدر	دن-تن گر کر	قاعده	بعد قاعده	مضارع	مصدر	دن-تن گر کر	قاعده	بعد قاعده	مضارع
بخشیدن	بخشي	گرنا	بخش	بخشد	آمدن	آم	بدلنا	آئے	آید
زدن	ز	بڑھنا	زن	زند	آوردن	آور	سالم	آور	آورد

گردان اثبات مضارع لازم

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مضارع	آید	آیند	آئي	آئید	آیم	آئیم
ترجمہ	وہ آئے	وہ آئیں	تو آئے	تم آؤ	میں آؤں	ہم آئیں

۱۱

حروف "شرف آموزي سخن" کے تغیر کا نقشہ

حروف مصدر	حروف مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ	حروف مصدر	حروف مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ
ش	ر	کاشتن	کارد	بدلنا	ف	ر	رفتن	رود	بدلنا
	ز	افراشتن	افرازد	,,		وي	گفتن	گوید	,,
	ي	برشتن	برید	,,		وب	آشفتن	آشوبد	,,
	ل	هشتن	هلد	,,		سپ	خفتن	خسپد	,,
	رد	بر گشتن	بر گردد	,,		حذف	پزیرفتن	پزیرد	گرنا
	یس	نوشتن	نویسد	,,		سالم	بافتن	بافد	سالم
	و زیادہ	شدن	شود	بڑھنا		بیقاعدہ	گرفتن	گیرد	بیقاعدہ
	ی زیادہ	سرشتن	سریشد	,,		,,	سفتن	سنبد	,,
	سالم	کشتن	کشد	سالم	ا	حذف	اُفتادن	اُفتد	گرنا
ر	سالم	آوردن	آورد	سالم		ہ	دادن	دهد	بدلنا
	ن	کردن	کند	بدلنا		ي زیادہ	کشادن	کشاید	بڑھنا
	ا زیادہ	شمردن	شمارد	بڑھنا	م	ي	آمدن	آید	بدلنا
	ی زیادہ	مردن	میرد	,,	د	اي	فرمودن	فرماید	,,
	بیقاعدہ	آوردن	آرد	بیقاعدہ		سالم	غنودن	غنود	سالم
ف	ب	کوفتن	کوبد	بدلنا	ز	ن زیادہ	زدن	زند	بڑھنا

حرف آخر مصدر	حرف آخر مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ	حرف آخر مصدر	حرف آخر مضارع	مثال: مصدر	مثال: مضارع	قاعدہ
ي	حذف	آمرزیدن	آمرزد	گرنا	س	دي	جستن	جوید	بدلنا
	و	شنیدن	شنود	بدلنا		ین	نشستن	نشیند	,,
	ن زیادہ	آفریدن	آفریند	بڑھنا		ند	بستن	بندد	,,
	بیقاعدہ	دیدن	بیند	بیقاعدہ		بیقاعدہ	خستن	خستد	بیقاعدہ
س	حذف	زیستن	زید	گرنا		,,	خاستن	خیزد	,,
	ہ	خواستن	خواہد	بدلنا	خ	ز	باختن	بازد	بدلنا
	ي	آراستن	آراید	,,		س	شناختن	شناسد	,,
	ن	شکستن	شکند	,,		ش	فروختن	فروشد	,,
	ل	گسستن	گسلد	,,	ن	سالم	راندن	راند	سالم

اِس نقشہ کے پڑھنے کا طور

مصدر کا 'ش' مضارع میں اکثر 'ر' سے کبھي 'ز - ي - ل - ر - د - یس' سے بدلتا ھے - جیسے کاشتن سے کارد - افراشتن سے افرازد - برشتن سے بریبد - ھشتن سے ھلد - برگشتن سے برگردد - نوشتن سے نویسد اور کبھي 'ش' کے بعد 'و' کبھي 'ش' کے پہلے 'ي' بڑھاتے ھیں جیسے شدن سے شود - سرشتن سے سریشد اور کبھي 'سالم' رھتا ھے - جیسے کشتن سے کشد -

فائدہ - باقي نقشہ اسي طور پر پڑھیں -

'مضارع دوامي' (Aorist Continuous) وہ ھے جسمیں زمانہ موجود یا آئندہ ھمیشگي کے ساتھہ پایا جاے -

قاعدہ - ماضي احتمالي کے پہلے 'مي' یا 'ھمي' بڑھائیں مضارع دوامي بنجاے - جیسے مي آمدہ باشد = وہ آتا رھے -

گردان اثبات مضارع دوامي لازم

صيغه		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متكلم	جمع متكلم
مضارع دوامي	..	مى آمده باشد	مى آمده باشند	مى آمده باشى	مى آمده باشيد	مى آمده باشم	مى آمده باشيم
ترجمه	...	وه آتا رهے	وه آتے رهيں	تو آتا رهے	تم آتے رهو	ميں آتا رهوں	هم آتے رهيں

(EXERCISES.) مشق

(۱) مضارع مطلق كي تعريف أسكے بنانے كا قاعده مع مثال بيان كرو (۲) شرف آموزي سخن ميں كتنے حرف هيں اور كهاں رهتے هيں (۳) مصدر كا كون سا حرف مضارع ميں كس حرف سے بدلتا هے (۴) مضارع دوامي كي تعريف اسكے بنانے كا قاعده كيا هے (۵) رفتن كا مضارع مطلق اور مضارع دوامى گردانو -

(PRESENT TENSE.) فعل حال

' حال ' وه فعل هے جس ميں زمانه موجود پايا جاے -

قاعده - مضارع كے پهلے ' مي ' يا ' همي ' بڑهائيں فعل حال بنجاوے - جيسے مي آيد - مى آورد - آورده مي شود -

گردان اثبات حال لازم

حال	...	مي آيد	مي آيند	مى آئي	مي آئيد	مي آيم	مي آئيم
ترجمه	...	وه آتا هے	وه آتے هيں	تو آتا هے	تم آتے هو	ميں آتا هوں	هم آتے هيں

(IMPERATIVE.) فعل امر

' امر ' وه فعل هے جس ميے كام كرنے كا حكم زمانه موجود يا آئنده ميں پايا جاے -

قاعدہ - اثبات مضارع اور امر کے صیغے یکساں ہوتے ہیں - صرف واحد حاضر کی 'ی' امر میں گر جاتی ہے - جیسے کنی سے کن - آوری سے آور - می آمدہ باشی سے می آمدہ باش -

گردان امر لازم

صیغہ		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
امر مطلق	...	آید	آیند	آ	آئید	آیم	آئیم
ترجمہ	...	وہ آئے	وہ آئیں	تو آ	تم آؤ	میں آؤں	ہم آئیں

گردان امر دوامی لازم

امر دوامی	...	می آمدہ باشد	می آمدہ باشند	می آمدہ باش	می آمدہ باشید	می آمدہ باشم	می آمدہ باشیم
ترجمہ	...	وہ آتا رہے	وہ آتے رہیں	تو آتا رہ	تم آتے رہو	میں آتا رہوں	ہم آتے رہیں

قاعدہ - امر دوامی کبھی امر مطلق واحد حاضر کے پہلے 'می' لگانے سے بنتا ہے - جیسے می کن = تو کرتا رہ - می دہ = دیتا رہ - (عطار) با فقیراں روز و شب می دہ طعام -

قاعدہ - کل امر مطلق کے پہلے اکثر 'ب' زایدہ آتی ہے - جیسے بیاید - بیا -

فائدہ - جب فعل کے پہلے حرف پر پیش ہوتا ہے تب 'ب' زایدہ پر پیش پڑھتے ہیں نہیں تو زیر - جیسے بُکن - بِکرد - بِگیرد - اور معنیدار 'ب' اسم پر آتی ہے اور ہمیشہ مفتوح رہتی ہے - جیسے بدنیا - بخانہ - بکتاب -

قاعدہ - کبھی امر غائب اور متکلم کے پہلے 'باید کہ' بڑھاتے ہیں - جیسے باید کہ آید - باید کہ آیم -

قاعدہ ۲ - ماضی مطلق پر 'باید' لگنے سے بھی امر بنجاتا ہے - جیسے باید کرد -

قاعدہ ۳ - ماضی مطلق کے پہلے 'تواں' لگنے سے 'امر امکانی' کہلاتا ہے - جیسے تواں کرد = تو کر سکتا ہے -

فعل نہی (NEGATIVE IMPERATIVE)

'نہی' وہ فعل ہے جس سے کام نہ کرنیکا حکم زمانہ موجود یا آئندہ میں پایا جائے -

قاعدہ - امر غائب و امر متکلم کے پہلے 'ن' مفتوح اور امر حاضر کے پہلے 'م' مفتوح لگائیں نہی بنجائے - جیسے نیاید - میا -

گردان نہی لازم

صیغہ		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نہی	...	نیاید	نیایند	میا	میائید	نیایم	نیائیم
ترجمہ	...	وہ نہ آئے	وہ نہ آئیں	تو مت آ	تم مت آؤ	میں نہ آؤں	ہم نہ آئیں

مشق (EXERCISES.)

(۱) فعل حال کی تعریف اِسکے بنانے کا قاعدہ مع مثال بیان کرو (۲) امر و نہی کے فرق اِنکے بنانے کے قاعدے مع مثال بیان کرو (۳) اِن مضارعوں سے امر حاضر اور نہی حاضر بناؤ—افگارد - شود - دہد - فروشد - شوید - گوید (۴) اِن مضارعوں کے حال معروف اور امر معروف اور نہی معروف گردانوں—خورد - گوید - نہد (۵) اِن مضارعوں سے حال غائب مجہول اور امر و نہی حاضر مجہول بناؤ—آمیزد - جوید - جہد - نہد - کوبد (۶) امر اِمکانی کیسے بنتا ہے مع مثال بتاؤ (۷) باید کہ اور 'ب' زایدہ امر پر کہاں بڑھائی جاتی ہیں (۸) 'ب' زائدہ اور 'ب' معنوی کی حرکتیں مع مثال بتاؤ (۹) امر دوامی بنانے کے کتنے قاعدے ہیں مع مثال بیان کرو (۱۰) مصدر دویدن - گذشتن - نشستن کے فعل حال - مضارع دوامی اثبات و نفی اور امر دوامی گرداںو -

صرف کبیر مصدر متعدي آوردن

CONJUGATION OF TRANSITIVE VERB "TO BRING"
ACTIVE AND PASSIVE FORMS.

یعني 'آوردن' مصدر متعدي کے چھؤں فعل معروف و مجہول اور تین اسماے مشتقات کي پوري گردان –

مصدر متعدي ...	آوردن*	لانا	حاصل مصدر		آورد†	لانا
صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضي مطلق معروف ...	آورد	آوردند	آوردي	آوردید	آوردم	آوردیم
ترجمه ...	وہ لایا	وہ لائے	تو لایا	تم لائے	میں لایا	ہم لائے
ماضي مطلق مجہول ...	آورده شد	آورده شدند	آورده شدي	آورده شدید	آورده شدم	آورده شدیم
ترجمه ...	وہ لایا گیا	وہ لائے گئے	تو لایا گیا	تم لائے گئے	میں لایا گیا	ہم لائے گئے
ماضي قریب معروف ...	آورده است	آورده اند	آوردهٔ	آورده اید	آورده ام	آورده ایم
ترجمه ...	وہ لایا ہے	وہ لائے ہیں	تو لایا ہے	تم لائے ہو	میں لایا ہوں	ہم لائے ہیں
ماضي قریب مجہول ...	آورده شده است	آورده شده اند	آورده شدهٔ	آورده شده اید	آورده شده ام	آورده شده ایم
ترجمه ...	وہ لایا گیا ہے	وہ لائے گئے ہیں	تو لایا گیا ہے	تم لائے گئے ہو	میں لایا گیا ہوں	ہم لائے گئے ہیں
ماضي بعید معروف ...	آورده بود	آورده بودند	آورده بودي	آورده بودید	آورده بودم	آورده بودیم
ترجمه ...	وہ لایا تھا	وہ لائے تھے	تو لایا تھا	تم لائے تھے	میں لایا تھا	ہم لائے تھے
ماضي بعید مجہول ...	آورده شده بود	آورده شده بودند	آورده شده بودي	آورده شده بودید	آورده شده بودم	آورده شده بودیم
ترجمه ...	وہ لایا گیا تھا	وہ لائے گئے تھے	تو لایا گیا تھا	تم لائے گئے تھے	میں لایا گیا تھا	ہم لائے گئے تھے

* آوردن=لانا – مصدر متعدي † آورد = لانا – حاصل مصدر (اسي طرح دونوں کو پڑھیں)

صیغة	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی احتمالی معروف ...	آوردہ باشد	آوردہ باشند	آوردہ باشی	آوردہ باشید	آوردہ باشم	آوردہ باشیم
ترجمہ ...	وہ لایا ہوگا	وہ لائے ہونگے	تو لایا ہوگا	تم لائے ہوگے	میں لایا ہونگا	ہم لائے ہونگے
ماضی احتمالی مجہول ...	آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدہ باشند	آوردہ شدہ باشی	آوردہ شدہ باشید	آوردہ شدہ باشم	آوردہ شدہ باشیم
ترجمہ ...	وہ لایا گیا ہوگا	وہ لائے گئے ہونگے	تو لایا گیا ہوگا	تم لائے گئے ہوگے	میں لایا گیا ہونگا	ہم لائے گئے ہونگے
ماضی تمنائی معروف ...	آوردے	آوردندے	...	...	آوردمے	...
ترجمہ ...	وہ لاتا	وہ لاتے	...	...	میں لاتا	...
ماضی تمنائی مجہول ...	آوردہ شدے	آوردہ شدندے	..	..	آوردہ شدمے	...
ترجمہ ...	وہ لایا جاتا	وہ لائے جاتے	...	...	میں لایا جاتا	...
ماضی ناتمام معروف ...	می آورد	می آوردند	می آوردی	می آوردید	می آوردم	می آوردیم
ترجمہ ...	وہ لاتا تھا	وہ لاتے تھے	تو لاتا تھا	تم لاتے تھے	میں لاتا تھا	ہم لاتے تھے
ماضی ناتمام مجہول ...	آوردہ می شد	آوردہ می شدند	آوردہ می شدی	آوردہ می شدید	آوردہ می شدم	آوردہ می شدیم
ترجمہ ...	وہ لایا جاتا تھا	وہ لائے جاتے تھے	تو لایا جاتا تھا	تم لائے جاتے تھے	میں لایا جاتا تھا	ہم لائے جاتے تھے
مستقبل معروف ...	خواہد آورد	خواہند آورد	خواہی آورد	خواہید آورد	خواہم آورد	خواہیم آورد
ترجمہ ...	وہ لائے گا	وہ لائینگے	تو لائیگا	تم لاؤگے	میں لاؤنگا	ہم لائینگے
مستقبل مجہول ...	آوردہ خواہد شد	آوردہ خواہند شد	آوردہ خواہی شد	آوردہ خواہید شد	آوردہ خواہم شد	آوردہ خواہیم شد
ترجمہ ...	وہ لایا جائے گا	وہ لائے جائینگے	تو لایا جائیگا	تم لائے جاؤگے	میں لایا جاؤنگا	ہم لائے جائینگے

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مضارع معروف ...	آرد	آرند	آري	آريد	آرم	آريم
ترجمه ...	وہ لائے	وہ لائیں	تو لائے	تم لاؤ	میں لاؤں	ہم لائیں
مضارع مجہول ...	آوردہ شود	آوردہ شوند	آوردہ شوي	آوردہ شوید	آوردہ شوم	آوردہ شویم
ترجمه ...	وہ لایا جائے	وہ لائے جائیں	تو لایا جائے	تم لائے جاؤ	میں لایا جاؤں	ہم لائے جائیں
مضارع دوامی معروف ...	می آوردہ باشد	می آوردہ باشند	می آوردہ باشی	می آوردہ باشید	می آوردہ باشم	می آوردہ باشیم
ترجمه ...	وہ لاتا رہے	وہ لاتے رہیں	تو لاتا رہے	تم لاتے رہو	میں لاتا رہوں	ہم لاتے رہیں
مضارع دوامی مجہول ...	آوردہ می شدہ باشد	آوردہ می شدہ باشند	آوردہ می شدہ باشی	آوردہ می شدہ باشید	آوردہ می شدہ باشم	آوردہ می شدہ باشیم
ترجمه ...	وہ لایا جاتا رہے	وہ لائے جاتے رہیں	تو لایا جاتا رہے	تم لائے جاتے رہو	میں لایا جاتا رہوں	ہم لائے جاتے رہیں
حال معروف ...	می آورد	می آورند	می آوری	می آورید	می آورم	می آوریم
ترجمه ...	وہ لاتا ہے	وہ لاتے ہیں	تو لاتا ہے	تم لاتے ہو	میں لاتا ہوں	ہم لاتے ہیں
حال مجہول ...	آوردہ می شود	آوردہ می شوند	آوردہ می شوی	آوردہ می شوید	آوردہ می شوم	آوردہ می شویم
ترجمه ...	وہ لایا جاتا ہے	وہ لائے جاتے ہیں	تو لایا جاتا ہے	تم لائے جاتے ہو	میں لایا جاتا ہوں	ہم لائے جاتے ہیں
امر معروف ...	بیارد	بیارند	بیار	بیارید	بیارم	بیاریم
ترجمه ...	وہ لائے	وہ لائیں	تو لائے	تم لاؤ	میں لاؤں	ہم لائیں
امر مجہول ...	آوردہ شود	آوردہ شوند	آوردہ شوی	آوردہ شوید	آوردہ شوم	آوردہ شویم
ترجمه ...	وہ لایا جائے	وہ لائے جائیں	تو لایا جا	تم لائے جاؤ	میں لایا جاؤں	ہم لائے جائیں

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
امر دوامي معروف ...	مى آوردہ باشد	مى آوردہ باشند	مى آوردہ باشى	مى آوردہ باشيد	مي آوردہ باشم	مى آوردہ باشيم
ترجمہ ...	وہ لاتا رہے	وہ لاتے رہیں	تو لاتا رہ	تم لاتے رہو	میں لاتا رہوں	ہم لاتے رہیں
امر دوامي مجہول ...	آوردہ مى شدہ باشد	آوردہ مى شدہ باشند	آوردہ مى شدہ باش	آوردہ مى شدہ باشيد	آوردہ مى شدہ باشم	آوردہ مى شدہ باشيم
ترجمہ ...	وہ لایا جاتا رہے	وہ لائے جاتے رہیں	تو لایا جاتا رہ	تم لائے جاتے رہو	میں لایا جاتا رہوں	ہم لائے جاتے رہیں
نہي معروف ...	نیارد	نیارند	میار	میارید	نیارم	نیاریم
ترجمہ ...	وہ نہ لائے	وہ نہ لائیں	تو مت لا	تم مت لاؤ	میں نہ لاؤں	ہم نہ لائیں
نہي مجہول ...	آوردہ نشود	آوردہ نشوند	آوردہ مشو	آوردہ مشوید	آوردہ نشوم	آوردہ نشویم
ترجمہ ...	وہ نہ لایا جائے	وہ نہ لائے جائیں	تو نہ لایا جا	تم نہ لائے جاؤ	میں نہ لایا جاؤں	ہم نہ لائے جائیں
* اسم فاعل ...	آورندہ	آورندگان	† اسم مفعول		آوردہ	آوردگان
ترجمہ ...	ایک لانے والا	سب لانے والے	ترجمہ		ایک لایا ہوا	سب لائے ہوئے

* اسم فاعل پڑھنے کا طور — آورندہ=ایک لانیوالا صیغہ واحد — اسم فاعل — آورندگان=سب لانیوالے صیغہ جمع — اسم فاعل —

† اسم مفعول پڑھنے کا طور — آوردہ=ایک لایا ہوا صیغہ واحد — اسم مفعول — آوردگان=سب لائے ہوئے صیغہ جمع — اسم مفعول —

فعل مجہول کا قاعدہ

(RULE OF PASSIVE VOICE.)

جس 'فعل معروف' کا 'مجہول' بنانا ہو اُسکے ماضي مطلق کے آخر 'ہ' بڑھا کر مصدر 'شدن' کا وہي فعل لگاویں مجہول بنجایے — جیسے 'آوردن' سے 'آوردہ شدن' مصدر مجہول — 'آورد' سے 'آوردہ شد' ماضي مجہول — 'خواہدآورد' سے 'آوردہ خواہد شد' مستقبل مجہول — 'آرد' سے 'آوردہ شود'

مضارع مجہول - 'آر' سے 'آوردہ شو' امر مجہول - 'میار' سے 'آوردہ مشو' نہی مجہول بنے -

فعل نفي کا قاعدہ

(RULE OF NEGATIVE VERB.)

امر و نہی کے سوا جس فعل 'اثبات' کے سرے پر 'فارسي' میں 'ن' مفتوح 'اردو' میں 'نہ' یا 'نہیں' بڑھاویں نفي بنجاے - جیسے نیامد=وہ نہ آیا - نخواھد آورد=وہ نہیں لائیگا -

فائدہ - جتني گردانیں اوپر گذریں 'اثبات' کي تھیں - اسي طرح نفي کو بھي گردان لیں -

فعل کے مذکر و مؤنث کا قاعدہ

'فارسي' میں ایک ھي فعل مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے آتا ہے - جیسے مرد آمد - زید آمد -

'اردو' میں دونوں مختلف ھوتے ھیں - جیسے مرد آیا - عورت آئي -

قاعدہ - اردو واحد مذکر کے 'الف' کو 'ي' معروف سے اور جمع مذکر کي 'ے' مجہول کو 'ین' سے بدلیں مؤنث بنجاے - جیسے مرد آیا - عورت آئی - لڑکے آئے - لڑکیاں آئیں -

فائدہ - جتني گردانیں اوپر گذریں سب 'مذکر' کي تھیں - مؤنث کو بھي اسي طرح گردان لیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مصدر 'آوردن' کي پوري گردان نفي گرداؤ (۲) مصدر 'دادن' کی پوري گردان اثبات مجہول گرداؤ (۳) مصدر 'دویدن' کي پوري گردان نفي گرداؤ (۴) مصدر 'یافتن' کے مستقبل معروف واحد غائب - ماضي قریب مجہول جمع غائب - امر معروف واحد حاضر - نہی مجہول جمع حاضر مع معنی لکھو (۵) 'انداختن' کا واحد غائب اثبات ماضي مطلق معروف - 'باختن' کي جمع غائب نفی مضارع مجہول - 'تنیدن' کا واحد حاضر مستقبل معروف - جُستن کي جمع حاضر نہي معروف لکھو (۶) مذکر اور مؤنث کے لئے فارسي میں کون فعل آتے ھیں اور اردو میں کون مع مثال بیان کرو -

فارسی سے اُردو و اُردو سے فارسی بنانے کا آسان قاعدہ

مصدر و فعل و اِسم مشتق		فارسی: علامت	فارسی: مثال	اُردو: علامت	اُردو: مثال
مصدر	...	دن ــ تن	آمدن ــ نوشتن	نا	آنا ــ لکھنا
ماضی مطلق	...	ن گرنا	آمد ــ نوشت	یا ــ الف	آیا ــ لکھا
ماضی قریب	...	ہ است	آمدہ است	ہے	آیا ہے ــ لکھا ہے
ماضی بعید	...	ہ بود	آمدہ بود	تھا	آیا تھا
ماضی احتمالی	...	ہ باشد	آمدہ باشد	ہوگا	آیا ہوگا
ماضی تمنائی	...	ے مجہول	آمدے	تا	آتا
ماضی ناتمام	...	می ــ ہمی	می آمد	تا تھا	آتا تھا
ماضی ابتدائی	...	گرفت	آمدن گرفت	نے لگا	آنے لگا
مستقبل	...	خواہد	خواہد آمد	ے گا	آئے گا
مضارع	...	دال ساکن ما قبل مفتوح	آید ــ نویسد	ے	آئے
مضارع دوامی	...	می ــ ہمی	می آمدہ باشد	تا رہے	آتا رہے
حال	...	می ــ ہمی	می آید	تا ہے	آتا ہے
امر حاضر	...	دال گرنی	آ ــ نویس	تا گرنا	آ ــ لکھ
امر دوامی حاضر	...	می	می آ ــ مینویس	تا رہ	آتا رہ
نہی حاضر	..	م	میا ــ منویس	مت	مت آ
اِسم فاعل	...	ندہ	آیندہ	نے والا	آنے والا
اِسم مفعول	...	ہ	نوشتہ	ہوا	لکھا ہوا

مشق (EXERCISES.)

(۱) اِن اُردو فعلوں کے نام و صیغہ بتاؤ اور سبکی فارسی کرو ــ میں آتا ہوں ــ تو دوڑا تھا ــ تم بیٹھے ہو ــ وہ لکھتی تھی ــ وہ لائے گئے ہونگے ــ ہم نے لکھا ــ لوگ آئے ہونگے ــ تو بیٹھ ــ زید پڑھتا تو عالم ہوتا ــ گھوڑا دوڑتا رہے ــ تو مت دوڑ ــ

صرف صغیر یعنی مصدر مع معنی و مضارع

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع	قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
	الف			م	آگندن ...	بهرنا	آگند
* م	آختن ...	تلوار کهینچنا	...	مش	آلائیدن ..	آلوده هونا آلوده کرنا	آلاید
م	آراستن ..	سنوارنا	آراید	ل	آلودن ...	آلوده هونا	...
مش	آرامیدن ...	آرام کرنا - آرام دینا	آرامد	ل	آماسیدن ...	سوجنا	آماسد
ل	آرمیدن ...	آرام کرنا	...	م	آمرزیدن ...	بخشنا	آمرزد
ل	آروغیدن ...	ڈکار لینا	آروغد	م	آموختن ...	سیکھنا - سکھانا	آموزد
مش	آزردن ...	ستانا آزرده هونا	آزارد	م	آمودن ...	بهرنا	آماید
م	آزمودن ..	آزمانا	آزماید	مش	آمیختن ...	ملنا - ملانا	آمیزد
ل	آسودن ...	آرام کرنا - آسوده هونا	آساید	مش	آویختن ...	لٹکنا - لٹکانا	آویزد
م	آشامیدن ...	پینا	آشامد	م	آهیختن ...	لٹکانا تلوار کهینچنا	...
مش	آشفتن ...	پریشان کرنا و هونا	آشوبد	م	أرزیدن ...	بکنا - لائق هونا	أرزد
م	آغازیدن ...	شروع کرنا	آغازد	ل	إستادن ...	کهڑا هونا ٹهہرنا	إستد
ل	آغشتن ...	آلوده هونا	...	م	أستردن ...	مونڈنا - صاف کرنا	أسترد
م	آفریدن ..	پیدا کرنا	آفریند	ل	أفتادن ...	گر پڑنا	أفتد
مش	آگاهیدن ...	خبردار هونا - جتانا	آگاهد	م	افراختن ...	بلند کرنا	افرازد

* م سے متعدي - مش سے مشترک لازم متعدي - ل سے لازم - لن سے لازم ناقص مراد هیں -

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	افراشتن ...	بلند کرنا	...
م	افروختن ...	روشن کرنا	افروزد
مش	اَفزودن ...	بڑھنا – بڑھانا	افزاید
ل	اَفسردن ...	ٹھٹھرنا	افسرد
م	افشاندن ...	جھاڑنا – پچھوڑنا	افشاند
م	افشردن ...	نچوڑنا	افشارد
م	اَفگندن ...	ڈالنا	افگند
م	اَنباردن ...	پاٹنا – ڈھیر کرنا	انبارد
م	اَنبودن ...	ایک دوسرے پر چننا	...
م	اَنپاشتن ...	پاٹنا – ڈھیر کرنا	...
ل	انجامیدن ...	تمام ہونا	انجامد
م	انداختن ...	ڈالنا – پھینکنا	اندازد
م	اندوختن ...	جمع کرنا	اندوزد
م	اندودن ...	لیپنا – ملمع کرنا	انداید
م	اندیشیدن ...	سوچنا	اندیشد
م	انگاردن ...	معلوم کرنا	انگارد
م	اَنگاشتن ...	معلوم کرنا	...

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	انگیختن ...	اُٹھانا	انگیزد

ب

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	باختن ...	ہارنا – کھیلنا	بازد
مش	باریدن ...	برسنا – برسانا	بارد
م	بافتن ...	بُننا	بافد
ل	بالیدن ...	جسم کا بڑھنا – زیادہ ہونا	بالد
م	بایستن ...	چاہنا	باید
م	بخشودن ...	بخشنا	بخشاید
م	بخشیدن ...	بخشنا	بخشد
مش	بر آمدن ...	باہر نکلنا حاصل ہونا بلند کرنا	بر آید
م	بر آوردن ...	باہر لانا	بر آورد
م	بر داشتن ...	اُٹھانا	بر دارد
م	بُردن ...	لیجانا	برد
م	برشتن ...	بھوننا	برید
ل	بر گشتن ...	پھرنا	بر گردد
م	بُریدن ..	کاٹنا	بُرّد
م	بستن ...	باندھنا	بندد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	بودن ...	ہونا-رہنا	بود- باشد
م	بوسیدن ...	چومنا	بوسد
م	بیختن ...	چھاننا	بیزد
مش	بوئیدن ...	سونگھنا- بُو دینا	بوید
	پ		
ل	پاریدن ...	اُڑنا	...
مش	پاشیدن ...	چھڑکنا- بکھرنا	پاشد
م	پالودن ...	صاف کرنا	پالاید
ل	پائیدن ...	ٹھہرنا	پاید
مش	پختن ...	پکنا-پکانا	پزد
م	پذیرفتن ...	قبول کرنا	پذیرد
مش	پرداختن ...	خالی کرنا - مشغول ہونا- سنوارنا	پردازد
م	پرستیدن ...	پوجنا	پرستد
م	پرسیدن ...	پوچھنا	پرسد
م	پروردن ...	پالنا	پرورد
ل	پرہیزیدن ...	پرہیز کرنا	پرہیزد
ل	پریدن ...	اُڑنا	پرد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	پُریدن ...	بھرنا	پُرد
ل	پژمردن ...	کمھلانا	پژمرد
م	پژوہیدن ...	فکر کرنا	پژوہد
م	پسندیدن ...	پسند کرنا	پسندد
م	پنداشتن ...	معلوم کرنا	پندارد
م	پوشیدن ...	پہننا چھپانا	پوشد
ل	پوئیدن ...	دوڑنا	پوید
مش	پیچیدن ...	اینٹھنا- لپیٹنا	پیچد
م	پیراستن ...	سنوارنا	پیراید
م	پیمودن ...	ناپنا	پیماید
مش	پیوستن ...	ملنا-ملانا	پیوندد
	ت		
مش	تاختن ...	دوڑنا - دوڑانا	تازد
مش	تافتن ...	چمکنا - گرم ہونا- بٹنا	تابد
ل	تپیدن ...	تڑپنا	تپد
م	تراشیدن ...	چھیلنا- کاٹنا	تراشد
ل	تراویدن ...	ٹپکنا	تراود
ل	ترسیدن .	ڈرنا	ترسد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	ترکیدن ...	شق هونا	ترکد
ل	تفتن ...	گرم هونا	...
ل	تفسیدن ...	گرم هونا	تفسد
م	تنیدن ...	تننا	تند
مش	توانستن ...	طاقت رکهنا ممکن هونا	تواند

ج

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	جستن ...	کودنا	جهد
م	جُستن ...	ڈهونڈهنا	جوید
ل	جنبیدن ...	هلنا	جنبد
ل	جوشیدن ...	اوبلنا	جوشد

چ

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	چربیدن ...	غالب هونا	چربد
م	چریدن ...	چرنا	چرد
ل	چسپیدن ...	لپٹنا	چسپد
م	چشیدن ...	چکهنا	چشد
ل	چکیدن ...	ٹپکنا	چکد
ل	چمیدن ...	ٹهلنا — اچهکنا — جهکنا	چمد
م	چیدن ...	چننا	چیند

خ

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	خاریدن ...	کهجلانا	خارد
ل	خاستن ...	اوٹهنا	خیزد
م	خائیدن ...	چبانا	خاید
م	خراشیدن ...	چهیلنا	خراشد
ل	خرامیدن ..	ٹهلنا — اچهکنا — جهکنا	خرامد
ل	خروشیدن ...	شور کرنا	خروشد
م	خریدن ...	مول لینا	خرد
ل	خزیدن ...	گهسنا	خزد
مش	خستن ...	زخمی کرنا زخمی هونا	...
ل	خفتن ...	سونا	خسپد
ل	خلیدن ...	چبهنا	خلد
ل	خموشیدن ...	چپ رهنا	خموشد
ل	خمیدن ...	جهکنا	خمد
م	خنبیدن ...	تالی بجانا	خنبد
ل	خندیدن ...	هنسنا	خندد

مصدر	معنی	مضارع	قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
خوابیدن ...	سونا	خوابد	ل	دویدن ...	دوڑنا	دود
خواستن ...	چاهنا	خواهد	م	دیدن ...	دیکھنا	بیند
خواندن ...	پڑھنا — بلانا	خواند		ر		
خوردن ...	کھانا	خورد	م	راندن ...	هانکنا	راند
خوشیدن ...	سوکھنا	خوشد	م	ربودن ...	اوچک لیجانا	رباید
خیسیدن ...	تر هونا	خیسد	ل	رخشیدن ...	چمکنا	رخشد
د			م	رزیدن ...	رنگنا	رزد
دادن ...	دینا	دهد	ل	رَستن ...	چھوٹنا	رهد
داشتن ...	رکھنا	دارد	ل	رُستن ...	اوگنا	روید
دانستن ...	جاننا	داند	ل	رسیدن ...	پهونچنا	رسد
درخشیدن ...	چمکنا	درخشد	م	رِشتن ...	کاتنا	...
درفشیدن ...	چمکنا — کانپنا	درفشد	ل	رَفتن ...	جانا۔ چلنا	رود
دِرودن ...	کاتنا	درود	م	رُفتن ...	جھاڑو دینا	روبد
دریدن ...	پھاڑنا	درد	ل	رقصیدن ...	ناچنا	رقصد
دزدیدن ...	چورانا	دزدد	ل	رمیدن ...	بھاگنا	رمد
دمیدن ...	پھونکنا — اگنا	دمد	ل	رنجیدن ...	آزردہ هونا	رنجد
درختن ...	سینا	درزد	ل	روئیدن ...	اوگنا	روید
دوشیدن ...	دوهنا	دوشد	ل	رهیدن ...	چھوٹنا	رهد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
مش	ریختن ...	گرنا–گرانا ٹپکنا– ٹپکانا	ریزد
م	ریسیدن ...	کاتنا	ریسد
	ز		
م	زادن ...	جننا	...
م	زائیدن ..	جننا	زاید
ل	زاریدن ...	رونا	زارد
م	زدن ...	مارنا	زند
م	زدودن ...	صیقل کرنا	زداید
ل	زیستن ...	جینا	زیید
	ژ		
ل	ژولیدن ...	اولجھنا– پریشان ہونا	ژولد
	س		
م	ساختن ...	بنانا– موافقت کرنا	سازد
م	سائیدن ...	پیسنا	ساید
م	سپردن ...	سرنپنا	سپارد
م	سپوختن ...	جبھونا – ٹکانا	...
م	سپوزیدن ...	چبھونا– ٹکانا	سپوزد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	ستاندن ...	لینا	ستاند
م	ستائیدن ..	سراهنا	ستاید
م	ستدن ...	لینا	...
م	ستردن ...	مونڈنا	سترد
م	ستودن ...	تعریف کرنا	...
ل	ستیزیدن ..	اڑنا	ستیزد
م	سرائیدن ...	گانا	سراید
م	سرشتن ...	گوندھنا	...
ل	سزیدن ...	لائق ہونا	سزد
م	سفتن ...	پرونا	سنبد
م	سگالیدن ...	اندیشہ کرنا	سگالد
م	سنجیدن ...	تولنا	سنجد
مش	سوختن ...	جلنا – جلانا	سوزد
م	سودن ...	پیسنا – گھسنا	ساید
	ش		
م	شاشیدن ...	پیشاب کرنا	شاشد
ل	شایستن ...	لائق ہونا	شاید

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	شپلیدن ...	نچوڑنا — سیٹی بجانا	شپلد
ل	شتافتن ...	دوڑنا — جلدی کرنا	شتابد
ان	شدن ...	جانا - ہونا	شود
م	شستن ...	دھونا	شوید
مش	شکستن ...	ٹوٹنا — توڑنا	شکند
ل	شکیبیدن ...	صبر کرنا	شکیبد
ل	شکرخیدن ...	ٹھوکر کھانا الف ہونا گھوڑے کا	شکرخد
مش	شگافتن ...	پھٹنا — چیرنا	شگافد
ل	شگفتن ...	کھلنا	شگفد
م	شمردن ...	گننا	شمارد
م	شناختن ...	پہچاننا	شناسد
م	شنفتن ...	سننا	...
م	شنیدن ...	سننا — سونگھنا	شنود
ل	شوریدن ...	شور کرنا — پریشان ہونا	شورد
ل	شیفتن ...	فریفتہ ہونا	شیبد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
	ط		
ل	طپیدن ...	تڑپنا	طپد
ل	طرازیدن ...	نقش کرنا	طرازد
م	طلبیدن ...	بُلانا	طلبد
	غ		
م	غارتیدن ...	لوٹنا — ڈاکہ مارنا	غارتد
ل	غلطیدن ...	لوٹنا	غلطد
ل	غنودن ...	اونگھنا	...
	ف		
ل	فتادن ...	گرنا	فتد
م	فرستادن ...	بھیجنا	فرستد
م	فرسودن ...	گھسنا	فرساید
م	فرمودن ...	فرمانا — حکم دینا	فرماید
م	فروختن ...	بیچنا	فروشد
مش	فریفتن ...	فریب کھانا فریب دینا	فریبد
مش	فزودن ...	زیادہ ہونا زیادہ کرنا	فزاید

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	فسردن ...	ٹھٹھرنا	...
م	فشاندن ...	جھاڑنا	فشاند
م	فشردن ...	نچوڑنا۔ گاڑنا	فشرد
م	فگندن ...	ڈالنا	فگند
م	فہمیدن ...	سمجھنا	فہمد

ک

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
مش	کاستن ...	گھٹنا۔ گھٹانا	...
م	کاشتن ...	بونا	کارد
م	کافتن ...	کھودنا	کافد
م	کاریدن ...	کھودنا	کارد
مش	کاہیدن ...	گھٹنا ۔ گھٹانا	کاہد
م	کردن ...	کرنا	کند
مش	کشادن ...	کھلنا ۔ کھولنا	...
م	کُشتن ...	مار ڈالنا	کشد
م	کِشتن ...	بونا	...
مش	کشودن ...	کھلنا ۔ کھولنا	کشاید
م	کشیدن ...	کھینچنا	کشد
ل	کفیدن ...	پھٹنا	...

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	کندن ...	کھودنا	کَند
م	کندیدن ...	کھودنا	کندد
م	کوشیدن ...	کوشش کرنا	کوشد
م	کوفتن ...	کوٹنا	کوبد

گ

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
مش	گداختن ...	پگھلنا۔ پگھلانا	گدازد
م	گذاشتن ...	چھوڑنا	گذارد
ل	گذشتن ...	گزرنا	گذرد
م	گرائیدن ...	خواہش کرنا	گراید
ل	گردیدن ...	پھرنا	گردد
م	گرفتن ...	پکڑنا ۔ لینا	گیرد
م	گرویدن ...	رغبت کرنا	گرود
ل	گُریختن ...	بھاگنا	گُریزد
ل	گریستن ...	رونا	گرید
م	گزاردن ...	ادا کرنا	گزارد
م	گزیدن ...	کاٹ کھانا	گزد
م	گُزیدن ...	قبول کرنا	گزیند
م	گُساردن ...	چھوڑنا۔ کھانا	گُسارد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	گُستردن ...	بچھانا	گسترد
مش	گُسستن ...	ٹوٹنا – توڑنا	...
مش	گُسیختن ...	ٹوٹنا – توڑنا	گسلد
لن	گشتن ...	پھرنا – ہونا	...
م	گفتن ...	کہنا	گوید
م	گماشتن ...	مقرر کرنا	گمارد
ل	گنجیدن ...	سمانا	گنجد
ل	گواریدن ...	ہضم ہونا	گوارد

ل

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	لائیدن ...	شور کرنا – بیہودہ بکنا	لاید
م	لافیدن ...	فضول بکنا	لافد
ل	لرزیدن ...	کانپنا	لرزد
ل	لغزیدن ...	پھسلنا	لغزد
م	لیسیدن ...	چاٹنا	لیسد

م

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	مالیدن ...	ملنا	مالد
مش	ماندن ...	رہنا – مشابہ ہونا چھوڑنا	ماند
ل	مانستن ...	مشابہ ہونا	ماند
ل	مُردن ...	مرنا	میرد
م	مکیدن ...	چوسنا	مکد

ن

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
ل	نازیدن ...	ناز کرنا – فخر کرنا	نازد
ل	نالیدن ...	رونا	نالد
م	نامیدن ...	نام رکھنا	نامد
م	نبشتن ...	لکھنا	...
م	نشاندن ...	بٹھانا	نشاند
ل	نشستن ...	بیٹھنا	نشیند
م	نکوهیدن ...	برا کہنا	نکوهد
م	نگاشتن ...	لکھنا	نگارد
م	نگریستن ...	دیکھنا	نگرد
م	نمودن ...	دیکھنا – دکھانا – کرنا	نماید
م	نواختن ...	سنوارنا – بجانا	نوازد
م	نوردیدن ...	لپیٹنا	نوردد
م	نوشتن ...	لپیٹنا	...
م	نوشتن ...	لکھنا	نویسد
م	نوشیدن .	پینا	نوشد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
م	نهادن ...	رکھنا	نهد
مش	نهفتن ...	چھپنا چھپانا	...
م	نیوشیدن ...	سننا	نیوشد
	و		
م	واخیدن ...	ڈھنکنا	واخد
م	ورزیدن ...	اختیار کرنا	ورزد
م	ورغلانیدن ...	بھکانا – برانگیختہ کرنا	ورغلاند
ل	وزیدن ...	ھوا چلنا	وزد

قسم مصدر	مصدر	معنی	مضارع
	ﮨ		
ل	هراسیدن ...	ڈرنا	هراسد
م	هشتن ...	چھوڑنا	...
م	هلیدن ...	چھوڑنا	هلد
	ي		
م	یارستن ...	طاقت رکھنا – سکنا	یارد
م	یافتن ...	پانا	یابد

مشق (EXERCISES.)

(۱) مصدر آرغیدن – آسودن – آشامیدن – کشتن – انباشتن – چلیدن میں سے وضع و اشتقاق و مفعول کے خیال سے جس قسم کے ھوں جدا جدا بتاؤ (۲) اِن مَصدروں کے امر بتاؤ – برشتن – بُریدن – بَریدن – ترسیدن – چکیدن – دویدن (۳) اِن امروں کے مصدر مع معنی بتاؤ – خواں – خم – خل – خسپ – رہ – رم – زن – واخ – نہ ماں – لاف (۴) اِن اردو مصدروں کی فارسی بتاؤ – نچوڑنا – سننا – بلانا – اونگھنا – بھیجنا – کھودنا – پیسنا (۵) دادن – گرفتن – یافتن کے نفی ماضی قریب معروف واحد حاضر – اثبات مستقبل مجہول جمع متکلم – نفی ماضی تمنائی معروف واحد غائب – نہی مجہول جمع حاضر – امر دوامی معروف واحد متکلم مع معنی بتاؤ –

اقسام حروف

KINDS OF ALPHABET AND PARTICLES.

' حرف ' کی دو قسمیں ھیں :—تہجی – معنوی –

(۱) حروف تہجی (Alphabet) وہ ھیں جنکی ھجے سے ' کلمے '

بنتے ہیں - حروف تہجي 'الف' سے 'ي' تک کل بتیس ہیں - اُن میں سے چار حرف - پ - چ - ژ - گ خاص 'فارسي' لفظوں میں آتے ہیں - جیسے پاک - چاہ - مژدہ - گل - اور آٹھہ حرف (مصرعہ) ث - ح - ص - ض - ط - ظ - ع - ق خاص 'عربي' لفظوں میں آتے ہیں - جیسے ثبوت - حکم - صبر - ضد - خط - ظاہر - علم - قلم - مگر - صد - شصت فارسي ہیں کیونکہ اِن میں 'س' کے بدلے 'ص' آیا ہے - باقي بیس حروف فارسي اور عربي دونوں لفظوں میں آتے ہیں - لیکن جس لفظ میں فارسي اور عربي دونوں حرف ہوں وہ اکثر 'ترکي' ہوتا ہے - جیسے چاقو - قینچي -

فائدہ - جس لفظ میں فارسي اور عربي کا کوئي خاص حرف نہو مگر اُسکي جمع یا اِسم فاعل و اِسم مفعول بقاعدہ عربي پایا جاے اُسکو عربي سمجھیں - جیسے 'کتاب' عربي ہے کیونکہ اُسکي جمع 'کتب' اور اِسم فاعل 'کاتب' اور اِسم مفعول 'مکتوب' بقاعدہ عربي ہے -

(EXERCISES.) مشق

(۱) حرف کي تعریف اور اُسکي قسمیں بتاؤ (۲) حروف تہجي کي تعریف اور شمار و نام بتاؤ (۳) فارسي کے خاص حروف اور عربي کے خاص حروف مع مثال بتاؤ (۴) اِن لفظوں میں فارسي - عربي - ترکي - جدا جدا کرو - کتاب - عقل - کژدم - صدر - چقماق - امر -

(۲) حروف معنوي (Particles) وہ ہیں جو اِسم و فعل سے ملکر کسي معني کا فائدہ دیں - جیسے در - بر (مثنوي) -

سنو معنوي حرفوں کا اب بیان * کہ کل تیس قسمیں ہیں اِنکي عیان
ہے مفرد، ندا - ندبہ - و عاطفہ * ہے اِستثنا - شرط - علت - و جارہ
سوال - و تمني - و تنبیہ ہے * تعجب - و تحسین و تشبیہہ ہے
حفاظت - خداوندي - و شک - نفي * لیاقت - رنگ - و شرکت - و نسبتي
سمو ظرفي - و فاعلي - انصاف * ہے ایجاب - و تفسیر - تاکید صاف
ملا کرکے تنکیر - و تعریف کو * شمار 'حروف معاني' کرو

١ – 'حروف مفردہ' وہ حروف تہجی ہیں جنکے کچھ معنی ہیں – وہ تیرہ ہیں :— ا – ب – ت – چ – ر – ز – ش – ک – م – ن – و – ہ – ی –

الف

'الف' زاید – و اتصال – و دعا ٭ لیاقت – قسم – عطف – ندبہ – ندا تکلم ہے – تعظیمی – و مصدری ٭ ہے مفعولی – و کثرت – و فاعلی

الف کے خواص و معنی ١٤ ہیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
١	زاید	...	گفتا–اسکندر	٨	ندا	اے	کریما
٢	اِتصال	...	سراسر	٩	تکلم	میرا	مشفقا
٣	دعا	...	کناد	١٠	تعظیم	بزرگ	سعدیا
٤	لیاقت	لائق	خوانا	١١	مصدر	ہونا	فراخا
٥	قسم	قسم	حقا	١٢	مفعولی	ہوا	پذیرا
٦	عطف	اور	سراپا	١٣	کثرت	بہت	خوشا
٧	ندبہ	ہاے	دریغا	١٤	فاعلی	والا	دانا

فرق – 'الف زاید' فعل و اسم میں آتا ہے – 'الف اِتصال' دو ہمجنس اسموں کے درمیان – 'الف عطف' دو غیر جنس اسموں کے درمیان – 'الف دعا' دال مضارع سے پہلے – 'الف لیاقت و فاعلی و مفعولی' امر کے آخر – باقی کل 'الف' اسم کے آخر میں آتے ہیں –

ہدایت – طلبہ امتحان میں 'شمار' و 'خواص' اور 'مثالیں' لکھیں – شعر اور ترجمہ نہ لکھیں –

مشق (EXERCISES.)

(١) حروف معنوی کی تعریف کرو اور اسکی قسموں کی گنتی اور نام بتاؤ (٢) وہ کون سے حروف تہجی ہیں جو معنوی بھی ہیں (٣) الف کے خواص مع مثال

بتاؤ (۴) الف اتصال و عطف میں فرق بتاؤ (۵) ان لفظوں میں الف کے خواص بتاؤ—بینا – خدایا – صائبا – افلاطون – درازا – شواد – ایاب – دردا – مثدوما – شباروز – زیدا – ربا – بسا –

ب - با

'ب-با' زائد - و علت و قسمیہ ✻ معیت – عوض -برکت - وتعدیہ برائے-وظرف-قرب-تشبیہہ-در ✻ موافق – مدد – اتصال اور بر اضافي-و مقدار-تحت - ابتدا ✻ از – و باوجود-و تقابل – ملا

ب کے خواص و معني ۲۳ هیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
۱	زائد	...	بگو – بغیر	۱۳	موافقت	موافق	بمراد
۲	علت	سبب	بجود	۱۴	مدد	مدد سے	بقلم
۳	قسمیہ	قسم	بخدا	۱۵	اِتصال	...	لب بلب
۴	معیت	ساتھ	بخیریت	۱۶	بر	پر	بکرسي
۵	عوض	بدلے	بزر	۱۷	اِضافي	کا	بزر محتاج
۶	برکت و توسل	برکت	بحق	۱۸	مقداریہ	برابر	بہ نیم بیضہ
				۱۹	تحت	نیچے	بہ سنگ
۷	تعدیہ	کو	بزید	۲۰	ابتدائیہ	شروع	بنام خدا
۸	برائے	واسطے	بخدمت	۲۱	از	سے	بہ پسر
۹	ظرف	ظرف	بمکہ	۲۲	باوجود	هوتے هوئے	باهمہ عیب
۱۰	قرب	پاس	بہ پدر	۲۳	تقابل	سامنے- مقابل	باروے تو
۱۱	تشبیہہ	طرح	بگل				
۱۲	در	میں	بخانہ				

فرق - 'ب' کو 'بہ - با' بھي لکھتے پڑھتے هیں – 'ب' زائد فعل پر اکثر – اسم پر کم آتی هے مگر جس فعل کا پہلا حرف مضموم هوتا هے اُسکي 'ب' بھی مضموم پڑھی جاتي هے ورنہ مکسور-جیسے بُکن - بِکرد - بِلدید - 'ب' جو اِسم پر آتي

ہے ہمیشہ مفتوح اور اکثر با معنی ہوتی ہے - جیسے بدنیا - بخانہ - بکتاب - 'ب' اتصال دو ہمجنس اسموں کے درمیان - باقی سب 'ب' اسم کے پہلے آتی ہیں -

(EXERCISES.) مشق

(۱) ب کے خواص مع مثال بتاؤ (۲) ب زائدہ اور معنی دار کے اعراب و استعمال مع مثال بتاؤ (۳) اِن لفظوں میں ب کے خواص بتاؤ—باللہ - بکن - بزر تخریدۂ جان را - در بدر - بمن بنگر - بجز - بتو دادم - بحاتم سخی ہستی - بدریوزہ آمد - بمن میا - بشمشیر کشتی - بدریا در منافع بے شمارست - باقبال تو در عالم نیست - در سر کار تو کردم دل و دین با ہمہ دانش -

ت - تا

'ت' مفعول - اضافی - خود - و زائدہ * رکھیں یاد اِسکو ہوا کہ اذ کیا ہے 'تا' ابتدا - انتہا - شرطیہ * عدد اور تاکید تعلیلیہ

ت کے خواص و معنی ۴ ہیں اور تا کے ۶ ہیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
۱	مفعولی	تجکو	دادمت	۶	اِنتہا	تک	تا قیامت
۲	اِضافی	تیرا	دستت	۷	شرطیہ	اگر - جبتک	تا توانی نیکی کن
۳	خود	اپنا	قامت بدہ	۸	عدد	گنتی	صد تا
۴	زائد	...	خارشت	۹	تاکید	ہرگز - البتہ	تا بن مکن
۵	اِبتدا	جب سے	تا آمدی	۱۰	تعلیلیہ	اسلئے - تاکہ	بیا تا بخوانیم

فرق - 'ت' مفعولی فعل متعدی کے آخر میں - باقی 'ت' اسم کے آخر میں ملکر آتی ہیں - اور 'تا' کلمے سے علحدہ آتا ہے -

(EXERCISES.) مشق

(۱) ت کے خواص مع مثال بتاؤ (۲) اِن لفظوں میں ت اور تا کے معنی بتاؤ— کتابت - بالشت - دوتا - تا درشتی ہنر نہ پنداری - دیدمت - کتابت بیار - (شعر) تا مرد سخن نہ گفتہ باشد * عیب و ہنرش نہفتہ باشد -

چه

چه تسویه-کثرت-تعجب-سوال* هے تصغیر و علت سن اے خوش خصال

چه کے خواص و معني ۶ هیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	تسویه	برابر	چه سنگ و چه زر	۴	سوال یا إستفهام	کیا	چه مي کني
۲	کثرت	بهت	چه خوش	۵	تصغیر	چهوٹا	باغچه
۳	تعجب	عجب	چه نامست	۶	علت	کیوں	چه در بند خاري

فرق-'چه تسویه' مکرر آتا هے-'چه تصغیر' إسم کے آخر میں-'چه إستفهام' فعل و إسم کے پهلے - باقي 'چه' إسم کے پهلے آتي هیں -

را

سنو 'را' کے معنوں کو اے نیك راے * إضافي و مفعولي و از-براے

را کے خواص و معني ۴ هیں

۱	إضافي	کا	زید را پسر	۳	از	سے	تمارا
۲	مفعولي	کو	زید را دیدم	۴	براے	واسطے	خدارا

ز-از

'ز-یا از' هے در-بر-مدد-ابتدا * إضافي و بعض - علت و زائده

ز-از کے خواص و معني ۸ هیں

۱	در	میں	از چهل روز	۵	مدد	مدد سے	از خنجر
۲	بر	پر	از بروت	۶	علت	سبب	از ناله
۳	إضافي	کا – کي	خاتم از طلا	۷	بعض	میں سے	یکے از بادشاهاں
۴	إبتدائیه	سے	از طفلي	۸	زائد	...	از بهر

فرق – 'ز' صرف نظم میں – 'از' نظم و نثر دونوں میں آتا ہے –

(EXERCISES.) مشق

(۱) چه کے خواص مع مثال بتاؤ (۲) چه تسویه کسے کہتے ہیں (۳) اِن الفاظ میں چه کے معنی بتاؤ—چه بر تخت مردن چه بر روے خاک – چه می خوری – سرا چه – این را ببین چه خوب است – این رامچش چه زهر است (۴) را کے خواص مع مثال بتاؤ (۵) اِن میں را کے معنی بتاؤ—بکر را دیدم – ترا اعتبار نماند قضا را – ترا پرسیدم (۶) از کے خواص مع مثال بیان کرو (۷) ز اور از میں کیا فرق ہے (۸) اِن میں از کے کیا معنی ہیں—از در درآمد – از فاقه بمرد – یکے از حکما – بغیر از – دیوار از گِل – از قلم نوشتم – از قوت مغرور مشو –

ش

سنو شین ہے زائد و مصدری * اضافی و خود اور مفعول بھی

ش کے خواص و معنی ۵ ہیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	زاید	...	خودش	۴	خود	اپنا	سبقش بخواند
۲	مصدری	نا	پوشش				
۳	اِضافی	اُسکا	داش	۵	مفعولی	اسکو	زدندش

کـ = که

سنو 'کاف' تصغیر ہے اور صله * سوال–علت , مثل–بل شرطیه جوابی و از–عطف – زائد–دعا * بیان – و مفاجات ہیں کل دلا

کـ = که کے خواص و معنی ۱۲ ہیں

۱	تصغیر	چھوٹا	طفلک	۳	سوال	کون–کسنے	که گفت
۲	صله	جو–جس	مردیکه	۴	علت	کیونکه تاکه	دُزدی مکن که جرم است

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
٥	مثل	طرح	جہل نیست کہ علم	١٠	عطف	اور–یا	قلم کہ کاغذ بیار
٦	بل	بلکہ	زید آمد کہ بکر	١١	زائد	...	جز کہ حیرانی زاوک
٧	شرطیہ	اگر–جب	چہ کم شود کہ مہمان خورد	١٢	دعا	کہ	کہ رحم کن
٨	جرابی	...	بخدا کہ زید است	١٣	بیانیہ	کہ	شنیدم کہ زید آمد
٩	از	سے	صلح بہتر کہ جنگ	١٤	مفاجات	یکایک–ناگاہ	در دعا بودم کہ مرادم بر آمد

فرق – 'کاف تصغیر' اسم کے آخر میں ملکر آتا ہے – 'کہ' زائد کبھی ملکر کبھی جدا آتا ہے – باقی سب 'کاف' جملہ کے سرے پر جدا آتے ہیں مگر 'کاف جوابیہ' قسم–بائے توسل اور استفہام کے جواب میں آتا ہے –

مشق (EXERCISES.)

(١) ش کے خراص مع مثال بتاؤ (٢) اِن میں ش کے معنی بتاؤ–کوشش–کتابش–دیدمش – بر داش جبر کرد (٣) کاف کے خواص مع مثال بیان کرو (۴) اِن لفظوں میں کاف کي خاصیت بیان کرو–کیستي – دختزک – حدیث شوق ھمیں بس کہ سوختم بے تو– بالد قلم آنجا کہ پیام تو نویسند – خوراک – طمع کردہ بودم کہ کرماں خورم * کہ ناگہ بخوردند کرماں سرم – بیا کہ وصل ترا از خدا ھمي خواھم – پیش کہ بر آورم ز دستت فریاد–در عفو لذتیست کہ در انتقام نیست–نہ خودرا بیفگن کہ دشمن بگیر – جور اُستاد بہ کہ مہر پدر – نیست در خلق دل آزار کہ او – بدوستي کہ جہان جائے کامراني نیست – کہ ھستم اسیر کمند ھوا – آب مي خواھي کہ نان – حیف باشد کہ جز نکو گوید – چنانت کشد نوشدارو کہ زھر –

م

سنو 'میم' کي خاصیت مشفقا * ھے تانیث–ھستم–عدد–زائدہ اِضافي و مفعول – خون – فاعلي * کریں حفظ اسکو ھر اک مبتدي

م کے خواص و معني ۸ هيں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	تانيث	...	بيگم (زوجه بيگ)	۵	اضافي	ميرا	دلم
۲	هستم (مبتدا)	ميں هوں	فقيرم	۶	مفعولي	مجهکو	دادندم
۳	عدد صفتي	...	يکم - دوم	۷	خود	اپنا	عيبم بيئم
۴	زائد	...	خودم آمدم	۸	فاعلي	ميں نے	دادم

ن

سنو 'نون' هيں چار کلا ے اخي * نفي - زائد - اثبات اور نسبتي

ن کے خواص و معني ۴ هيں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	نفي	نه - نهيں	نکرد	۳	اثبات	...	وقت نيامد که نيامدي
۲	زائد	...	پاداشن	۴	نسبتي	کا	انجمن

فرق - 'ن' کو 'نه - نا' بهي لکهتے پڑهتے هيں - 'ن نفي' کلمه کے پهلے آتا هے 'ن اثبات' مکرر - 'ن نسبت و زائد' اسم کے آخر ميں آتے هيں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) م کي جتني خاصيتيں هيں هر ايک کو مع مثال بيان کرو (۲) اِن لفظوں ميں م کے معني بتاؤ— هشتم - کتابم - خودم آمدم - اقرارم - ياد دارم - آمدم - خانم - طالب علمم (۳) ن کے خواص مع مثال بتاؤ— (۴) اِن لفظوں ميں بتاؤ نون کيسے هيں— در زن - نداد - پاداشن -

و

هے 'واو' عطف - خردمي - قسم حاليه * لزوم اور نسبت - بيان - زائده

و کے خواص و معنی ۸ هیں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
۱	عطفت	اور	زید و بکر	۵	لزوم	ساتهه	پیری و صد عیب
۲	خردی (تصغیر)	چهوٹا	پسرو	٦	نسبتی	کا	هندو
۳	قسم	قسم	والله	۷	بیانیه	اور	عدل و انصاف
۴	حالیه	حالانکه	تو مشتاق و آدم هنوز آب و گل	۸	زائده	...	برومند ـ دعاوی

فائده ـ تلفظ کے خیال سے 'واو' کی چار قسمیں هیں :ـــ معروف ـ مجهول ـ معدوله ـ لین ـــ (۱) 'واو معروف کا ضمه ما قبل' کهینچ کر پڑها جاتا هے ـ جیسے نور (۲) 'واو مجهول کا ضمه ما قبل' کهینچ کر نهیں پڑها جاتا ـ جیسے شور (۳) 'واو معدوله' پڑهنے میں نهیں آتا ـ جیسے خود ـ خوش (۴) 'واو لین' وه هے جسکے پہلے پیش نه هو ـ جیسے شوق ـ

ه

'ه' تشبیهه اور زایده ـ نسبتی * لیاقت هے ـ تصغیر و مفعول بهی

ه کے خواص و معنی ٦ هیں

۱	تشبیهه	طرح	پایه ـ دسته	۴	لیاقت	لائق	مردانه
۲	زائد	...	آمده ـ زمانه	۵	تصغیر	چهوٹا	پسره
۳	نسبتی	کا	ساله ـ ماهه	٦	مفعولی	هوا	گفته

فائده ـ تلفظ کے خیال سے 'ه' دو قسم پر هے ـــ ملفوظی ـ مختفی ـ (۱) 'هاے ملفوظی' وه هے جسکی آواز ظاهر هو ـ جیسے شاه ـ کاه (۲) 'هاے مختفی' کی آواز ظاهر نهیں

هوتي - جيسے نامه - خامه - هاے مختفي كي دو قسميں هيں :— اصلي - وصلي (١) ' هاے اصلي ' جزو كلمه هوتي هے - جيسے رجه - بنده (٢) ' هاے وصلي ' كسي معني كے واسطے آخر كلمه ميں زيادة كيجاتي هے - جيسے هاے تشبيه وغيرة -

فرق - ' ه ' زائد ماضي مطلق اور اِسم كے آخر ميں آتي هے ' ه ' مفعولي ماضي مطلق متعدي كے آخر ميں - باقي ' ه ' اِسم كے آخر ميں - مگر جو ' ه ' دو فعلوں كے بيچ ميں آتي هے وه ' عطفي ' كهلاتي هے - جيسے آمده نشست = وه آيا اور بيٹها - يا آكر بيٹها -

مشق (EXERCISES.)

(١) و كے خواص و معنى مع مثال بيان كرو (٢) اِن ميں و كے معنى بتاؤ — زر و طلا - آب و نان - دخترو - تنومند - ريشو - من و موش ويرانه پير زن - ميندار و داها بداغ تو ريش (٣) ه كے خواص مع مثال بتاؤ (٤) تلفظ كے خيال سے ه كي كتني قسميں هيں هر ايک كے نام و تعريف مع مثال بتاؤ (٥) هاے اصلي اور وصلي ميں كيا فرق هے (٦) اِن لفظوں كي ه كيسي هے — ماه - دريده - روزه - غزاله - ستمگاره - شاهانه - گوشه - كرده -

ي معروف

' ي معروف ' تو - زائد و مصدري * تكلم - لياقت هے اور نسبتي

ي معروف كے خواص و معني ٦ هيں

شمار	خواص	ترجمه	مثال	شمار	خواص	ترجمه	مثال
١	تو (خطابي)	تو	آمدي - مردي	٤	تكلم	ميرا	مخدومي
٢	زائد	...	قرباني	٥	لياقت	لائق	دادني
٣	مصدري	نا	دلبري	٦	نسبتي	كا	فارسي

فائده - ' ي معروف ' كا كسرة ما قبل كهينچ كر پڑها جاتا هے - جيسے قرباني - ' ياے خطابي ' هاے مختفي پر ' همزه ' كي صورت ميں آتي هے - جيسے آمدۀ -

ے مجہول

'ے مجہول' وصف - آرزو - زائدہ * بزرگي و تنکیر - وحدت ملا

ے مجہول کے خواص و معني ٦ هیں

شمار	خواص	ترجمہ	مثال	شمار	خواص	ترجمہ	مثال
۱	وصف (توصیفي)	وہ	طفلیکہ	۴	بزرگي (تعظیمي)	بڑا	سعدي کاملے گذشت
۲	آرزو (تمنائي)	تا	گفتے	۵	تنکیر	کوئي	بادشاهے
۳	زائد	...	یکے	٦	وحدت	ایک	گلے

فائدہ - 'ے مجہول' کا کسرۂ ما قبل کھینچکر نہیں پڑھا جاتا هے - جیسے طفلے - مگر یاے وحدت - یاے توصیفي - یاے تنکیری 'ہ' مختفي پر 'همزہ' کي صورت میں آتي هے - جیسے ملکزادۂ - اور جس 'ے' کے پہلے کسرہ نہیں هوتا وہ 'یاے لِین' کہلاتي هے - جیسے زید -

مشق (EXERCISES.)

(۱) یاے معروف - یاے مجہول - یاے لین کي تعریف مع مثال بتاؤ - (۲) ي معروف کے خواص مع مثال بیان کرو (۳) اِن الفظوں کي ي معروف کے معنی بتاؤ—بنارسي - مشفقي - خردمندي - کردي (۴) ے مجہول کے خواص مع مثال بتاؤ (۵) اِن میں ے مجہول کے معني بتاؤ—بادشاهے - مردے - کردے -

باقي حروف معنوي کا بیان

(مصرع یا شعر میں)

۱ - حروف ندا یا - آیا - اے - الف جیسے یا اللہ - آیا زید - اے زید - زیدا -

۲ - حروف ندبہ وا - الف - ہ اور واے جیسے وا زیدا - دریغا - مصیبتاہ - واے درد -

۳ – حروف عاطفہ ۵ – واو – الف – کاف * نہ – دیگر – پس – سپس – ہم – نیز ہیں صاف
بل و یا – خواہ – لیکن – گرچہ – ہرچند * سمجھہ لیں – باوجود – اِن میں خردمند

جیسے – آمدہ نشست – زید و بکر – شبا روز – زید آمد کہ بکر – نہ زید آمد نہ بکر – زید آمد دیگر بکر – زید آمد پس بکر – زید آمد سپس بکر – زید آمد ہم بکر – زید آمد نیز بکر – زید آمد بل بکر – زید آمد یا بکر – خواہ زید آید خواہ بکر – زید آمد لیکن بکر نیامد (سعدی) جز بہ خردمند مفرما عمل – گرچہ عمل کار خردمند نیست – ہرچند نیم لائق بخشائش تو – بر من منگر بر کرم خویش نگر – با وجود سلطنت سرمایۂ دیگر مخواہ –

فائدہ – حروف عاطفہ دو کلموں یا دو جملوں پر آتے ہیں – پہلا معطوف علیہ – دوسرا معطوف کہلاتا ہے – جیسے زید و بکر –

فرق – 'ۂ سے نیز تک' دس حروف 'عطف جمع' کہلاتے ہیں – ان کے معطوف علیہ اور معطوف دونوں مطلوب ہوتے ہیں – 'بل' بلکہ عطف اضراب و ترقی ہیں – یا – خواہ 'عطف تردید' ہیں ان کے معطوف علیہ اور معطوف میں سے ایک مطلوب ہوتا ہے – لیکن – لاکن وغیرہ عطف استدراک ہیں – اِنسے معطوف علیہ کا شبہہ دور ہوتا ہے – اگرچہ – گرچہ – ارچہ – ہرچند – با وجود 'عطف اتصال' کہلاتے ہیں –

۴ – حرف اِستثنا مگر – جز – دوں – سوا * غیر اِلّا – ماسوائے و ماورا

جیسے – قوم آمد مگر زید – جز زید ہمہ آمدند – قوم آمد بدون زید – سوائے زید ہمہ آمدند – غیر زید ہمہ آمدند – ہمہ آمدند اِلّا زید – ماسوائے زید ہمہ آمدند – ماورائے زید ہمہ آمدند –

۵ – حروف شرط اگر – گر اور ار – ور * چو – چون – ہرگاہ – ہرگہ اے ہنرور

جیسے – اگر ہوشمندی مکن اضطراب – چون پیر شدی حافظ از میکدہ بیروں شو – ہرگاہ مرا طلب کنی خواہم آمد –

۶ – حروف علت چه و نه – زیرا و تا * چرا چه اور چراکه – از لهذا

جیسے – آنجا مرو چه مارست – آنجا مرو که مارست – آنجا مرو زیرا چه مارست – آنجا مرو زیرا که مارست – کوم کن تا بحق نزدیک باشي – آنجا مرو چراکه مارست – آنجا مارست ازیں مرو – آنجا مارست لهذا مرو –

۷ – حروف جارّه در–بر – جز – از تا * ب و چون و براے و بهر – پے – را

جیسے – در خانه – بر تخت – جز زید – از زید – تا دهلي – بکتاب – چون شیر – براے زید – پے زید – زید را آمدم –

۸ – حرف استفهام چه – که – چیست – کیست – آیا – کدام *

کو – کجا – کے – چوں – چگونه اور چرا – چند اے همام *

جیسے – چه کني – که آمد – ایں چیست – کیستي – آیا زید آمد – کدام آدمیست – کدام چیزست – دشمن کو – دشمن کجا رفت – کے خواهي آمد – چوں مي خواني – چگونه مي خواني – چرا مي روي – چند روپیه میداري –

فرق – 'آیا' هر قسم کے استفهام کے واسطے – 'چه – چیست' چیز کے لئے – 'که – کیست' آدمي کے لئے – 'کدام – کدامین' آدمي اور چیز کے لئے – 'کو – کجا' جگهه کے لئے – 'کے' وقت کے واسطے – 'چون – چگونه – چسان' حالت کے لئے – 'چرا' سبب کے لئے – 'چند' عدد کے واسطے آتے هیں –

۹ – تمنی کے حروف هیں کاشکے – کاش جیسے کاشکے زید آمدے – کاش زید آمدے –

۱۰ – تنبیهه کے حرف هیں – اَلاَ – هاں –

جیسے – (سعدي) موذن گرفت آستینش که هین – اَلاَ تا نشنوي مدح سخن گو – (عرفي) هاں شرم مکن ندامے خود کن –

۱۱ – حروف تعجب هیں الله الله * چها اور چه اور سبحان الله

جیسے – (سعدي) الله الله چه جاے ایں سخن‌ست – چها خوب ایں کتاب‌ست – چه نام‌ست الله نام خدا – سبحان الله خوب فرمودي –

١٢ – حرف تحسین واه - شاباش و خہے * حبذا و مرحبا – زہ اور زہے
جیسے – واه واه چہ کتابست – شاباش عجب کار کر دی – خہے دولت – حبذا انعام بادشاه – مرحبا مولانا – زہ شعرش – زہے رحمت –

١٣ – حرف تشبیہ مثل–گویا – همچناں * همچو و چوں چنانچہ–وار – واں آسا–وش–ریش–اور وند–آوند–سان * آنہ – و دیس اور فش – ه اور مان
جیسے مثل گل – زید گویا شیرست – مرا همچناں چہره گلفام بود – در قفا همچو گرگ مردم در – زید چوں شیرست – اشتروار – پہلوان – شیر آسا – ماہوش – درویش – خداوند – خویشاوند – فرشتہ سان – مردانہ – حوروش – شاه فش – دستہ – آسمان –

١٤ – حروف حفاظت هیں بان اور چی – جیسے باغبان – خزانچی –

١٥ – حروف خداوندی هیں مند – ور – جیسے خردمند – هنرور –

١٦ – حرف شك – آیا و باشد اور بود – شاید – مگر –
جیسے آیا بود کہ نزدم آئی – باشد کہ زید آید – بود کہ نیك شوی – شاید کہ پلنگ خفتہ باشد مگر خفتہ بود –

١٧ – حروف نفی – بے – نے – نا اور ن –
جیسے بیوقوف – بے تاب وصل دارم نے طاقت جدائی – نادان – نابالغ – نرفتی –

١٨ – حرف لیاقت ی و آنہ–وار گان * جیسے خوردنی–مردانہ–سزاوار–خدائگان
١٩ – حرف رنگ گونہ و گوں–وام اور فام * گلگونہ – نیلگوں – لالہ وام – گلفام
٢٠ – حرف شرکت کے هیں دو هم اور تاش * جیسے هم سبق – خواجہ تاش –
٢١ – حرف نسبت ین–ینہ – ه–ن–آن * آک – آنہ – راو – ش – ی اور گان
جیسے زمین – دیرینہ – پنجہ – انجمن – قوران – پوشاك – سالانہ – هندو – گلشن – فارسی – دوگان –

٢٢ – حرف ظرفی لاخ – زار و سار – دان * گاه اور بار و کده – وند اور ستان

جیسے سنگلاخ - گلزار - کوہ سار - قلمدان - بارگاہ - رنگبار - بتکدہ - سگاوند - گلستان -

۲۳ - حروف فاعلی آن - آر - گر - گار * جیسے خندان - خریدار - شیشہ‌گر - ستم‌گار

۲۴ - حروف اتصاف آگین - گین - ناک * جیسے مشک آگین - غمگین - خوفناک

۲۵ - حرف ایجابی بلے - آرے - نعم - جیسے بلے می آیم - آرے می آیم - نعم گفتہ بودی -

۲۶ - حرف تفسیر یعنی - اعنی - اے -

جیسے زید یعنی پسر بکر - زید اعنی پسر بکر - زید اے پسر بکر -

۲۷ - حرف تاکید هر - همہ - جملہ * خاص - بیشک - ضرور - البتہ خود - بجنس و بعینہ و بسیار * هرگز - اصلا و تا - گہے - زنہار

جیسے هریک را دیدم - همہ کس را دیدم - جملہ مردمان آمدند - خاص زید آمد - بیشک زید آمد - زید بجنسہ آمد - زید بعینہ آمد - بسیار مردمان آمدند - زید اصلا نیامد - تا درشتی هنر نہ پنداری - گاهے نیامد - گہے بر طارم اعلی نشینم - زنہار زید نیامد -

۲۸ - حرف تنکیر هیچ - هیچک - ے -

جیسے بادشاهے - هیچک خیال نمی کند - هیچ کس - هیچ چیز -

۲۹ - حرف تعریف هیں فلانی - فلاں - جیسے فلانی کس - فلاں کتاب -

(EXERCISES.) مشق

(۱) حروف ندا کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (۲) حروف ندبہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (۳) حروف عاطفہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (۴) عطف جمع کے کون حرف هیں (۵) عطف اضراب و ترقی کے کتنے اور کون حرف هیں (۶) یا اور خواہ کیسے حرف هیں (۷) و اور یا میں کیا فرق هے (۸) عطف استدراک کے حرفوں کو بتاؤ (۹) عطف اتصال کے کون کون حرف هیں (۱۰) حرف استثنا کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (۱۱) حروف شرط کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ

(١٢) حروف صلت کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٣) حروف جاڑہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٤) حروف اِستفہام کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٥) حروف اِستفہام کے فرق بیان کرو (١٦) حروف تمنی کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٧) حرف تنبیہہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٨) حروف تعجب کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (١٩) حروف تحسین کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٠) حروف تشبیہ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢١) حروف شک کتنے اور کون کون هیں مع امثلہ بتاؤ (٢٢) حروف نفي کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٣) حروف لیاقت کتنے اور کون هیں مع معني بتاؤ (٢٤) حروف حفاظت کو بیان کرو (٢٥) حروف خداوندي کي گنتي اور نام مع مثال بتاؤ (٢٦) حروف بمعني رنگ کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٧) حروف بمعني شرکت کتنے اور کون هیں مع مثال بیان کرو (٢٨) حروف نسبت کون کون هیں مع مثال بتاؤ (٢٩) اِن اِسموں میں ي نسبت لگاؤ ــــ* کُرہ – قلعہ – بصرہ – بُخارا – مرتضیٰ – دهلي – حق – بدخشاں – ابو حنیفہ (٣٠) حروف ظرف کون کون هیں مع مثال بتاؤ (٣١) حروف فاعلي کتنے اور کون هیں مع مثال بتاؤ (٣٢) حروف ایجاب کون کون هیں (٣٣) حروف تفسیر کے هیں مع مثال بتاؤ (٣٤) حروف تاکید کتنے هیں انکو مع مثال بتاؤ (٣٥) حروف تنکیر کتنے هیں مع مثال بیان کرو (٣٦) حروف تعریف کتنے هیں اُنکو مع مثال بتاؤ (٣٧) اِن حرفوں کي قسمیں اور مثالیں مع معني بتاؤ ــــ چوں – جز – مگر – بان – در – وار – زهے – باشد – چند – آیا – لہذا – چرا – چراکہ – تا – چہا – هیں – گویا – چونکہ – هیچ – یعني – ے – نعم – ناک – گر – ین – ستان – گار – ش – ان (٣٨) اِن لفظوں میں جو حروف معنوي هیں اُنکي قسمیں اور معني بتاؤ ــــ سنگسار – ریشو – نمکدان – دوگانہ – عربي – دستہ – گُلفام – نادرست – عقلمند – درویش – چیست – شباروز – دردا – مہمان – زیدا – زنگار – فیلبان – زمین – شاهوار – اندوهناک – آسمان ا (٣٩) شہنشاهي اور دور اندیشي کي ي کیسي هے –

واضح هو کہ

حروف معنوي میں بہت سے اِسم اور فعل بھي شامل هیں – جیسے 'دیگر' حرف عطف – 'براے' حرف جر – 'اللہ اللہ' حرف تعجب اور اسم هیں – 'باشد – بُود – شاید' حروف شک

---

* کُروي – قلعگي – بصري – بُخاري – مرتضوي – دهلوي – حقاني – بدخشي – کاشي – حنفي –

اور فعل هيں - قرينه محل سے پهچان ليں اور حروف معنوي کو 'کلمه' بهي کهنا درست هے - جيسے 'هوشمند' مرکب هے 'هوش' اسم جامد - 'مند' کلمه فاعليت هے - اور 'غمگين' مرکب هے 'غم' اسم جامد - 'گين' کلمه اتصاف هے -

تبديلي حروف تهجي

اصلي	بجاے	مثال			معني	اصلي	بجاے	مثال			معني
ا	د	بآن	سے	بدان	اُس سے	چ	ک	زاچ	سے	زاک	پهٹکري
	و	همان	,,	هموں	وهي	خ	غ	سيخ	,,	سيغ	اوعا سيدها
	٥	امزه	,,	همزه	همزه		ق	چقماخ	,,	چقماق	آتش زن
	ي	ارمغان	,,	يرمغان	تحفه		ه	خجير	,,	هجير	نام پهلوان
ب	ف	زبان	,,	زفان	زبان	د	ت	کدخدا	,,	کتخدا	صاحبخانه
	م	غژب	,,	غژم	دانهٔ انگور		ذ	گنبد	,,	گنبذ	گنبد
	و	خواب	,,	خواو	نيند	ذ	د	اُستاذ	,,	استاد	معلم
پ	ب	پادشاه	,,	بادشاه	بادشاه	ر	ل	خيار	,,	خيال	ککڑي
	ف	پيل	,,	فيل	هاتهي	ز	ج	پوزش	,,	پوجش	عذر
ت	ث	تتيرا	,,	ثتيرا	نام گرند		چ	بزشک	,,	پچشک	طبيب
	د	بت	,,	بد	ديوتا		س	اياز	,,	اياس	غلام محمود
	ط	توتيا	,,	طوطيا	سرمه		غ	گريز	,,	گريغ	امر گريختن
ج	ت	تاراج	,,	تارات	لوٹ	ژ	ج	ژوليده	,,	جوليده	اُلجها هوا
	ز	چوجه	,,	چوزه	بچهٔ مرغ	س	ج	ريواس	,,	ريواچ	نام ميوه
	ژ	کج	,,	کژ	ٹيڑها		چ	خروس	,,	خروچ	مرغا
	گ	آخشيج	,,	آخشيگ	عنصر		ص	سد	,,	صد	سو
چ	ژ	پاچنگ	,,	پاژنگ	دريچه		ه	آماس	,,	آماه	ورم
	ش	کاچي	,,	کاشي	مٹي کا برتن		ش	فرسته	,,	فرشته	فرشته
	ص	چين	,,	صين	نام ملک	ش	چ	کاش	,,	کاچ	حرف تمني

اصلي حرف	بدلا هوا حرف	مثال			معني	اصلي حرف	بدلا هوا حرف	مثال			معني
ش	چ	پاشان	سے	پاچان	باشندہ	م	خ	برم	سے	برخ	تالاب
	س	شارک	,,	سارک	مینا		غ	پیمانہ	,,	پیغانہ	نپوا
غ	گ	غلیواز	,,	گلیواز	چیل		ف	مخیر	,,	فخیر	آهن مهمیز
	ق	غالیچہ	,,	قالیچہ	قالین		ن	بام	,,	بان	کوٹھا
ف	و	فام	,,	وام	رنگ	ن	ل	نیلوفر	,,	لیلوفر	کوئین کاپھول
ق	ک	تریاق	,,	تریاک	زهر مهرہ	و	ب	نوشتہ	,,	نبشتہ	لکھا هوا
	گ	خانقاہ	,,	خانگاہ	عبادتخانہ		پ	وام	,,	پام	رنگ
ک	خ	شاماک	,,	شاماخ	سینہ بند		ف	یاوہ	,,	یافہ	بیهودہ
	غ	پرکالہ	,,	پرغالہ	ٹکرہ	ہ	ا	هیچ	,,	ایچ	ناچیز
گ	ج	گیلان	,,	جیلان	نام شهر		ج	ماہ	,,	ماج	چاند
	د	اورنگ	,,	اورند	تخت		ح	هیز	,,	حیز	نامرد
ل	ر	زالو	,,	زرو	جونک	ي	ج	یوسف	,,	جوسف	نام پیغمبر

اِس نقشہ کے پڑھنے کا قاعدہ

الف کبھي د سے بدلتا ھے جیسے بآں سے بداں - کبھي و سے جیسے ھماں سے ھمون - کبھي ہ سے جیسے امزہ سے ھمزہ - اور کبھي ي سے جیسے ارمغان سے یرمغان - باقي حرفوں کو اِسي طرح پڑھکر معني سمجھیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) الف کن حرفوں سے بدلتا ھے (۲) ب - پ - ت کن کن حرفوں سے بدلتي ھیں مع مثال بتاؤ (۳) تارات - کاشي - سیغ کي اصلیت اور معني بتاؤ (۴) ج - چ - خ کن حرفوں سے بدلتي ھیں مع مثال لکھو (۵) د - ذ - ر - ز جن حرفوں سے بدلتي ھیں اُنکو مع مثال بتاؤ (۶) س - ش - غ - ف - ق - ک - گ - ل - م - ن - و - ہ - ي کن کن حرفوں سے بدلتي ھیں مثالوں کے ساتھ بتاؤ (۷) خانقاہ - ماج - پیغانہ - جیلان کے کون سے حرف کن حرفوں کے بدلے میں آئے ھیں جدا جدا بتاؤ -

علم نحو SYNTAX.

'نحو' وہ علم ہے جس سے کلموں کو ملاکر 'کلام' بنایا آجاے - 'موضوع' اسکا 'کلام' اور 'غرض' اس سے ترکیب کلمات کي صحت اور معنوں کي درستي ہے -

'کلام' کي دو قسمیں ہیں :—(۱) مرکب ناقص (۲) جملہ -

۱—'مرکب ناقص' یا 'کلام غیر مفید' (Phrase) وہ ہے جس سے بدون اور لفظ ملے خبر یا خواهش نہ سمجھي جاے - جیسے پسر زید - طفل نیک -

'جملہ' یا 'کلام مفید' (Sentence) جس سے خبر یا خواهش سمجھي جاے - جیسے رستم آمد - کتاب بیار - رستم یل است -

فائدہ - *کلمہ اور مرکب ناقص ہمیشہ 'جزو جملہ' یعني فاعل - مفعول - مبتدا اور خبر ہوتے ہیں -

---

*کلمہ کي قسمیں معنیً آٹھ ہیں :—علم - مشترک - مرادف - منقول عرفي - منقول شرعي - منقول اصطلاحي - استعارہ - مجاز مرسل—(۱) علم (Proper) وہ کلمہ ہے جسکے ایک معني اور معین هوں - جیسے زید (۲) مشترک وہ ایک کلمہ ہے جسکے کئي معني اور سب وضعي هوں - جیسے بار معني پهل - بوجهہ - دفعہ - دخل وغیرہ (۳) مرادف (Synonymous) وہ کئي کامے جنکے ایک معني اور وضعي هوں - جیسے شیر - اسد ایث - غضنفر (۴) منقول عرفي (Technical Notorious) وہ جسکو سب لوگ غیر وضعي معني میں بولیں - جیسے جانور (۵) منقول شرعي (Technical Legal) وہ جسکو شرع نے غیر وضعي معني میں استعمال کیا هو - جیسے صوم - صلوۃ (۶) منقول اصطلاحي (Technical) وہ جسکو ایک جماعت نے غیر وضعي معني میں استعمال کیا هو - جیسے اسم - فعل - حرف وغیرہ اصطلاح صرفي و نحوي (۷) استعارہ (Metaphor) وہ مجاز جسکے حقیقي اور مجازي معنوں میں تشبیہہ کا علاقہ هو - جیسے حاتم بمعني سخي (۸) مجاز مرسل (Allegory) وہ جسکے حقیقي و مجازي معنوں میں تشبیہہ کے سوا دوسرا علاقہ هو - جیسے خوان بمعني طعام -

(EXERCISES.) مشق

(۱) نحو کي تعريف إسکا موضوع اور غرض بيان کرو (۲) کلام کي تعريف مع مثال بيان کرو (۳) مرکب ناقص اور جملہ کي تعريف مع مثال بيان کرو (۴) کلام غير مفيد اور کلام مفيد کے دوسرے نام کيا هيں (۵) جزو جملہ کسکو کهتے هيں وہ کون کون هوتے هيں (۶) إن ميں مرکب ناقص اور جملہ کو جدا جدا بتاؤ—زيد آمد – پسر احمد – بکر رفت – اسپ چابک – آں مرد – اے طفل (۷) اس جملہ ميں کے کامے اور کون کون هيں—نصيحت نجات است اگر بشنوی –

اقسام مرکب ناقص

KINDS OF PHRASE.

' مرکب ناقص ' کي بيس قسميں هيں :—إضافي – توصيفي إمتزاجي – عددي – تعدادي – تميزی – إشاري – موصولي – بياني – تفسيري – بدلي – عطفي – تاکيدي – حالي – تشبيهي – إستثنائي – تصغيري – تنکيري – تعريفی – جاري –

۱ – ' مرکب إضافي ' (Possessive formed) وہ هے جو مضاف اور مضاف اليہ سے ملکر بنے – جيسے پسرِ زيد –

ا—ترکيب
پسر=مضاف
زيد=مضاف اليہ
} مرکب اضافی

فائدہ—إضافت معنی علاقہ لگانا مضاف (Possessed) وہ إسم جسکا علاقہ لگايا جاے – مضاف اليہ (Possessor) وہ إسم جسکے ساتھہ علاقہ لگايا جاے – جيسے پسرِ زيد – ترکيب – ' پسر ' مضاف – ' زيد مضاف اليہ ' – دونوں ملکر ' مرکب اضافی ' هوا –

پہچان – سوال ميں جو إسم ' کسکا ' يا ' کسکي ' کے ساتھہ لگے وہ ' مضاف ' اور جو جواب ميں آئے وہ مضاف اليہ هوتا هے – جيسے پسرِ زيد ميں پوچھا کسکا بيٹا – جواب ميں آيا ' زيد ' –

قاعدہ — مضاف 'فارسی' میں مضاف الیہ سے پہلے اور مکسور 'اُردو' میں پیچھے آنا فصیح ہے — جیسے پسرِ زید = زید کا بیٹا —

'علامت اضافت' فارسی میں چھہ ہیں :— کسرہ — ہمزہ مکسور — ے مکسور — از — ب — را — جیسے پسرِ زید — بندۂ خدا — عصاے کلیم — بوے گل — پسر از زید — بزر محتاج — زر را محتاج —

'اُردو' میں نو ہیں :—کا — کے — کی — را — رے — ری — نا — نے — نی — یہہ علامتیں مضاف الیہ کے آخر میں مضاف کے موافق آتی ہیں — جیسے زید کا بیٹا — میرا بیٹا — اپنا بیٹا — مرد کی کتاب — میری کتاب — اپنی کتاب —

علامت کے خیال سے اضافت کی تین قسمیں ہیں :—مستوی — فکّ اضافت — مقلوبی—(۱) اضافت مستوی وہ ہے جس میں 'مضاف' پہلے آئے اور اُسکے آخر کسرہ ہو — جیسے پسرِ زید (۲) 'فک اضافت' میں بہی مضاف پہلے آتا ہے مگر بےکسرہ — جیسے ولی عہد — قائم مقام (۳) 'اضافت مقلوبی' وہ جو مستوی کی اُلٹی ہو یعنی 'مضاف' پیچھے اور بےکسرہ ہو — جیسے غریب آشنا — اور ملک زادہ —

معنی کے خیال سے اضافت کی دس قسمیں ہیں :—ابنی — تخصیصی — توضیحی — بیانی — تملیکی — ظرفی — اقترانی — بادنی — ملابست — تشبیہی — مجازی —

(۱) 'اضافت ابنی' وہ ہے جس میں لفظ 'ابن' چھپا ہو — جیسے ابراہیم ادہم یعنی ابراہیم ابنِ ادہم —

(۲) 'اضافت تملیکی' وہ جس میں مضاف مِلک ہو — جیسے کتاب زید —

(۳) 'اضافت تخصیصی' وہ جس میں 'مضاف خاص' ہو جائے — جیسے زین اسپ — کجاوۂ شتر —

(۴) 'اضافت توضیحی' وہ جس میں 'مضاف' واضح ہو جائے - جیسے شہر بنارس - روز جمعہ -

(۵) 'اضافت بیانی' وہ جسمیں 'مضاف' کی اصلیت بیان ہو - جیسے دیوارِ گل -

(۶) 'اضافت ظرفی' جس میں 'مضاف' یا 'مضاف الیہ' ظرف ہو - جیسے باغ انار - آب دریا - سردی زمستان -

(۷) 'اضافت اقترانی' وہ جسمیں نزدیکی کے معنی ہوں - جیسے نامۂ ہدایت - چشم اُمید -

(۸) 'اضافت بادنی ملابست' وہ جس میں 'مضاف' سے 'مضاف الیہ' کو بہت کم تعلق ہو - جیسے بنارسِ ما -

(۹) 'اضافت تشبیہی' وہ جسکے اُلٹنے میں 'حرف تشبیہ' نکلے - جیسے شیشۂ دل یعنی دل چوں شیشہ -

(۱۰) 'اضافت مجازی یا استعارہ' وہ جس میں 'مضاف خیالی' ہو - صرف 'مضاف الیہ' سے مطلب نکل آئے - جیسے پائے فلک یعنی فلک - بکن پنبۂ غفلت از گوشِ ہوش -

مشق (EXERCISES.)

(۱) مرکب ناقص کی کتنی قسمیں ہیں (۲) مرکب اضافی کسے کہتے ہیں (۳) مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو (۴) مضاف اور مضاف الیہ کی پہچان بتاؤ (۵) اضافت کی علامت فارسی میں کیا ہے اور اُردو میں کیا مع مثال بیان کرو (۶) فارسی اور اُردو میں مضاف کہاں اور مضاف الیہ کہاں آنا فصیح ہے (۷) علامت کے خیال سے اضافت کی قسمیں مع مثال بیان کرو (۸) معنی کے خیال سے اضافت کی قسمیں مع مثال بیان کرو (۹) ان میں بخیال معنی اضافت کی قسمیں بتاؤ - گُلستان سعدی - گل رخسار - فارس سعدی - نماز فجر - نظر الطاف - شمشیر آہن - کتاب بوستاں - دست تدبیر - حجابِ یوسف - گل بوستاں - تیر مژگاں - بوئے گل (۹) ان مرکب اضافی کی ترکیب کرو - ملکزادہ - قائم مقام - قدرت خدا - عذر تقصیر خدمت -

۲ - 'مرکب توصیفی' (Adjective Formed) وہ ہے جو صفت اور موصوف سے ملکر بنے - جیسے طفل نیک -

فائدہ - صفت (Adjective) بھلائی یا بُرائی کو کہتے ہیں- موصوف (Qualified) وہ اِسم جسکی صفت ہو-جیسے طفل نیک - ترکیب - ' طفل ' موصوف - ' نیک ' صفت - دونوں ملکر مرکب توصیفی ہوا -

٢—ترکیب

طفل=موصوف } مرکب توصیفی
نیک=صفت

پہچان - سوال میں جو اِسم 'کیسا' یا 'کیسی' کے ساتھہ لگے وہ 'موصوف' اِسکا جواب 'صفت' ہو - جیسے طفل نیک میں پوچھا کیسا لڑکا - جواب ہوا اچھا -

قاعدہ - 'موصوف' کو 'صفت' سے 'فارسی' میں پہلے اور مکسور 'اُردو' میں پیچھے لانا فصیح ہے - جیسے طفل نیک = اچھا لڑکا -

'علامت' کے خیال سے 'صفت' کی دو قسمیں ہیں:— مستوی - مقلوبی - (١) 'صفت مستوی' کا 'موصوف' پہلے اور مکسور ہوتا ہے - جیسے طفل نیک (٢) 'صفت مقلوبی' کا 'موصوف' پیچھے اور بےکسرہ ہوتا ہے - جیسے نیک طفل -

مشق (EXERCISES.)

(١) مرکب توصیفی کی تعریف مع مثال بیان کرو (٢) صفت موصوف کی تعریف اور پہچان بیان کرو (٣) مرکب توصیفی فصیح کب ہوتا ہے (٤) اِن مرکبوں میں مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کو جدا جدا بتاؤ اور ہر ایک کی ترکیب کرو—کتاب احمد خوے نیک - حجر اسود - بندۂ خدا - طفل غنی - قلم زید -

٣ - 'مرکب امتزاجی' (Derivative Compound) وہ اِسم ہے جو دو کلموں سے ملکر بنے-جیسے محمد علی - گفتگو - دانا -

فائدہ - پانچ طرح کے مرکب اِسموں کو 'مرکب امتزاجی' کہتے ہیں—(١) وہ 'علم' جو دو اِسم جامد سے مرکب ہیں - جیسے محمد علی - سکندر نامہ (٢) وہ 'حاصل مصدر' جو دو فعل سے مرکب ہیں - جیسے گفتگو (٣) وہ 'اِسم فاعل -

اِسم مفعول–حاصل مصدر - اِسم آلہ اور اِسم ظرف ' جو اِسم نکرہ اور امر سے مرکب ہیں - جیسے دل آزار–دل پسند - قدم بوس - گلگیر–زر خیز (۴) وہ 'اِسم فاعل–حاصل مصدر ' جو امر اور حروف فاعلي و مصدري سے مرکب ہیں - جیسے دانا-دانش (۵) وہ 'اِسم ذات اوراِسم صفت' جواِسم نکرہ اور کسي حروف معنوی سے مرکب ہیں - جیسے غمگین - سرا سر - فارسي–خوردني - فیلبان - گلگوں - زرگر - عقلمند - ہم رکاب -

۳—ترکیب	
غم=اِسم نکرہ	} غمگین
گین=حرف اتصاف	

مشق (EXERCISES.)

(۱) مرکب امتزاجي کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) کے طرح کے اسما مرکب امتزاجي کہلاتے ہیں (۳) وہ مرکبات امتزاجي جو اِسم جامد اور امر سے بنتے ہیں کن کن معاني کا فائدہ دیتے ہیں مع امثلہ تحریر کرو (۴) خرمن - بیابان - کژدم جن لفظوں سے بنے ہیں اُنکے معني لکھو (۵) اِن مرکب امتزاجي کي ترکیب با تحقیق بتاؤ— آسمان* - زمین - لبالب - بغداد - قلم تراش - رومال - خوراک - بنارسي - خزانچي - پیشہور - پیمبر - مردانہ - گلستان - دردناک - ہم سبق -

*۴—ترکیب	
آس=چکي - اِسم نکرہ	} آسمان
مان=مانند - حرف تشبیہ	

۴ - 'مرکب عددي' (Numeral Compound) وہ ہے جو دو عدد اِکائي اور دہائي سے ملکر بنے - جیسے یازدہ - دوازدہ - سیزدہ -

فائدہ - 'یك' سے 'نہ' تك اِکائیاں - 'دہ' سے 'نود' تك دہائیاں - 'صد' سے 'لك' تك صدیاں مفرد ہیں - باقي 'یازدہ' سے 'نود ونہ' تك مرکب عددي ہیں -

اعداد کي دو قسمیں ہیں :—(۱) اعداد ذات (Cardinal Numbers) (۲) اعداد صفت (Ordinal Numbers)

اعداد کے فارسی نام

اعداد ذاتی	اعداد صفتی	اعداد ذاتی	اعداد صفتی	اعداد ذاتی	اعداد صفتی	اعداد ذاتی	اعداد صفتی
یک	یکم	یازده	یازدهم	بست و یک	بست و یکم	چہل	چہلم
دو	دوم	دوازده	دوازدهم	بست و دو	بست و دوم	پنجاه	پنجاهم
سه	سیوم	سیزده	سیزدهم	بست و سه	بست و سیوم	شصت	شصتم
چهار	چهارم	چهارده	چهاردهم	بست و چهار	بست و چهارم	هفتاد	هفتادم
پنج	پنجم	پانزده	پانزدهم	بست و پنج	بست و پنجم	هشتاد	هشتادم
شش	ششم	شانزده	شانزدهم	بست و شش	بست و ششم	نود	نودم
هفت	هفتم	هفده	هفدهم	بست و هفت	بست و هفتم	صد	صدم
هشت	هشتم	هیژده	هیژدهم	بست و هشت	بست و هشتم	هزار	هزارم
نه	نہم	نوزده	نوزدهم	بست و نه	بست و نہم	لک	لکم
ده	دهم	بست	بستم	سی	سیم	...	...

۵ — 'مرکب تعدادی' وہ ہے جو عدد اور معدود سے ملکر بنے — جیسے دو مرد — سہ کرسی —

۵ — ترکیب	
دو = عدد	مرکب تعدادی
مرد = معدود	

فائدہ — عدد (Number) گنتی — معدود (Numbered) وہ اسم جو گنا جائے — جیسے دو مرد — ترکیب — دو عدد — مرد معدود —

تنبیہ — 'فارسی' میں معدود ہمیشہ واحد آتا ہے — 'اُردو' میں جمع — جیسے دو طفل = دو لڑکے — سہ زن = تین عورتیں —

۶ — 'مرکب تمیزی' وہ ہے جو ممیز اور تمیز سے ملکر بنے — جیسے دو چمچہ دوغ —

فائدہ — 'ممیز' گنتی اور تول ناپ کو کہتے ہیں — 'تمیز' وہ جو گنی اور تولی ناپی جائے — جیسے دو زنجیر فیل — چہار من گندم — سہ گز حریر —

٦ — ترکیب
سہ گز = (مرکب تعدادي)
ممیز
حریر = تمیز
مرکب تمیزی

ترکیب — ' سہ گز ' (مرکب تعدادي) ممیز — حریر تمیز — دونوں ملکر مرکب تمیزی ہوا —

مشق (EXERCISES.)

(١) مرکب عددي کیا ہے (٢) اِن میں سے عدد مفرد اور مرکب — ذات اور صفت جدا کرو — دو — سی و یک — چہل — یازدہم — نوزدہ (٣) مرکب تعدادي کي تعریف مع مثال بتاؤ (۴) ترکیب کرو — دہ درویش — دو ملکزادہ (٥) مرکب تمیزي کسے کہتے ہیں (٦) ممیز اور تمیز کی تعریف مع مثال بیان کرو (٧) ترکیب کرو — دو چمچہ دوغ — چہار من گندم —

٧ — ' مرکب اِشاري ' وہ ہے جو اِسم اشارہ اور مشارالیہ سے ملکر بنے — جیسے آں مرد — ایں زن —

٧ — ترکیب
آن = اِسم اشارہ
مرد = مشارالیہ
مرکب اشاری

ترکیب — ' اں ' اِسم اشارہ — ' مرد ' مشارالیہ —

٨ — ' مرکب موصولي ' وہ ہے جو اِسم موصول اور جملہ صلہ سے ملکر فاعل و مفعول — مبتدا — خبر — مجرور اور مضاف الیہ ہو — جیسے ہرکہ جان داد نان خواہد داد —

٨ — ترکیب
خواہد داد = فعل متعدي
ہرکہ = اسم موصول
داد = فعل متعدي
او = (ضمیر مستتر) فاعل
جان = مفعول بہ
نان = مفعول بہ
جملہ صلہ
فاعل
جملہ فعلیہ

ترکیب — ' ہرکہ ' اسم موصول — ' جان داد ' جملہ صلہ — اسم موصول — جملہ صلہ سے ملکر فعل ' خواہد داد ' کا فاعل ہوا —

فائدہ — ' کاف — یا — چہ ' صلہ سے پہلے جو اسم نکرہ مع ' ے ' توصیفي — یا اِسم اشارہ — یا لفظ ' ہر ' تنہا خواہ کسی اِسم کے ساتھہ آتا ہے وہ اِسم موصول اور اُسکے بعد کا جملہ

جو بطور بیان ہوتا ہے 'جملہ صلہ' کہلاتا ہے - جیسے مردیکہ آمدہ بود برفت - آنکہ زاہد است زر نمي ستاند - ہرکہ جان داد نان خواہد داد - کامیکہ خواہي بیاب - آنکہ ستمگار است گنہگار است - آنچہ او گفت من شنیدم - شہنشہ کہ بازارگاں را بشکست * درخیر بر شہر و لشکر بہ بست

مشق (EXERCISES.)

(۱) اسم اشارہ اور مشارالیہ کي تعریف بیان کرو (۲) آں اور ایں کا فرق بتاؤ (۳) ترکیب کرو—ایں مرد - آں طفل نیک (۴) اسم موصول جملہ صلہ سے ملکر کیا ہوتا ہے (۵) جتنے مرکبات موصولي تمنے پڑھے سبکي ترکیب کرو (۶) اِن میں صلہ موصول کي ترکیب کرو—کسانیکہ بد کردند نیکي ندیدند - آنکہ گفتی راست بود - انچہ فرمودي عین صواب است - ہرچہ بر خود نہ پسندي بر دیگراں مپسند - فروتر نشست از مقامیکہ بود - خنک آنکہ بادانش و داد رفت - ہرکہ آمد عمارتے نوساخت - رفت و منزل بہ دیگرے پرداخت -

۹ - 'مرکب بیاني' وہ ہے جو 'مبین' اور 'جملہ بیان' سے ملکر بنے - جیسے شنیدم کہ لقمان سیہ فام بود -

۹—ترکیب

جملہ فعلیہ {
شنیدم = فعل متعدي با فاعل
مفعول بہ {
ایں = محذوف—مبین
کہ = حرف بیان
جملہ خبریہ {
بود = فعل ناقص
لقمان = اِسم
سیہ فام = خبر

ترکیب - 'شنیدم' فعل متعدی با فاعل—'ایں' محذوف مبین- 'کہ' حرف بیان- 'لقمان سیہ فام بود - جملہ بیان - مبین و بیان ملکر 'شنیدم' کا مفعول بہ ہوا -

فائدہ - 'کہ' بیانیہ سے پہلے 'اِسم اشارہ محذوف مبین' (Declared) کہلاتا ہے اور اسکے بعد کا جملہ بیان (Decleration)—

فرق - کاف صلہ اور کاف بیانیہ میں یہہ ہے کہ کاف صلہ کے معني 'جو' یا 'جس' ہوتے ہیں اور کاف بیانیہ کے پہلے فعل یا حرف ربط ہوتا ہے -

۱۰ – 'مُرکب تفسیری' وہ ہے جو مُفَسَّر اور مُفَسِّر سے ملکر بنے – جیسے زید یعنی پسر بکر آمد –

> ۱۰ – ترکیب
>
> زید = مُفَسَّر
> یعنی = حرف تفسیر
> پسر بکر = مُفَسِّر
>
> } مرکب تفسیری

قاعدہ – حرف تفسیر سے پہلے 'مُفَسَّر' (Explained) (ظاہر کیا ہوا) اور پیچھے 'مُفَسِّر' (ظاہر کرنے والا) آتا ہے – جیسے زید یعنی پسر بکر آمد –

ترکیب – زید مُفَسَّر – یعنی حرف تفسیر 'پسر بکر' (مرکب اضافی) مُفَسِّر – دونوں ملکر 'آمد' کا فاعل ہوا –

۱۱ – 'مرکب بدلی' وہ ہے جو مبدل منہ اور بدل سے ملکر بنے – جیسے زید پسر بکر آمد –

> ۱۱ – ترکیب
>
> زید = مبدل منہ
> پسر بکر = بدل کل
>
> } مرکب بدلی

فائدہ – مبدل منہ وہ اسم جسکے بدلے میں کوئی اسم آئے – 'بدل' (Noun in Apposition) وہ اسم جو مبدل منہ کے بدلے میں آئے –

قاعدہ – مبدل منہ پہلے اور بدل پیچھے آتا ہے – جیسے زید پسر بکر آمد –

ترکیب – 'زید' مبدل منہ – 'پسر بکر' (مرکب اضافی) بدل – مبدل منہ اور بدل ملکر 'آمد' کا فاعل ہوا –

'بدل' کی چار قسمیں ہیں :– کل – بعض – اشتمال – غلط –

(۱) 'بدل کل' وہ جو بالکل مبدل منہ ہو – جیسے زید پسر بکر آمد (۲) 'بدل بعض' وہ جو مبدل منہ کا جزو ہو – جیسے طاؤس پایش بد است (۳) 'بدل اشتمال' وہ ہے جو مبدل منہ سے تعلق رکھے مگر نہ کل ہو نہ جزو – جیسے این طفل لباسش خوب است (۴) 'بدل غلط وہ جو غلط مبدل منہ کے بدلے میں آئے – جیسے بکر را زید را دیدم –

فائدہ – 'بدل کل' کو 'عطف بیان' بھی کہتے ہیں –

مشق (EXERCISES.)

(۱) مبین و بیان کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) ترکیب کرو—داني کہ چہ گفت زال با رستم گُرد – ببیں کہ ایں چیست (۳) اِن میں بتاؤ کاف صلہ کون ہے اور کاف بیانہ کون—مردیکہ – پرسیدم نہ – آنکہ – خواہي کہ – ہرکہ – گرفتم کہ (۴) تفسیر اور مُفَسَّر و مُفَسِّر کي تعریف کرو (۵) ترکیب کرو—ارسطو یعني وزیر سکندر حکیم بود (۶) بدل و مبدل منہ کي تعریف و مثال بتاؤ (۷) بدل کي کے قسمیں ہیں اُن کے نام و تعریف مع مثال بیان کرو (۸) عطف بیان کي تعریف مع مثال بیان کرو (۹) ترکیب کرو—لقمان حکیم گفت – طاؤس پایش بداست – ایں طفل ذہنش خوباست – بکر را زید را دیدم –

۱۲ – 'مرکب عطفي' وہ ہے جو معطوف علیہ اور معطوف سے ملکر بنے – جیسے زید و بکر آمدند–

قاعدہ – ' حرف عطف ' (Copilative Conjunction) سے پہلے جو 'کلمہ' یا 'جملہ' آئے وہ معطوف علیہ اور جو پیچھے آئے ' معطوف ' (Turmed) کہلاتا ہے – جیسے زید و بکر آمدند –

۱۲—ترکیب	
زید = معطوف علیہ	مرکب عطفي
و = حرف عطف	
بکر = معطوف	

ترکیب – ' زید ' معطوف علیہ – ' و ' حرف عطف – ' بکر ' معطوف – دونوں ملکر ' آمدند ' کا فاعل ہوا –

۱۳ – ' مرکب تاکیدي' وہ ہے جو تاکید اور موکد سے ملکر بنے – جیسے ہمہ کس –

۱۳—ترکیب	
مار (اول) = موکد	مرکب تاکیدي
مار (دویم) = تاکیدلفظي	

ترکیب–'ہمہ' تاکید–'کس' موکد–

فائدہ – تاکید (Emphasis) معني مضبوط کرنا – موکد وہ ہے جسکي تاکید ہو – ' تاکید ' کي دو قسمیں ہیں—لفظي – معنوي (۱) 'تاکید لفظي' وہ جو لفظ کے مکرر لانے سے ہو – اِسمیں پہلے لفظ کو 'موکد' – دوسرے کو 'تاکید' کہتے ہیں – جیسے مار مار مي آید –

مي آيد مي آيد مار (۲) 'تاکيد معنوي' وہ ھے جو کسي حرف تاکيد سے ھو - جيسے ھمہ کس - جملہ مردمان -

مشق (EXERCISES.)

(۱) عطف و معطوف عليہ اور معطوف کی تعریف کرو (۲) ترکیب کرو—من و تو مي رويم - رستم آمد و سهراب نیامد (۳) تاکید - موکد کي تعریف مع مثال بیان کرو (۴) تاکید کي قسمیں مع تعریف و مثال بتاؤ (۵) ترکیب کرو—ھمہ مردمان آمدند -

۱۴ - 'مرکب حالي' وہ ھے جو ذوالحال اور حال سے ملکر بنے - جيسے زيد دوان آمد -

۱۴—ترکیب

زید = ذوالحال
دوان = حال
} مرکب حالي

فائدہ- ذوالحال (Noun described) وہ فاعل یا مفعول جسکي ھیئت بیان کیجاے - 'حال' وہ اسم حالیہ یا جملہ جو ھیئت بیان کرے - جيسے زيد دوان آمد - زدم زيد را و پدرش استادہ بود -

ترکیب - 'زيد' ذوالحال - 'دوان' حال - دونوں ملکر 'آمد' کا فاعل ھوا -

۱۵ - 'مرکب تشبیهي' وہ ھے جو مشبہ اور مشبہ بہ سے ملکر بنے - جيسے زيد چون شیر آمد -

۱۵—ترکیب

زید = مشبہ
چون = حرف تشبیہ
شیر = مشبہ بہ
} مرکب تشبیهي

قاعدہ - حرف تشبیہ سے پہلے جو اسم آئے وہ 'مشبہ' اور جو پیچھے آئے وہ 'مشبہ بہ' ھے -

'ترکیب تشبیهي' میں چار چیزیں ھوتي ھیں :—مشبہ = مشبہ بہ - وجہ شبہ - حرف تشبیہ =

فائدہ - 'تشبیہ' معنی ایك کو دوسرے سے مشابہ کرنا - 'مشبہ' (Compared) وہ جسکو مشابہ کریں - 'مشبہ بہ' (Similar Name) وہ جس سے مشابہ کریں اور 'وجہ شبہ' جو تشبیہ کا سبب ھو - جيسے زيد چون شیر آمد -

ترکیب - زید 'مشبه' - چوں 'حرف تشبیهه' - شیر 'مشبه به' - قوت 'وجهه شبه' - پس مشبه و مشبه به سے ملکر 'آمد' کا فاعل هوا -

۱۶ - 'مرکب استثنائي' وہ هے جو مستثنیٰ منه اور مستثنیٰ سے ملکر بنے - جیسے قوم آمد مگر زید -

۱۶ - ترکیب	
قوم = مستثنیٰ منه مگر = حرف استثنیٰ زید = مستثنیٰ	فاعل

ترکیب = قوم 'مستثنیٰ منه' - مگر 'حرف استثنا' - زید 'مستثنیٰ' دونوں ملکر 'آمد' کا فاعل هوا -

فائدہ - 'استثنیٰ' (Exception) جماعت سے ایك چیز نکالني - 'مستثنیٰ منه' (Whole) وہ جس سے نکالیں - 'مستثنیٰ' (Part explained) وہ جسکو نکالیں -

قاعدہ - حرف استثنا سے پہلے 'مستثنیٰ منه' اور پیچھے 'مستثنیٰ' آتا هے -

'استثنا' کي دو قسمیں هیں :— متصل - منقطع -

(۱) 'استثنا متصل' وہ جس میں 'مستثنیٰ منه' اور 'مستثنیٰ' ایك جنس سے هوں - جیسے قوم آمد مگر زید -

(۲) 'استثنا منقطع' میں دونوں دو جنس هوں - جیسے نان خوردم مگر آب -

مشق (EXERCISES.)

(۱) حال اور ذوالحال کی تعریف کرو (۲) ترکیب کرو — زدم زید را و پدرش استادہ بود (۳) ترکیب تشبیهي میں کیا کیا چیزیں هوتي هیں (۴) تشبیهه - مشبه - مشبه به کي تعریف مع مثال بتاؤ (۵) بکر گویا حاتم است میں وجهه شبهه کیا هے (۶) ترکیب کرو - احمد مثل لقمان عاقل است - زید چوں حاتم بود (۷) استثنا - مستثنیٰ منه - مستثنیٰ کی تعریف کرو اور مثال دو (۸) استثنا کے اقسام مع تعریف و مثال بتاؤ (۹) ترکیب کرو — نان خوردم مگر آب -

۱۷ – 'مرکب تصغیري' (Diminitive Compound). وہ ہے جو 'اسم مصغر' اور 'حرف تصغیر' سے بنے – جیسے طفلک – ترکیب – 'طفل' مصغر – 'ک' حرف تصغیر –

۱۷ — ترکیب	
طفل = مصغر	مرکب تصغیري
ک = تصغیر	

فائدہ – 'تصغیر' معني چھوٹائي – 'مصغر' وہ اسم جسمیں چھوٹائي ہو –

۱۸ – 'مرکب تنکیري' وہ جو 'حرف تنکیر' (Indefinite) اور 'اسم منکّر' سے بنے – جیسے بادشاہے – ہیچ کس – ترکیب – بادشاہ 'منکّر' – ے 'حرف تنکیر' –

۱۸ — ترکیب	
بادشاہ = منکر	مرکب تنکیري
ے = حرف تنکیر	

فائدہ – 'منکر' وہ اسم جو عام یعني 'نکرہ' ہو –

۱۹ – 'مرکب تعریفي' (Definite) وہ ہے جو حرف تعریف اور اسم معرّف سے بنے – جیسے فلاں کس – ترکیب – فلاں 'حرف تعریف' – کس 'معرّف' –

۱۹ — ترکیب	
فلاں = حرف تعریف	مرکب تعریفي
کس = معرف	

فائدہ – معرف وہ اسم جو خاص یعني 'معرفہ' ہوجاے –

۲۰ – 'مرکب جاري' (Prepositional Phrase) وہ ہے جو 'حرف جار' اور 'اسم مجرور' سے ملکر بنے – جیسے در خانہ –

۲۰ — ترکیب	
در = حرف جار	مرکب جاري
خانہ = مجرور	

فائدہ – مجرور وہ اسم جس پر کوئي 'حرف جار' آئے – جیسے درخانہ – میں 'در' حرف جار 'خانہ' مجرور ہے –

قاعدہ – 'جار مجرور' سے ملکر جملہ فعلیہ میں 'فعل' کا اور جملہ اسمیہ میں 'خبر' کا متعلق ہوتا ہے – جیسے درخانہ آمدي میں 'در' حرف جار – 'خانہ' مجرور – دونوں ملکر فعل 'آمدي' کا متعلق ہوا – اور 'در مدرسہ حاضر است' میں

'در' حرف جار - 'مدرسہ' مجرور - دونوں ملکر 'خبر حاضر' کا متعلق ہے -

فائدہ - جملہ اسمیہ میں 'ظرف زمان و مکان' بھی کبھی 'خبر' کے متعلق ہوتے ہیں - جیسے زید امروز اینجا حاضر است - میں 'امروز' ظرف زمان اور 'اینجا' ظرف مکان 'خبر حاضر' کے متعلق ہیں -

(EXERCISES.) مشق

(۱) تصغیر و مصغر کی تعریف مع مثال بیان کرو (۲) ترکیب بتاؤ - پسرو بیاں طفلک آمد (۳) تنکیر و منکر کی تعریف کرو (۴) ترکیب بتاؤ - مردے (۵) تعریف و معرف کو بیان کرو (۶) ترکیب بتاؤ - فلاں مرد (۷) جار و مجرور ملکر کیا ہوتا ہے (۸) ترکیب کرو - بکر در خانہ است (۹) ظرف زمان و ظرف مکان جملہ اسمیہ میں کیا ہوتے ہیں -

واضح ہو کہ

'مرکب غیر مفید' کی قسمیں سب مصنفین قواعد نے چار لکھی ہیں :—اضافی - توصیفی - امتزاجی - غیر امتزاجی - باقی کچھہ قسمیں غیر امتزاجی میں - اور کچھہ توابعات میں شامل کردی ہیں - میں نے بغرض آسانی طلبہ کل بیس قسمیں قرار دیکر ایک سلسلہ میں جمع کردی ہیں تاکہ ترکیب میں دقت نہ ہو -

اقسام جملہ

KINDS OF SENTENCE.

'جملہ' * - کی چھبیس قسمیں ہیں :—فعلیہ - اسمیہ - ندائیہ - ندبیہ - دعائیہ - قسمیہ - معطوفیہ - معللہ -

---

* جملہ میں دو جزو ہوتے ہیں—مسند - مسند الیہ (۱) مسند (Predicate) وہ جسکی نسبت کسی اسم کے ساتھہ کیجاے (۲) مسند الیہ (Subject) وہ جسکی طرف نسبت کیجاے -

فائدہ - اسم و فعل و حرف میں اسم مسند اور مسند الیہ دونوں ہوتا ہے - فعل صرف مسند ہوتا ہے - حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ - جیسے زید آمد میں 'زید' اسم اور مسند الیہ - 'آمد' فعل اور مسند ہے - زید نیک است میں 'زید' اسم و مسند الیہ - 'نیک' اسم و مسند - 'است' حرف ہے -

شرطیہ – مقولہ – صلہ – بیان – مفسر – تشبیہہ – تعجبیہ – تمنائیہ – استفہامیہ – تنبیہیہ – شکیہ – ایجابیہ – استثنائیہ – مستانفہ – معترضہ – نتیجیہ – خبریہ – انشائیہ –

ا – 'جملہ فعلیہ' وہ ہے جو فعل اور اسم سے ملکر بنے جیسے زید آمد – زید کتاب آورد –

فائدہ – 'جملہ فعلیہ' کا اسم یا تو فاعل ہوتا ہے یا مفعول بہ – جیسے زید کتاب آورد میں 'زید' فاعل – 'کتاب' مفعول بہ – 'آورد' فعل ہے –

'ترکیب' کے خیال سے 'فعل' کي چار قسمیں ہیں :— لازم – ناقص – متعدي معروف – متعدي مجہول –

(۱) ترکیب
آمد = فعل لازم
زید = فاعل
} جملہ فعلیہ

(۱) 'فعل لازم' (Intransitive verb) صرف 'فاعل' سے ملکر جملہ ہوتا ہے – جیسے زید آمد –

ترکیب – 'آمد' فعل لازم – 'زید' فاعل – پس فعل لازم اپنے فاعل سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا –

(۲) ترکیب
شد = فعل ناقص
زید = اسم
عالم = خبر
} جملۂ فعلیہ

(۲) 'فعل ناقص' (Defective verb) اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوتا ہے – جیسے زید عالم شد –

ترکیب – 'شد' فعل ناقص – 'زید' اسم – 'عالم' خبر – پس فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا –

(۳) ترکیب
آورد = فعل متعدي معروف
زید = فاعل
کتاب = مفعول بہ
} جملۂ فعلیہ

(۳) 'فعل متعدي معروف' (Transitive Active) فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ ہوتا ہے – جیسے زید کتاب آورد –

ترکیب – 'آورد' فعل متعدي معروف – 'زید' فاعل – 'کتاب' مفعول بہ – پس فعل معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا –

(۴) 'فعل متعدي مجہول' (Transitive Passive) صرف مفعول مالم یسم فاعلہ سے ملکر جملہ ہوتا ہے - جیسے زید کشتہ شد -

(۴) ترکیب
جملۂ فعلیہ
کُشتہ شد = فعل متعدي مجہول
زید = مفعول مالم یسم فاعلہ

ترکیب - 'کشتہ شد' فعل مجہول - 'زید' مفعول مالم یسم فاعلہ - پس فعل مجہول اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

نثر کا قاعدہ - اُردو اور فارسی میں 'جملہ فعلیہ' کا فعل آخر میں اور فاعل یا اِسم یا مفعول مالم یسم فاعلہ شروع میں - باقي چیزیں بیچ میں لانی فصیح ہے - مگر ترکیب میں فعل کو پہلے لاتے ہیں -

مفعول کي قسمیں

'مفعول' کی پانچ قسمیں ہیں :— مفعول بہ - مفعول مطلق - مفعول فیہ - مفعول لہ - مفعول معہ -

تنبیہہ - 'مفعول بہ' صرف فعل متعدي میں آتا ہے - باقي چار مفعول فعل لازم و متعدي دونوں میں آسکتے ہیں -

(۱) 'مفعول بہ' (Objective) وہ ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو - جیسے زید کتاب آورد -

(۱) ترکیب
جملۂ فعلیہ
آورد = فعل متعدي معروف
زید = فاعل
کتاب = مفعول بہ

ترکیب - 'آورد' فعل متعدي معروف - 'زید' فاعل - 'کتاب' مفعول بہ - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

فائدہ - مفعول بہ 'کسکو' کے جواب میں آتا ہے -

(۲) 'مفعول مطلق' (Cognative) وہ مصدر یا مرادف مصدر یا حاصل مصدر ہے جو اپنے مشتق فعل کے ساتھہ اُنکر تاکید یا وضع یا عدد کا فائدہ

(۲) ترکیب
جملۂ فعلیہ
نشستم = فعل لازم ناقص
یک نشست = مرکب تعدادي
مفعول مطلق

ہے - جیسے نوشتم خطے نوشتنی - نظر کرد رنجیدہ دمن فقیہ - نظر کردن عالم اندر سفیہ - یک نشست نشستم -

ترکیب - 'نشستم' فعل لازم با فاعل - 'یک نشست' مفعول مطلق - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

فائدہ - مفعول مطلق 'کیسا - کے بار' کے جواب میں آتا ہے -

(۳) 'مفعول فیہ' (Locative) وہ ظرف مکان یا زمان ہے جس جگہہ یا وقت میں فعل کیا جاے - جیسے اینجا بیا - دیروز زید را دیدم -

ترکیب - 'دیدم' فعل متعدی معروف با فاعل - 'دیروز' مفعول فیہ - 'زید را' مفعول بہ - پس فعل متعدی اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

(۳) ترکیب

جملہ فعلیہ:
دیدم = فعل متعدی معروف با فاعل
دیروز = مفعول فیہ
زیدرا = مفعول بہ

فائدہ - 'مفعول فیہ' کہاں یا کب کے جواب میں آتا ہے -

(۴) 'مفعول لہ' (Accusative) وہ جو فعل کا سبب ہو - جیسے براے زید آمدم - براے ادب زید را زدم -

ترکیب - 'آمدم' فعل لازم با فاعل - 'براے زید' (مرکب اضافی) مفعول لہ - پس فعل لازم اپنے فاعل اور مفعول لہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

(۴) ترکیب

جملہ فعلیہ:
آمدم = فعل لازم با فاعل
براے زید = (مرکب اضافی) مفعول لہ

فائدہ - مفعول لہ 'کس لئے' کے جواب میں آتا ہے -

(۵) 'مفعول معہ' (Ablative) وہ ہے جسکے ساتھہ فعل کیا جاے - جیسے ہمراہ زید آمدم -

ترکیب - 'آمدم' فعل لازم با فاعل

(۵) ترکیب

جملہ فعلیہ:
آمدم = فعل لازم با فاعل
ہمراہ زید = (مرکب اضافی) مفعول معہ

'ہمراہ زید' (مرکب اضافی) مفعول معہ - پس فعل لازم اپنے فاعل اور مفعول معہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

فائدہ - مفعول معہ 'کسکے ساتھہ' کے جواب میں آتا ہے -

فعل اکثر فاعل کے موافق ہوتا ہے

فارسی میں 'فعل کے واحد - جمع - غائب - حاضر - متکلم 'فاعل' کے موافق لاتے ہیں - جیسے مرد آمد - زنان آمدند - او آمد - اوشاں آمدند - تو آمدی - شما آمدید - من آمدم - ما آمدیم -

مگر جب 'فاعل' بیجان اور جمع ہو - یا اسماے جموع یعنی لشکر - طائفہ - قوم - رعیت وغیرہ ہو تب 'فعل' واحد لانا بہتر اور جمع لانا جائز ہے - جیسے کتابہا آمد - کتابہا آمدند - لشکر رفت - لشکر رفتند -

فائدہ - بذریعہ حرف عطف جب ایك فعل کے کئی فاعل اور سب غائب ہوں تو 'فعل' جمع غائب لاتے ہیں - جیسے زید و بکر و اوشاں آمدند اور جب ان 'فاعلوں' میں کوئی حاضر بھی ہو تو 'فعل' جمع حاضر لاتے ہیں - جیسے زید و تو و او آمدید اور جب ان میں کوئی 'فاعل متکلم' بھی ہو تو 'فعل' جمع متکلم لاتے ہیں - جیسے زید و من و تو آمدید - (سعدی) قضارا من و پیرے از فاریاب - رسیدیم در خاك مغرب بآب - مگر بذریعہ حرف تردید جب فعل کے کئی فاعل ہوں تب فعل جس فاعل کے ساتھہ ہوگا اُسی کے موافق ہوگا - جیسے او یا من روم - تو یا زید یا بکر رود - من یا شما روید - اوشاں روند یا من - تو روی یا زید -

اُردو میں 'فعل' کے واحد - جمع - مذکر - مونث وغیرہ 'فاعل' کے موافق لاتے ہیں - جیسے لڑکا آیا - لڑکے آئے - عورت آئی - عورتیں آئیں - مگر جب 'فاعل' کی علامت (نے)

هو اور 'مفعول به' کي علامت (کو) نه هو — تب 'فعل' کو مفعول به کے موافق لاتے هيں — جيسے مردوں نے کتاب دي — مرد نے کتابيں ديں — عورتوں نے سبق پڑها — عورت نے سبق پڑهائے اور جب دونوں کي علامتيں هوں — تب 'فعل' واحد مذکر غائب هي لاتے هيں — جيسے مردوں نے لڑکوں کو پڑهايا — عورتوں نے لڑکيوں کو لکهايا —

فائده — بذريعه حرف عطف جب ايک 'فعل' کے کئي 'فاعل' مذکر — مؤنث — واحد — جمع هوں — تب 'فعل' آخر فاعل کے موافق لاتے هيں — جيسے ايک مرد دو عورتيں آئيں — دو عورتيں اور ايک مرد آيا — دو مرد اور ايک عورت آئي — مگر بذريعه حرف ترديد جب ايک فعل کے کئي فاعل هوں تب فعل جس فاعل کے ساتهه هوگا اُسي کے موافق هوگا — جيسے مرد يا عورت آئي — عورت يا مرد آيا — لڑکے آئے يا عورت — عورتيں آئيں يا مرد — مرد آيا يا عورتيں —

محذوفات جمله فعليه

CONTRACTIONS.

'جمله فعليه' ميں قرينه کے وقت کهيں فعل محذوف هوتا هے — کهيں فاعل — کهيں مفعول به — کهيں جمله —

'فعل' چهه جگهه محذوف هوتا هے — منادي — مندوب — مصدر منه — قسم — باے ابتدائيه — جواب استفهام ميں :—

(۱) منادي ميں 'ميخوانم' محذوف هوتا هے — جيسے اے زيد — يعني ميخوانم زيد را (۲) مندوب ميں 'گريه مي کنم' جيسے وا زيدا — يعني گريه مي کنم زيد را — (۳) مصدر منه ميں 'ببين' يا 'بترس' — جيسے مار مار — يعني مار را ببين و بترس — فائده — منادي — مندوب اور مصدر منه هميشه فعل محذوف کے مفعول به هوتے هيں (۴) قسم ميں

'سوگند مي خورم' – جيسے بخدا – يعني سوگند مي خورم بخدا (۵) باے ابتدائيه ميں 'آغاز ميکنم' – جيسے بنام خدا يعني آغاز ميکنم بنام خدا (۶) جواب استفهام ميں – جيسے پوچھا 'کدام رفت' جواب هوا 'بکر' يعني بکر رفت –

'فاعل' تين جگهه محذوف هوتا هے :—(۱) امر و نهي کے واحد حاضر ميں ضمير 'تو' – جيسے بيا – يعني تو بيا (۲) هر فعل کے واحد غائب ميں ضمير 'او' جب کوئي اسم ظاهر نهو – جيسے گفت – يعني او گفت (۳) جواب استفهام ميں جيسے پوچھا – زيد آمد يا نه ؟ جواب هوا 'آمد' يعني زيد آمد –

'مفعول به' اور 'جمله' جواب استفهام ميں – جيسے پوچھا – زيد را ديدي ؟ اگر جواب هو ديدم – تو 'زيد را' مفعول به محذوف هوگا – اور جب جواب هو 'بلے' – تو زيد را ديدم 'جمله فعليه' محذوف هوگا –

تنبيهه – 'ترکيب' ميں محذوفات کو بهي کهيں – جيسے اے زيد –

ترکيب – 'زيد' منادي مفعول به – 'اے' حرف ندا قائم مقام 'مي خوانم' محذوف فعل با فاعل – پس فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملکر 'جمله فعليه' هوا –

اسي طرح اوپر کے سب جملوں کي ترکيب کرليں –

مشق (EXERCISES.)

(۱) جمله کي کتني قسميں هيں سب کے نام بتاؤ (۲) جمله فعليه کي تعريف مع مثال بيان کرو (۳) ترکيب کي راه سے فعل کي قسميں اور انکے اجزا بتاؤ (۴) جمله فعليه کا قاعدهٔ نثر بيان کرو (۵) مفعولوں کے نام و تعريف اور پهچان مع مثال بتاؤ (۶) فعل کو فارسي ميں کسکے موافق لاتے هيں اور اردو ميں کسکے موافق مفصل بيان کرو (۷) ان جملوں ميں فعل کو صحيح کرو—تو آمد – من مي خورد – اوشان

آوردي – زيد رفتند – عورت نے سبق پڑھي – مرد نے كتاب پڑھا – عورتيں آئي – (۸) جملۀ فعليه ميں فعل كہاں كہاں محذوف ہوتا ہے (۹) إن جملوں كي تركيب كرو—كريم بخشش خواهد رفت – ديروز اينجا كتاب تو نهادم – اسپ چابک دوانيده شد – زيد و بكر هنوز نيامدند – همه طفلان خبردار شدند – شانزده مرد همراه من بيامدند – دو من گندم بيار – آں مرد فردا بوطن خواهد رفت – طفليكه ذكي بود صد روپيه انعام يافت – داني كه چه گفت زال با رستم گُرد – دشمن نتواں حقير و بيچاره شمرد – زيد برادر بكر بمدرسه آمد – احمد يعني برادر زيد عالم شد – بلبل بچمن نغمه سرايان آمد – آصف‌الدوله چوں حاتم سخي بود – قوم آمد مگر زيد – همه كس را دروغ گفتن نشايد – تواني كه پيلے بموئے كشي –

۲ – 'جملۀ إسميه' وه ہے جسميں دو إسم – ايك حرف ربط ہو – فعل نه ہو – جيسے زيد عالم است –

(۲) تركيب
جملۀ إسميه {
است = حرف ربط
زيد = مبتدا
عالم = خبر

فائده – 'جملۀ إسميه' كا ايك إسم 'مبتدا' – دوسرا 'خبر' كہلاتا ہے – 'مبتدا' (Subject) وه إسم جس كا ماجرا بيان ہو – 'خبر' (Predicate) ماجرے كو كہتے ہيں – جيسے زيد عالم است –

تركيب – 'است' حرف ربط – 'زيد' مبتدا – 'عالم' خبر – پس حرف ربط – مبتدا و خبر سے ملكر 'جملۀ إسميه' ہوا –

نثر كا قاعده – جملۀ إسميه ميں 'مبتدا' پہلے 'خبر' بيچ ميں – 'حرف ربط' آخر ميں رہنا فصيح ہے – مگر تركيب ميں حرف ربط كو پہلے لاتے ہيں –

پہچان – 'مبتدا' اكثر إسم ذات يا معرفه ہوتا ہے – 'خبر' إسم صفت يا نكره يا جمله ہوتي ہے – جب دونوں 'معرفه' ہوں يا 'نكره' تو پہلے كو 'مبتدا' كہيں – جيسے زيد فاضل است – ايں مرد عالم است – زيد پدرش سخي است – بكر اسپش دويد – مرد انسان است – پسر زال رستم يل است – مرديكه پسرش امسال فاضل شد نيك است –

'حرف ربط' (Connecting Particle) است – اند – ئي – ايد – ام – ايم – هست – هستند – هستي – هستيد – هستم –

مستقیم کہلاتے هیں - اِنکو 'خبر' کے آخر میں 'مبتدا' کے موافق لاتے هیں - مگر 'مبتدا' غیر ذي‌روح کے لئے 'حرف ربط' واحد آتا هے - جیسے زید نیك است - تو دانا هستي - من مسکینم - سخنهاے سعدي مثال است و پند - درین راه خطرهاست -

محذوفات جملهٔ اِسمیه

'جمله اِسمیه' میں قرینه کے وقت کبھي 'مبتدا' محذوف هوتا هے - کبھي 'خبر' - کبھي 'حرف ربط' - کبھي 'جمله' -

'مبتدا' جواب اِستفہام میں - جیسے پوچھیں - رستم پسر کیست - جواب دیں - پسر زال است - اِس میں 'رستم' مبتدا محذوف هے -

'خبر' دو جگہه محذوف هوتي هے—(۱) جواب اِستفہام میں - جیسے پوچھیں - پسر زال کیست - جواب دیں رستم است - اِس میں 'پسر زال' خبر محذوف هے (۲) جار و مجرور کے ساتھه لفظ 'موجود' یا 'ثابت' - جیسے احمد در خانه است - اِس میں 'موجود' محذوف هے -

'حرف ربط' جیسے ماه من در مکتب و من بر سر ره منتظر - اِس میں 'است' اور 'ام' حرف ربط محذوف هیں - کیونکه اِسکي اصل ماه من در مکتب است و من بر سر ره منتظر ام -

'جمله' جواب اِستفہام میں - جیسے پوچھیں - کتاب موجود است ؟ جواب دیں - 'بلے' - اِسمیں کتاب موجود است جمله محذوف هے -

تنبیهه - 'ترکیب' میں محذوفات کو تلاش کرکے کہیں -

مشق (EXERCISES.)

(۱) جملهٔ اِسمیه کي تعریف مع مثال بیان کرو (۲) مبتدا - خبر کي تعریف کرو (۳) جملهٔ اِسمیه کے نثر کا قاعده بیان کرو (۴) مبتدا و خبر کي پہچان مع مثال بتاؤ (۵) حرف ربط کون کون هیں - یہه کہاں اور کسکے موافق آتے هیں (۶) جمله

اسمیہ کے اجزا کب محذوف ہوتے ہیں (۷) اِن جملوں کی ترکیب کرو— حسن با مہر و وفا بیگانہ است - بدریا در منافع بیشمار است - ہوا خرم و بوستاں دلکش است - ہوای دل بوستاں زاں خوش است - صبر درویش بہ ز بذل غنی - دیدۂ سعدی و دل ہمراہ تست - از بادۂ شوق بسکہ مستم - اینکہ می بینم بہ بیداری است یارب یا بخواب - بنام ایزد عجب رنگیں نگارےست - مردیکہ پسرش امثال فاضل شد نیک است -

واضح ہو کہ

'جملہ فعلیہ' اور 'جملہ اسمیہ' کل جملوں کی اصل ہیں - سب جملوں کی 'ترکیب' فعلیہ یا اسمیہ کہکر حروف معنوی خواہ مقام کے مناسب 'جملہ' کا نام کہیں -

۳ - 'جملہ ندائیہ' (Exclamatory Sentence) وہ ہے جو دو جملوں 'ندا' اور 'جواب ندا' سے ملکر بنے - جیسے اے زید بیا-

۳— ترکیب
جملہ ندائیہ { جملہ ندا { اے زید = ندا منادی قائم مقام جملہ فعلیہ ہوکر
بیا = فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر = جواب ندا }

ترکیب - 'اے' حرف ندا قائم مقام 'میخوانم' فعل با فاعل - محذوف 'زید' منادی - مفعول بہ - فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ 'ندا' ہوا - 'بیا' فعل با فاعل جملہ فعلیہ جواب 'ندا' ہوا - پس ندا جواب 'ندا' سے ملکر 'جملہ ندائیہ' ہوا -

۴ - 'جملہ ندبیہ' وہ جس میں 'ندبہ' ہو - جیسے وا زیدا -

۴— ترکیب
جملہ ندبیہ { وا زیدا = ندبہ مندوب قایم مقام جملہ فعلیہ ہوکر }

ترکیب - 'وا' حرف ندبہ قائم مقام 'می گریم' فعل با فاعل محذوف - 'زید' مندوب مفعول بہ - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ ندبیہ' ہوا -

فائدہ - چونکہ 'جملہ ندا' اور 'جملہ ندبیہ' کے فعل با فاعل محذوف رہتے ہوں اس لئے 'ترکیب' میں ندا منادی

کو قائم مقام جملۂ فعلیہ کہکر 'جملۂ ندا' کہنا اور 'ندبۂ مندوب' کو قائم مقام جملۂ فعلیہ کہکر 'جملۂ ندبیہ' کہنا کافي ہے -

۵ - 'جملۂ دعائیہ' (Invocatory Sentence) وہ ہے جو دعا ہو - جیسے جہاں آفریں بر تو رحمت کناد -

ترکیب - 'کناد' فعل متعدي 'جہاں آفریں' فاعل - 'بر تو' جار مجرور متعلق فعل - 'رحمت' مفعول بہ - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر 'جملۂ دعائیہ' ہوا -

۵—ترکیب

جملۂ فعلیۂ دعائیہ:
- کناد=فعل متعدي
- جہاں آفریں=فاعل
- بر تو=(جار مجرور) متعلق فعل
- رحمت=مفعول بہ

مشق (EXERCISES.)

(۱) جملہ کي اصل کن جملوں کو کہتے ہیں (۲) جملۂ ندائیہ کسے کہتے ہیں (۳) ترکیب کرو—سعدیا مرد نکو نام نمیرد ہرگز (۴) جملۂ ندبیہ کي تعریف کرو (۵) ترکیب کرو—دریغا کہ عہد جواني برفت (۶) جملۂ دعائیہ کو بیان کرو (۷) ترکیب کرو—چو پاکان شیراز خاکي نہاد - ندیدم کہ رحمت براں خاک باد -

۶ - 'جملۂ قسمیہ' (Juratory Sentence) وہ ہے جو دو جملوں قسم اور جواب قسم سے ملکر بنے - جیسے بخدا خواہم آمد -

ترکیب - 'سوگند میخورم' محذوف فعل متعدي با فاعل و مفعول بہ - 'بخدا' جار و مجرور متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر 'جملۂ قسم' ہوا - 'خواہم آمد' فعل لازم با فاعل - جملۂ فعلیہ ہوکر 'جواب قسم' ہوا - پس قسم جواب قسم سے ملکر 'جملۂ قسمیہ' ہوا -

۶—ترکیب

جملۂ قسمیہ:
- جملۂ قسم:
  - سوگند میخورم = محذوف= فعل با فاعل و مفعول بہ
  - بخدا (جار مجرور)= متعلق فعل
- جواب قسم:
  - خواہم آمد=فعل با فاعل جملۂ فعلیہ ہوکر

۷ - 'جملہ معطوفیہ' (Cumulative Sentence) وہ دو جملے ہیں جن میں پہلا جملہ معطوف علیہ - دوسرا معطوف - بیچ میں حرف عطف ہو - جیسے احمد آمد و کتابے آورد -

۷ - ترکیب

جملۂ معطوفیہ:
- جملہ معطوف علیہ: آمد = فعل لازم؛ احمد = فاعل
- و = حرف عطف
- جملہ معطوف: آورد = فعل متعدی؛ او = (ضمیر مستتر) فاعل؛ کتابے = مفعول بہ

ترکیب - 'آمد' فعل لازم - 'احمد' فاعل - فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ 'معطوف علیہ' ہوا - 'و' حرف عطف - 'آورد' فعل متعدي 'او' ضمیر مستتر (جو احمد کي طرف راجع ہے) فاعل - کتابے مفعول بہ - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا - پس معطوف علیہ معطوف سے ملکر 'جملہ معطوفیہ' ہوا -

۸ - 'جملہ معللہ' (Causative Sentence) وہ ہے جو دو جملوں معلول اور علت سے ملکر بنے - جیسے از آنجا واپس آمدم کہ خوف دزداں بود -

قاعدہ - حرف علت سے جو جملہ پہلے آئے وہ 'معلول' اور جو پیچھے آئے وہ 'علت' ہے -

فائدہ - معلول (Caused) جسکا سبب بیان کیا جائے - علت (Cause) سبب کو کہتے ہیں -

۸ - ترکیب

جملۂ معللہ:
- جملۂ معلول: واپس آمدم = فعل لازم با فاعل؛ از آنجا = (جار مجرور) متعلق فعل
- کہ = حرف علت
- جملۂ علت: بود = فعل لازم؛ خوف دزداں = (مرکب اِضافی) فاعل

ترکیب - 'واپس آمدم' فعل لازم با فاعل - 'از آنجا' جار و مجرور متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر 'جملہ معلول' ہوا - 'کہ' حرف علت - 'بود' فعل لازم - 'خوف دزدان' (مرکب اِضافي) فاعل - فعل اپنے فاعل سے ملکر 'جملہ علت' ہوا - پس معلول و علت ملکر 'جملہ معللہ' ہوا -

مشق (EXERCISES.)

(۱) جملہ قسمیہ کي تعریف کرو (۲) ترکیب کرو—بھردي کہ دست از ملعنت بدار (۳) جملہ معطوفیہ کو بیان کرو (۴) ترکیب کرو—ھوا خرم و بوستان دلکش است (۵) جملہ معللہ اور علت و معلول کي تعریف کرو (۶) ترکیب کرو—تحمل کن اے ناتوان از قوي – کہ روزے توانا تر از وے شوي –

۹–'جملہ شرطیہ' (Conditional Sentence) وہ ہے جس میں دو جملے پہلا شرط – دوسرا جزا ہو– جیسے اگر بندۂ سر ہریں در بنہ– ترکیب –

۹—ترکیب

جملہ شرطیہ:
- جملہ شرط:
  - اگر = حرف شرط
  - ئی = حرف ربط با مبتدا
  - بندہ = خبر
- جملہ جزا:
  - بنہ = فعل متعدی با فاعل
  - سر = مفعول بہ
  - متعلق فعل:
    - بر = حرف جار
    - ایں در = (مرکب اشاری) مجرور

' اگر ' حرف شرط – 'ئي' حرف ربط با مبتدا – 'بندہ' خبر– مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوکر 'جملہ شرط' ہوا – ' بنہ ' فعل متعدي با فاعل – ' سر ' مفعول بہ – 'بر' حرف جار– ' ایں در ' (مرکب اشاري) مجرور – جار و مجرور ملکر متعلق فعل – فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر 'جملہ جزا' ہوا – پس شرط و جزا ملکر 'جملہ شرطیہ' ہوا –

۱۰ –'جملہ مقولہ' وہ ہے جو مصدر 'گفتن' اور اسکے مشتق و مرادف فعلوں کا مفعول بہ واقع ہو–جیسے خوش گفت پردہ دار کہ کس در سرائے نیست – ترکیب – 'خوش گفت' فعل متعدي 'پردہ دار' فاعل – ' ایں' مبین – 'کہ' بیانیہ– 'نیست' حرف ربط – 'کس' مبتدا– ' موجود' (محذوف) خبر – ' در سرائے' جار مجرور متعلق خبر– حرف ربط مبتدا و خبر و متعلق سے

۱۰—ترکیب

جملہ فعلیہ:
- خوش گفت = فعل متعدی
- پردہ دار = فاعل
- جملہ مقولہ:
  - ایں (محذوف) مبین
  - کہ = بیانیہ
  - جملہ بیان:
    - نیست – حرف ربط
    - کس = مبتدا
    - موجود (محذوف) خبر
    - در سرائے { جار مجرور متعلق خبر

ملکر جملہ اسمیہ ہوکر 'جملہ مقولہ' ہوا - پس فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

فائدہ - فارسی اور اُردو میں غائب - حاضر - متکلم کے مقولہ کو بصیغہ متکلم بولتے ہیں - جیسے زید گفت کہ خواہم آمد - تو گفتی کہ خواہم آمد - من گفتم کہ خواہم آمد -

۱۱ - 'جملہ صلہ' (Relative Sentence) وہ جملہ ہے جو اسم موصول کا صلہ واقع ہو - جیسے هر عیب کہ سلطان بہ پسندد هنر است -

۱۱—ترکیب
است = حرف ربط
هر عیب = اسم موصول
کہ = سر جملۂ صلہ
بہ پسندد = فعل متعدی
سلطان = فاعل
هنر = خبر
(جملۂ صلہ — مبتدا — جملۂ اسمیہ)

ترکیب - 'است' حرف ربط 'هر عیب' اسم موصول - 'کہ' حرف صلہ - 'بہ پسندد' فعل متعدی - 'سلطان' فاعل - فعل و فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر 'جملہ صلہ' ہوا - اسم موصول جملہ صلہ سے ملکر 'مبتدا' ہوا 'هنر' خبر - پس حرف ربط مبتدا و خبر سے ملکر 'جملہ اسمیہ' ہوا -

مشق (EXERCISES.)

(۱) جملۂ شرطیہ کی تعریف کرو (۲) ترکیب کرو—اگر من نخواهم رفت او خواهد آمد - چو سرّ سخن در نیابی مجوش (۳) جملۂ مقولہ کسے کہتے ہیں (۴) ترکیب کرو—گفتم این فتنہ است خوابش بردہ بہ (۵) جملۂ صلہ کسے کہتے ہیں (۶) ترکیب کرو—آنکس کہ مرا بکشت باز آمد پیش -

۱۲ - 'جملہ بیان' جو مبین کا بیان واقع ہو - جیسے
دانی کہ چہ گفت زال بارستم گرد -

ترکیب - 'دانی' فعل متعدی بافاعل - 'این' محذوف مبین - 'کہ' بیانیہ - 'گفت' فعل متعدی - 'زال' فاعل - 'چہ' مفعول بہ - 'با' حرف جار - 'رستم گرد' (مرکب توصیفی) مجرور - جار و مجرور ملکر متعلق فعل - فعل 'گفت' اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر 'جملہ بیان' ہوا - مبین و بیان ملکر فعل 'دانی' کا مفعول بہ ہوا - پس 'دانی' فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ' ہوا -

۱۲ — ترکیب

دانی = فعل متعدی بافاعل
این = (محذوف) مبین
کہ = بیانیہ
گفت = فعل متعدی
زال = فاعل
چہ = مفعول بہ
بارستم گرد } جار مجرور متعلق
} جملہ بیان
} مفعول بہ
} جملہ فعلیہ

۱۳ - 'جملہ مفسرہ' وہ ہے جو دو جملوں مُفَسَّر اور مُفَسِّر سے ملکر بنے - جیسے این جا منشین یعنی ازینجا برو -

ترکیب - 'منشین' فعل لازم با فاعل - 'اینجا' مفعول فیہ - فعل فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر 'جملہ فعلیہ مفسَّر' ہوا - 'یعنی' حرف تفسیر - 'برو' فعل لازم با فاعل - 'ازینجا' جار مجرور متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر 'جملہ فعلیہ مفسر' ہوا - پس مفسَّر و مفسِّر ملکر 'جملہ مفسرہ' ہوا -

۱۳ — ترکیب

منشین = فعل لازم با فاعل
اینجا = مفعول فیہ
} جملہ ومہ مفسَّر
یعنی = حرف تفسیر
برو = فعل لازم بافاعل
ازاینجا - (جار مجرور) متعلق فعل
} جملہ ومہ مفسِّر
} جملہ مفسرہ

۱۴ - 'جملہ تشبیہیہ' وہ جسمیں 'تشبیہہ' ہو - جیسے
ہر سطرے چوں موج دریاست -

ترکیب - 'است' حرف ربط - 'هر سطرے' مشبه اور مبتدا - 'چوں' حرف تشبیهه - 'موج دریا' (مرکب اضافي) مشبه به اور خبر - پس مبتدا و خبر ملکر 'جملهٔ اسمیهٔ تشبیهیه' هوا -

۱۴ — ترکیب
جملهٔ اسمیهٔ تشبیهیه
است = حرف ربط
هر سطرے = مشبه اور مبتدا
موج دریا = (مرکب اضافي) مشبه به اور خبر

۱۵ - 'جملهٔ تعجبیه' (Exclamatory) وه هے جسمیں تعجب هو - جیسے الله الله چه جاے این سخن است -

ترکیب - 'الله الله' حرف تعجب 'است' حرف ربط - 'چه' مبتدا - 'جاے این سخن' (مرکب اضافي) خبر - پس حرف ربط مبتدا و خبر سے ملکر 'جملهٔ اسمیهٔ تعجبیه' هوا -

۱۵ — ترکیب
جملهٔ اسمیهٔ تعجبیه
الله الله = حرف تعجب
است = حرف ربط
چه = مبتدا
جاے این سخن = (مرکب اضافي) خبر

مشق (EXERCISES.)

(۱) جمله بیان کسے کهتے هیں (۲) ترکیب کرو — شنیدم که شاپور دم در کشید (۳) جملهٔ مفسره کو بیان کرو (۴) ترکیب کرو — در خانهٔ من دو کس اند یعني زید و بکر (۵) جملهٔ تشبیهیه کي تعریف کرو (۶) ترکیب کرو — احمد چوں حاتم سخي است (۷) جملهٔ تعجبیه کي تعریف مع مثال بتاؤ -

۱۶ - 'جملهٔ تمنائیه' وه هے جس میں آرزو پائي جائے - جیسے 'مرا اے کاشکے مادر نمي زاد' -

ترکیب - 'اے کاشکے' حرف تمنا - 'نمي زاد' فعل متعدي - 'مادر' فاعل 'مرا' مفعول به - پس فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملکر 'جملهٔ فعلیهٔ تمنائیه' هوا -

۱۶ — ترکیب
جملهٔ فعلیهٔ تمنائیه
اے کاشکے = حرف تمنا
نمي زاد = فعل متعدي
مادر = فاعل
مرا = مفعول به

١٧ – 'جملۂ استفہامیہ' (Interrogatory Sentence) وہ جسمیں سوال پایا جائے – جیسے کجا می روی –

١٧ — ترکیب

می روی = فعل لازم با فاعل
کجا = کلمۂ استفہام مفعول فیہ
} جملۂ فعلیہ استفہامیہ

ترکیب – 'می روی' فعل لازم با فاعل 'کجا' (کلمۂ استفہام) مفعول فیہ – پس فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر 'جملۂ فعلیہ' استفہامیہ ہوا –

فائدہ – 'معنیٔ استفہام کی تین قسمیں ہیں :— استخباری – اقراری – انکاری—(١) 'استفہام استخباری' وہ جسمیں خبر کو پوچھیں – جیسے کدام آمد ؟ (٢) 'استفہام اقراری' وہ جسمیں لفظ انکار سے اقرار کو پوچھیں – جیسے نہ شمشیر دوران ہنوز آختہ است (٣) 'استفہام انکاری' وہ جسمیں لفظ اقرار سے انکار کو پوچھیں – جیسے اُمید زندگانی راکہ دارد ؟

١٨ – 'جملۂ تنبیہیہ' (Cautionary) وہ ہے جسمیں 'تنبیہہ' یعنی ہوشیاری پائی جائے – جیسے ہاں تا سپر فیفگنی از حملۂ فصیح –

١٨ — ترکیب

ہاں تا = حرف تنبیہہ
فیفگنی = فعل متعدی با فاعل
متعلق فعل { از = جار ؛ حملۂ فصیح = (مرکب اضافی) مجرور }
} جملۂ فعلیہ تنبیہیہ

ترکیب – 'ہاں تا' حرف تنبیہہ – 'فیفگنی' فعل متعدی با فاعل – 'سپر' مفعول بہ – 'از' حرف جار – حملۂ فصیح (مرکب اضافی) مجرور – جار و مجرور ملکر متعلق فعل ہوا – پس فعل فاعل اور مفعول بہ و متعلق سے ملکر 'جملۂ فعلیہ تنبیہیہ' ہوا –

١٩ – 'جملۂ شکیہ' وہ جسمیں 'شک' پایا جائے – جیسے شاید کہ پلنگ خفتہ باشد –

ترکیب' - شاید کہ' کلمہ شک - 'خفتہ باشد' فعل لازم - 'پلنگ' فاعل - پس فعل فاعل سے ملکر 'جملہ فعلیہ شکیہ' ہوا -

١٩—ترکیب	
شاید کہ = کلمہ شک	جملہ فعلیہ شکیہ
خفتہ باشد = فعل لازم	
پلنگ = فاعل	

مشق (EXERCISES.)

(١) جملہ تمنائیہ کي تعریف کرو (٢) ترکیب کرو - پیش جاناں قوت گفتار بودے کاشکے (٣) جملہ استفہامیہ کسے کہتے ہیں (٤) معنیٔ استفہام کي قسمیں مع مثال بتاؤ (٥) ترکیب کرو - کدام آمد - نہ شمشیر دوراں ہنوز آخت است - اُمید زندگاني را کہ دارد (٦) جملہ تنبیہیہ کي تعریف کرو (٧) ترکیب کرو - قہر تو ہر لحظہ مي گوید کہ ہاں الاجتناب (٨) جملہ شکیہ کي تعریف مع مثال و ترکیب بیان کرو -

٢٠ - 'جملہ ایجابیہ' وہ جسمیں بات کا قبول کرنا (Accept) پایا جائے - جیسے بلے مي آیم -

ترکیب - 'بلے' حرف ایجاب - 'مي آیم' فعل لازم با فاعل - پس فعل اپنے فاعل سے ملکر 'جملہ فعلیہ ایجابیہ' ہوا -

٢٠—ترکیب	
بلے = حرف ایجاب	جملہ فعلیہ ایجابیہ
مي آیم = فعل لازم با فاعل	

٢١ - 'جملہ استثنائیہ' (Exceptive Sentence) وہ دو جملے ہیں جنمیں پہلا جملہ مستثنیٰ منہ - دوسرا مستثنیٰ ہو - جیسے ہمہ مردمان آمدند مگر زید نیامد -

ترکیب - 'آمدند' فعل لازم - 'ہمہ مردمان' (مرکب تاکیدي) فاعل - فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر 'مستثنیٰ منہ' ہوا - 'مگر' حرف استثنا 'نیامد' فعل لازم - 'زید' فاعل - فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مستثنیٰ ہوا - پس مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر 'جملہ استثنائیہ' ہوا -

٢١—ترکیب		
آمدند = فعل لازم	مستثنیٰ منہ	جملہ استثنائیہ
ہمہ مردمان - (مرکب تاکیدي) فاعل		
مگر = حرف استثنا		
نیامد = فعل لازم	مستثنیٰ	
زید = فاعل		

۲۲ - 'جملہ مستانفہ' (Introductory Sentence) جو ابتداے کلام میں آئے - جیسے کتاب کریما کا پہلا مصرع — کریما ببخشاے برحال ما - ترکیب - 'کریما' ندا - منادیٰ ملکر قایم مقام جملہ فعلیہ جملہ ندا - 'ببخشاے' فعل متعدی با فاعل - 'بر حال ما' جار مجرور متعلق فعل - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ جواب ندا ہوا - پس ندا جواب ندا سے ملکر 'جملہ ندائیہ مستانفہ' ہوا -

۲۳ - 'جملہ معترضہ' (Parenthetical Sentence) وہ ہے جو کسی پورے جملے کے بیچ میں بطور تعریف و دعا آئے مگر اُس پورے جملہ کا جزو نہ ہو - جیسے احمد (خدایش بخیر دارد) نیک است - اِس مثال میں 'احمد نیک است' پورا جملہ تھا - اُسکے بیچ میں 'خدایش بخیر دارد' جملہ معترضہ ہے -

۲۴ - 'جملہ نتیجیہ' (Concluding Sentence) وہ ہے جو کلام سابق کا نتیجہ ہو - جیسے عالم حادث است - و ہر حادث متغیر است - پس عالم متغیر است - اِس مثال میں پس کے بعد کا 'جملہ نتیجیہ' ہے -

۲۵ - 'جملہ خبریہ' (Information Sentence) وہ جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ ہے جس سے 'خبر' (News) معلوم ہو - جیسے زید آمد - زید نیک است -

۲۶ - 'جملہ انشائیہ' (Optative Sentence) وہ ہے جس سے خواہش سمجھی جاے - جیسے کتاب بیار -

تنبیہہ - جن جملوں میں - امر - نہی - اِستفہام - تمنیٰ - ترجی - عقود - ندا - عرض - قسم - تعجب پایا جاے اُن کو 'جملہ انشائیہ' کہتے ہیں - باقی کو 'جملہ خبریہ' - جیسے ، کتاب بیار - بدی مکن - چہ می خوانی - کاش زید آمدے - اُمید کہ زید بیاید - بچہار فروختم و بچہار خریدم -

اے زید بیا – چرا نمي خواني که عالم شوي – بخدا نخواهم رفت – زید چه گویاست –

ترکیب – 'است' حرفِ ربط – 'چه' حرف تعجب – 'زید' مبتدا – 'گویا' خبر – پس حرف ربط مبتدا و خبر سے ملکر بوجہ حرف تعجب 'جملہ تعجبیہ انشائیہ' ہوا –

باقي 'جملہ انشائیہ' کي بہي ترکیب کرلیں –

(EXERCISES.) مشق

(۱) جملہ اِیجابیہ کي تعریف کرو (۲) ترکیب کرو – بلے مرد آنکس است از روے تحقیق – کہ چوں خشم آیدش باطل نگوید (۳) جملہ اِستثنائیہ اور مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ کي تعریف مع مثال بیان کرو (۴) ترکیب کرو – زید آمد مگر بکر نیامد (۵) جملہ مستانفہ کي تعریف مع مثال و ترکیب بیان کرو (۶) جملہ معترضہ کي تعریف مع مثال و ترکیب بیان کرو (۷) جملہ نتیجیہ کي تعریف کرو (۸) ترکیب کرو – عالم حادث است و ہر حادث متغیر است – پس عالم متغیر است (۹) ترکیب کرکے خبریہ یا انشائیہ بہي کہو – زید بیامد – کتاب بیار (۱۰) اِن شعروں کي ترکیب نحوي بقاعدہ نحو فارسي لکھو –

برو پاس درویش محتاج دار * کہ شاہ از رعیت بود تاجدار
چو خدمت گذاریت گردد کہن * حق سالیانش فراموش مکن
مراعات دہقاں کن از بہر خویش * کہ مزدور خوشدل کند کار بیش
اگر بندۂ سر بریں در بنہ * کلاہ خداوندي از سر بنہ –
خدا ترس را بر رعیت گمار * کہ معمار ملک است و پرہیزگار

تمام شد

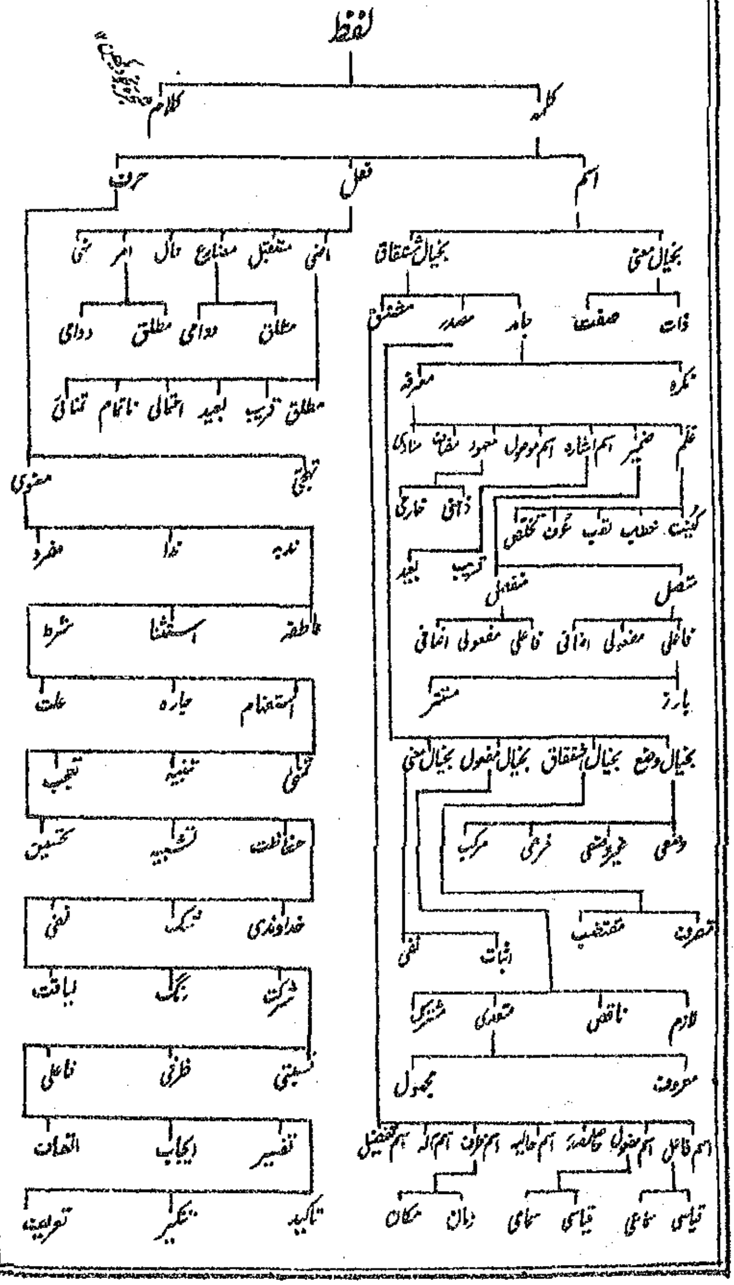
قطعہ تاریخ تالیف از مولف بہ سنہ ۱۳۱۹ ہجري

چوں بفضل حق تعالی ذوالجلال * ختم شد اسہل قواعد با کمال
سال ہجري در دلم آمد بفور * در قواعد نادر اسہل بیمثال
۱۳۱۹ ہجري

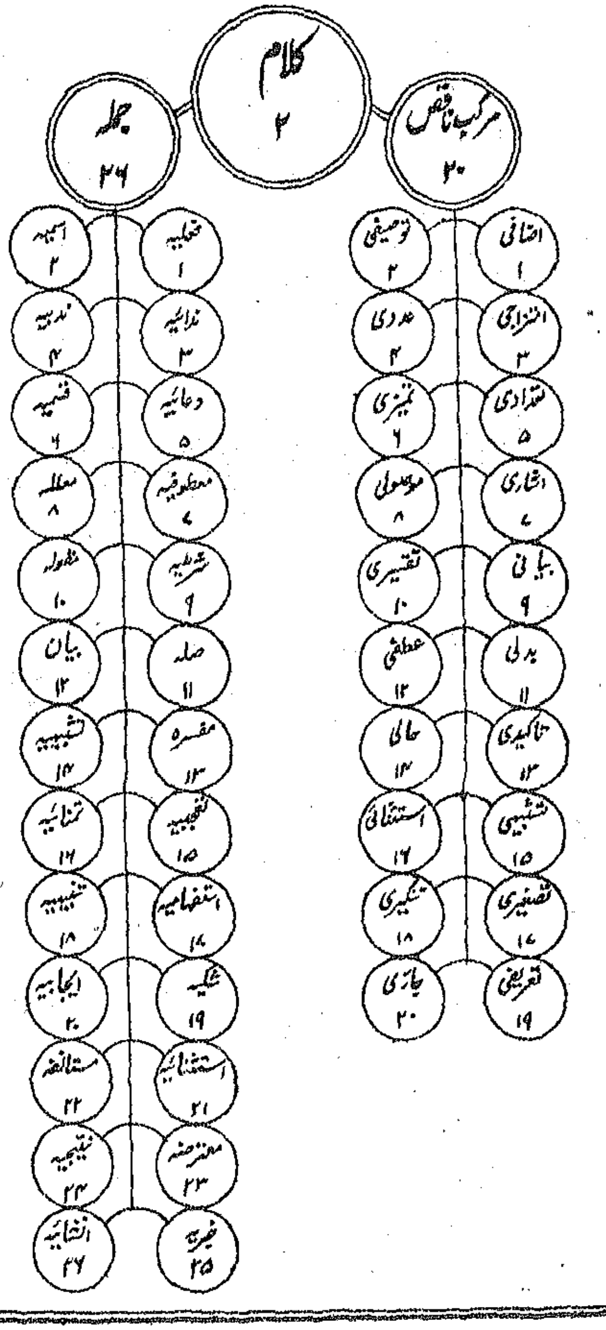
ایضاً بہ سنہ ۱۹۰۱ عیسوي

چو شد تیار ایں اسہل قواعد * کہ بہر طالب علماں ست تحفہ
نوشتم با سر بہ عیسوي سال * قواعد فارسي مرغوب عمدہ
۱۹۰۱ع

شجرۂ صرف


لفظ
کلمہ
کلام
اسم
فعل
حرف
بخیالِ معنی
بخیالِ اشتقاق
ذات
صفت
جامد
مصدر
مشتق
ماضی
مستقبل
مضارع
حال
امر
نہی
مطلق
دوامی
مطلق
دوامی
مطلق
قریب
بعید
احتمالی
ناتمام
تمنائی
نکرہ
معرفہ
علم
ضمیر
اسم اشارہ
اسم موصول
معہود
منادیٰ
ذہنی
خارجی
کنیت
خطاب
لقب
عرف
تخلص
قریب
بعید
متصل
منفصل
فاعلی
مفعولی
اضافی
فاعلی
مفعولی
اضافی
بارز
مستتر
بخیالِ وضع
بخیالِ اشتقاق
بخیالِ مفعول
بخیالِ معنی
وضعی
مرکب
متصرف
مقتضب
اثبات
نفی
لازم
ناقص
متعدی
مشترک
معروف
مجہول
اسم فاعل
اسم مفعول
صفت مشبہ
اسم حالیہ
اسم ظرف
اسم آلہ
اسم تفضیل
قیاسی
سماعی
قیاسی
سماعی
زمان
مکان
تہجی
معنوی
ندبہ
ندا
مفرد
عاطفہ
استثنا
شرط
استفہام
جارہ
علت
تمنی
تنبیہ
تعجب
حفاظت
تشبیہ
تحسین
خداوندی
نفی
شرکت
رنگ
لیاقت
نسبتی
ظرفی
فاعلی
تفسیر
ایجاب
التفات
تاکید
تنکیر
توصیفیہ

شجرهٔ نحو


کلام
2
مرکب ناقص
20
اضافی 1
توصیفی 2
امتزاجی 3
عددی 4
تعدادی 5
تمیزی 6
اشاری 7
موصولی 8
بیانی 9
تفسیری 10
بدلی 11
عطفی 12
تاکیدی 13
حالی 14
تشبیهی 15
استثنائی 16
تصغیری 17
تنکیری 18
تعریفی 19
مجازی 20
جمله
26
فعلیه 1
اسمیه 2
ندائیه 3
ندبیه 4
دعائیه 5
قسمیه 6
معطوفیه 7
معلله 8
شرطیه 9
مقوله 10
صله 11
بیان 12
مفسره 13
تشبیهیه 14
تعجبیه 15
تمنائیه 16
استفهامیه 17
تنبیهیه 18
شکیه 19
ایجابیه 20
استثنائیه 21
مستانفه 22
معترضه 23
نتیجیه 24
خبریه 25
انشائیه 26

ضمیمہ - مصادر اُردو کی فارسي اور انگریزي

الف

آخر ہونا – بسر شدن	To finish.
آرام دینا – آرامیدن	To give rest.
آرام کرنا – آرامیدن	To rest.
آزردہ کرنا – آزردن – رنجانیدن	To afflict.
آزردہ ہونا – رنجیدن	To be displeased.
آزمانا – آزمودن	To try, test.
آسودہ ہونا – آسودن	To be quiet.
آگاہ کرنا – آگاہیدن	To inform.
آگ بجھانا – آتش کشتن	To quench fire.
آگ بھڑکانا – اِشتعال دادن	To inflame.
آگ پھونکنا – آتش را پف کردن	To blow the fire.
آگ جلانا – آگ سلگانا – آتش افروختن	To blow up fire.
آگ لگانا – آتش زدن	To set on fire.
آگ لگنا – آتش گرفتن	To take fire.
آلودہ کرنا – آغشتن	To pollute.
آلودہ ہونا – آلائیدن – آلودن	To stain.
آنا – آمدن	To come.
اُبالنا – جوشانیدن	*To cause to boil.*
اُبلنا – جوشیدن	To seethe.
اُٹھانا – انگیختن – برداشتن	To raise, excite.
اُٹھنا – برخاستن	To get up.
اُچک لینا – ربودن	To carry away.
اختیار کرنا – ورزیدن	To choose.
ادا کرنا – گذاردن	To pay, *perform.*
اَڑنا – اِستادن	To stop.
اُڑنا – پریدن	To fly.
اِستری کرنا – مطرّہ کرنا	To iron.
اُکھاڑنا – برانداختن	To uproot.
اُکھڑنا – برآمدن	To come out.
اُگلنا – قے کردن	To vomit.
اُگنا – رستن – روئیدن	To grow.
اُلجھنا – ژولیدن	To be entangled.
الف ہونا – گھوڑے کا – شکوخیدن	To be restive (horse.)
اُمید رکھنا – چشم داشتن	To hope.
اندیشہ کرنا – سگالیدن	To think.
انڈا دینا – بیضہ دادن	To lay egg.
انڈا سینا – بر بیضہ نشستن	To incubate.
انکار کرنا – سرتافتن	To deny.
اونگھنا – غنودن	To slumber.
اینٹھنا – تافتن	To twist.

ب

باندھنا – بستن	To bind, tie, dress wound.
باہر لانا – برآوردن	To draw out.
باہر نکلنا – برآمدن	To come forth.
بٹنا – تافتن	To twist.
بٹھانا – نشاندن	*To cause to sit.*
بجانا – نواختن	To sound, to ring.
بجھنا – افسردن	To be extinguished.
بچھانا – گستردن	To spread.
بخشنا – بخشودن – بخشیدن	To pardon, give.
بُرا کہنا – نکوہیدن	To censure.
برسانا – باریدن	To pour.

To boil, ripen. پکنا – پختن
To melt. پگھلانا – پگھلنا – گداختن
To wink. پلک مارنا – چشم زدن
To worship. پوجنا – پرستیدن
To ask, inquire. پوچھنا – پرسیدن
To wipe. پونچھنا – افشاندن
To finish. پورا کرنا – انجامیدن
To tear, split. پھاڑنا–دریدن–شگافتن
To hang. پھانسی دینا– آھیختن – بر دار کشیدن
To be torn. پھٹنا- شگافتن–کفیدن
To know. پہچاننا – شناختن
To turn. پھرنا – گردیدن – گشتن
To slip. پھسلنا – لغزیدن
To wear. پہننا – پوشیدن
To blow. پھونکنا – دمیدن
To arrive. پہونچنا – رسیدن
To turn. پھیرنا – گردانیدن
To create. پیدا کرنا – آفریدن
To grind. پیسنا – سائیدن
To make water. پیشاب‌کرنا–شاشیدن
To drink. پینا – آشامیدن – نوشیدن

ت

To clap. تالی بجانا – خنبیدن
To be wet. تر ھونا – خیسیدن
To palpitate. تڑپنا – تپیدن
To praise. تعریف کرنا – ستودن
To unsheath. تلوار کھینچنا– آختن – آھیختن
To finish. تمام ھونا – انجامیدن
To spin. تننا – تنیدن
To break. توڑنا – شکستن – گسیختن
To weigh. تولنا – سنجیدن
To spit. تھوکنا – تف زدن
To prepare. تیار کرنا – تیار کردن– ساختن
To swim. تیرنا – شنا کردن

To rain. برسنا – باریدن
To increase. بڑھانا – افزودن
To grow. بڑھنا جسم کا – بالیدن
To sell. بکنا – ارزیدن
To be dispersed. بکھرنا – پاشیدن
To call. بلانا – خواندن – طلبیدن
To exalt. بلند کرنا – افراشتن – افراختن
To make. بنانا – ساختن
To shoot. بندوق چھوڑنا– تفنگ انداختن
To pick up. بننا – چیدن
To weave. بُننا – بافتن
To smell. بو دینا – بوئیدن
To sow. بونا – کاشتن – کشتن
To escape. بھاگنا–رمیدن–گریختن
To fill. بھرنا – آگندن – مریدن – آمودن
To seduce. بہکانا – ورغلانیدن
To roast. بھوننا – برشتن
To send. بھیجنا – فرستادن
To sit. بیٹھنا – نشستن
To sell. بیچنا – فروختن
To talk idly. بیہودہ بکنا – لائیدن

پ

To heap up. پاٹنا – انباردن – انباشتن
To nourish. پالنا – پروردن
To find, get. پانا – یافتن
To repent. پچھتانا – پشیمان شدن
To winnow. پچھوڑنا – افشاندن
To string, bore. پرونا–سفتن–سنبیدن
To avoid. پرھیز کرنا – پرھیزیدن
To disturb. پریشان کرنا – آشفتن
To be disturbed. پریشان ھونا – آشفتن
To teach. پڑھانا–آموختن–درس دادن
To read. پڑھنا – آموختن – خواندن
To choose, like. پسند کرنا–پسندیدن
To cook, bake. پکانا – پختن
To catch, hold. پکڑنا – گرفتن

To be lighted. چراغ جلنا – افروختن
To graze. چرنا – چریدن
To taste. چکھنا – چشیدن
To drive. چلانا – راندن
To cry. چلانا – نعرہ زدن – غرّیدن
To walk. چلنا – رفتن
To shine. چمکنا – تافتن – درخشیدن
To choose. چن لینا – گزیدن
To pick up. چننا – چیدن
To steal. چورانا – دزدیدن
To suck. چوسنا – مکیدن
To kiss. چومنا – بوسیدن
To adorn, prune. } چھانٹنا – پیراستن
To sift. چھاننا – بیختن
To hide. چھپانا – پوشیدن – نہفتن
To be hidden. چھپنا – نہفتن
To sprinkle. چھڑکنا – پاشیدن – ریختن
To escape. چھوٹنا – رستن
To touch. چھونا – مس کردن
To leave, quit. } چھوڑنا – گذاشتن – هشتن
To perforate. چھیدنا – سُفتن
To scratch. چھیلنا – { تراشیدن / خراشیدن }
To saw. چیرنا – شکافتن

ح

To be accomplished. } حاصل هونا – برآمدن
To order. حکم دینا – فرمودن

خ

To empty, vacate. } خالي کرنا – پرداختن
To inform. خبردار کرنا – آگاهیدن
To take care. خبردار هونا – آگاهیدن
To desire. خواهش کرنا – گرائیدن

ٹ

To distil. ٹپکانا – تراویدن
To drop, leak. ٹپکنا – چکیدن
To break. ٹوٹنا – شکستن
To freeze. ٹھٹھرنا – افسردن
To stay. ٹھہرنا – پائیدن
To walk. ٹہلنا – خرامیدن – چمیدن
To stumble. ٹھوکر کھانا – شکرخیدن
To beat. ٹھوکنا – کوفتن

ج

To go. جانا – رفتن – شدن
To test. جانچنا – آزمودن
To know. جاننا – دانستن
To inform. جتانا – آگاهیدن
To burn. جلانا – جلنا – سوختن
To make haste. جلدي کرنا – شتافتن
To collect. جمع کرنا – اندوختن
To be frozen. جمنا – بستن – منجمد شدن
To give birth. جننا زادن – زائیدن
To dust. جھاڑنا – افشاندن
To exorcise. { جھاڑنا پھونکنا – عزیمت خواندن }
To sweep. جھاڑو دینا – رُفتن
To bend. جھکنا – خمیدن
To live. جینا – زیستن

چ

To lick. چاٹنا – لیسیدن
To desire. چاهنا – خواستن
To chew. چبانا – خائیدن
To pierce. چُبھانا – سپوختن
To prick. چبھنا – خلیدن
To be silent. چپ رهنا – خموشیدن
To fasten on. چپکانا – چسپانیدن
To adhere. چپکنا – چسپیدن
To put out. چراغ بجھانا – شمع کشتن
To light. چراغ جلانا – شمع افروختن

د

To show. دکھانا — نمودن

To cause to run. دوڑانا — تاختن — دوانیدن

To run. دوڑنا — دویدن — شتافتن

To plant. درخت لگانا — نشاندن

To pray. دعا کرنا — مناجات کردن

To milk. دوھنا — دوشیدن

To card. دھنکنا — واخیدن

To wash. دھونا — شستن

To see. دیکھنا — دیدن — نگریستن

To give. دینا — دادن

ڈ

To plunder. ڈاکا مارنا غارتیدن — تاراج کردن

To cast. ڈالنا — افگندن — انداختن

To fear. ڈرنا — ترسیدن — هراسیدن

To belch. ڈکار لینا — آروغیدن

To be drowned. ڈوبنا — غرق شدن

To search. ڈھونڈھنا — جستن

To heap. ڈھیر کرنا — انباردن انباشتن

ر

To desire. رغبت کرنا — گرویدن

To put, have. رکھنا — داشتن — نهادن

To dye. رنگنا — رزیدن

To light. روشن کرنا — افروختن

To grieve. رونا — زاریدن — گریستن — نالیدن

To reside. رهنا — ماندن

ز

To wound. زخمی کرنا — خستن

To be wounded. زخمی هونا — خستن

To increase. زیادہ کرنا — افزودن

To be increased. زیادہ هونا — بالیدن — فزودن

س

To teach. سبق دینا — درس دادن

To learn. سبق لینا — درس گرفتن

To trouble. ستانا — آزردن

To praise. سراهنا ستودن — ستائیدن

To be able. سکنا — توانستن — یارستن

To be contained. سمانا — گنجیدن

To understand. سمجھنا — فهمیدن

To cause to hear. سنانا — بگوش رسانیدن

To hear. سننا — شنیدن — نیوشیدن

To adorn. سنوارنا — آراستن — پیراستن

To swell. سوجنا — آماسیدن

To think. سوچنا — اندیشیدن

To dry. سوکھنا — خوشیدن

To sleep. سونا — خفتن

To entrust. سونپنا — سپردن

To smell. سونگھنا — بوئیدن — شمیدن

To whistle. سیٹی بجانا — شپلیدن

To teach. سیکھانا — آموختن

To learn. سیکھنا — آموختن

To sew. سینا — دوختن

ش

To begin. شروع کرنا — آغازیدن

To crack. شق هونا — ترکیدن — ترقیدن

To make noise. شور کرنا — خروشیدن

ص

To purify. صاف کرنا — پالودن

To have patience. صبر کرنا — شکیبیدن

To polish. صیقل کرنا — زدودن

To clothe. کپڑا پہننا — جامہ پوشیدن
To cadgel. کچلنا — کوفتن
To do, perform. کرنا — کردن
To starch. کلف دینا — آہار کردن
To wither. کمہلانا — افسردن — پژمردن
To pound. کوٹنا — کوفتن
To jump. کودنا — جستن
To try. کوشش کرنا — کوشیدن
To eat. کھانا — خوردن
To knock. کھٹکھٹانا — کوفتن
To scratch, itch. کھجلانا — خاریدن
To stand. کھڑا ہونا — ایستادن
To be opened. کُھلنا — کشادن — باز شدن
To bloom. کھلنا — شگفتن
To say, tell. کہنا — گفتن
To dig. کھودنا — کندیدن
To open. کھولنا — کشادن
To reap. کھیت کاٹنا — درودن
To draw, pull. کھینچنا — کشیدن
To play. کھیلنا — باختن

گ

To bury. گاڑنا — دفن کردن
To sing. گانا — سرائیدن
To drop, pour. گرانا — ریختن
To fall. گر پڑنا — افتادن
To be hot. گرم ہونا — تفتن
To fall. گرنا — اُفتادن
To squeeze. گڑونا — فشردن
To pass. گزرنا — گذشتن
To number. گننا — شمردن
To thread. گوتھنا — گوندھنا — سفتن
To knead. گوندھنا — سرشتن
To lessen. گھٹانا — کاستن
To decrease. گھٹنا — کاستن
To creap in. گُھسنا — خزیدن
To rub. گھسنا — سودن
To melt. گھلنا — گداختن

ط

To be powerful. } طاقت رکھنا — توانستن — یارستن
To call. طلب کرنا — طلبیدن

ع

To be exhausted. } عاجز ہونا — درماندن
To be enamoured. } عاشق ہونا — شیفتن

غ

To exceed. غالب ہونا — چربیدن
To be angry. غصہ ہونا — برآشفتن

ف

To boast. فخر کرنا — نازیدن — لافیدن
To suppose. فرض کر لینا — گرفتن
To order. فرمانا — فرمودن
To deceive. { فریب دینا — درغلانیدن — فریفتن
To be deceived. فریب کھانا — فریفتن
To be infatuated. } فریفتہ ہونا — شیفتن
To boast, brag. فضول بکنا — لافیدن
To consider. فکر کرنا — پژوہیدن

ق

To accept. قبول کرنا — پزیرفتن

ک

To spin. کاتنا — ریسیدن
To bite. کاٹ کھانا — گزیدن
To cut. کاٹنا — بُریدن
To tremble. کانپنا — لرزیدن
To snatch. کپڑا اُتار لینا — جامہ برکندن
To put off. کپڑا اُتارنا — جامہ بدر کردن

ل

لانا – آوردن — To bring.
لائق هونا – سزیدن — To be worthy of.
لپٹنا – پیچیدن – چسپیدن — To twist.
لپیٹنا – پیچیدن — To fold.
لٹکانا - لٹکنا - آویختن - آریختن — To hang.
لچکنا – چمیدن — To bend.
لڑنا – ستیزیدن — To fight.
لکھنا – نوشتن — To write.
لوٹ آنا – باز آمدن — To return.
لوٹنا – { غارتیدن / تاراج کردن } — To plunder.
لوٹنا - غلطیدن — To roll down.
لیپنا – اندودن — To plaster.
لیجانا – بُردن — To carry.
لینا – ستاندن – گرفتن — To take.

م

مار ڈالنا – کشتن — To kill.
مارنا – زدن — To strike, beat.
مانگنا – خواستن — To beg, ask.
مرمت کرنا – مرمت کردن — To repair, mend.
مرنا – مردن — To die.
مسکرانا – تبسم کردن — To smile.
مشابه هونا – مانستن — To resemble.
مشق کرنا – ورزیدن — To exercise.
مشغول هونا – پرداختن — To be engaged.
معلوم کرنا – { انگاشتن / پنداشتن } — To feel, suppose.
مقرر کرنا – گماشتن — To appoint.
ملانا – آمیختن — To mix.
ملمع کرنا – اندودن — To gild.
ملنا – مالیدن — To rub.
ملنا – { آمیختن / پیوستن } — To meet, join.
ممکن هونا – توانستن — To be possible.
مناسب هونا – بائستن — To fit.
موافقت کرنا – ساختن — To agree.
مول لینا – خریدن — To buy.
مونڈنا – اُستردن — To shave.

ن

ناپنا – پیمودن — To measure.
ناچنا – رقصیدن — To dance.
ناز کرنا – نازیدن — To dissemble.
نچوڑنا – افشردن — To squeeze.
نقش کرنا – طرازیدن — To adorn.
نکالنا – برآوردن — To draw out.

و

واپس آنا – { باز آمدن / برگشتن } — To come back.
واپس دینا – باز دادن — To return.
وعده کرنا – عهد کردن — To promise.

ه

هارنا – باختن — To lose.
هانکنا – راندن — To drive.
هضم هونا – گواریدن — To digest.
هگنا – ریدن — To ease.
هلنا – جنبیدن — To move.
هنسنا – خندیدن — To laugh.
هوا چلنا – وزیدن — To blow.
هونا – شدن – بودن — To be.

ي

یاد کرنا – ازبرکردن — To learn by heart.

گردان

' آمدن ' مصدر لازم کے فعلوں کی گردان

CONJUGATION OF THE INTRANSITIVE VERB "TO COME."

PAST INDEFINITE. ۱ - ماضی مطلق

جمع		واحد	
They came.	غائب – آمدند	He came.	غائب – آمد
You came.	حاضر – آمدید	Thou camest.	حاضر – آمدي
We came.	متکلم – آمدیم	I came.	متکلم – آمدم

PRESENT PERFECT. ۲ - ماضی قریب

They have come.	غائب – آمدهاند	He has come.	غائب – آمدهاست
You have come.	حاضر – آمدهاید	Thou hast come.	حاضر – آمدهٔ
We have come.	متکلم – آمدهایم	I have come.	متکلم – آمده ام

PAST PERFECT. ۳ - ماضي بعید

They had come.	غائب – آمده بودند	He had come.	غائب – آمده بود
You had come.	حاضر – آمده بودید	Thou hadst come.	حاضر–آمده بودي
We had come.	متکلم – آمده بودیم	I had come.	متکلم–آمده بودم

FUTURE PERFECT. ۴ - ماضي احتمالي

They shall have come.	غائب – آمده باشند	He shall have come.	غائب – آمده باشد
You shall have come.	حاضر – آمده باشید	Thou shalt have come.	حاضر – آمده باشي
We shall have come.	متکلم – آمده باشیم	I shall have come.	متکلم – آمده باشم

PAST POTENTIAL. ۵ - ماضي تمنائي

They might come.	غائب – آمدندے	He might come.	غائب – آمدے
You might come.	حاضر – مي آمدید	Thou might come.	حاضر – مي آمدي
We might come.	متکلم – مى آمدیم	I might come.	متکلم – آمدمے

PAST IMPERFECT. ۶ – ماضي ناتمام

جمع		واحد	
They were coming.	غائب – مي آمدند	He was coming.	غائب – مي آمد
You were coming.	حاضر – مي آمدين	Thou wast coming.	حاضر – مي آمدي
We were coming.	متكلم – مي آمديم	I was coming.	متكلم – مي آمدم

FUTURE TENSE. ۷ – مستقبل

They will come.	غائب – خواهند آمد	He will come.	غائب – خواهد آمد
You will come.	حاضر – خواهين آمد	Thou wilt come.	حاضر – خواهي آمد
We will come.	متكلم – خواهيم آمد	I will come.	متكلم – خواهم آمد

AORIST. ۸ – مضارع

They may come.	غائب – آيند	He may come.	غائب – آيد
You may come.	حاضر – آئيد	Thou mayest come.	حاضر – آئي
We may come.	متكلم – آئيم	I may come.	متكلم – آيم

THE AORIST PROGRESSIVE. ۹ – مضارع دوامي

They may be coming.	غائب – مي آمده باشند	He may be coming.	غائب – مي آمده باشد
You may be coming.	حاضر – مي آمده باشيد	Thou mayest be coming.	حاضر – مي آمده باشي
We may be coming.	متكلم – مي آمده باشيم	I may be coming.	متكلم – مي آمده باشم

PRESENT TENSE. ۱۰ – حال

They come.	غائب – مي آيند	He comes.	غائب – مي آيد
You come.	حاضر – مي آئيد	Thou comest.	حاضر – مي آئي
We come.	متكلم – مي آئيم	I come.	متكلم مي آيم

IMPERATIVE. ۱۱ – امر

Let them come.	غائب – بيايند	Let him come.	غائب – بيايد
Come (you).	حاضر – بيائيد	Come (thou).	حاضر – بيا
Let us come.	متكلم – بيائيم	Let me come.	متكلم – بيايم

NEGATIVE IMPERATIVE. ۱۲ – نہي

جمع		واحد	
Do not let them come.	غائب – نيايند	Do not let him come.	غائب – نيايد
Do not come.	حاضر – ميائيد	Do not come.	حاضر – ميا
Do not let us come.	متكلم – نيائيم	Do not let me come.	متكلم–نيايم

'آوردن' مصدر اثبات متعدي معروف كے فعلوں كي گردان

CONJUGATION OF THE TRANSITIVE VERB, ACTIVE VOICE, AFFIRMATIVE "TO BRING."

PAST INDEFINITE, ACTIVE VOICE. ۱ – ماضي مطلق معروف

جمع		واحد	
They brought.	غائب – آوردند	He brought.	غائب – آورد
You brought.	حاضر – آورديد	Thou broughtest.	حاضر – آوردي
We brought.	متكلم – آورديم	I brought.	متكلم – آوردم

PRESENT PERFECT, ACTIVE VOICE. ۲ – ماضي قريب معروف

They have brought.	غائب – آوردهاند	He has brought.	غائب – آورده است
You have brought.	حاضر – آوردهايد	Thou hast brought.	حاضر – آوردۀ
We have brought.	متكلم – آوردهايم	I have brought.	متكلم – آورده ام

PAST PERFECT, ACTIVE VOICE. ۳ – ماضي بعيد معروف

They had brought.	غائب – آورده بودند	He had brought.	غائب – آورده بود
You had brought.	حاضر – آورده بوديد	Thou hast brought.	حاضر – آورده بودي
We had brought.	متكلم–آوردهبوديم	I had brought.	متكلم – آورده بودم

PAST DUBIOUS, ACTIVE VOICE. ۴ – ماضي احتمالي معروف

They shall have brought.	غائب – آورده باشند	He shall have brought.	غائب – آورده باشد
You shall have brought.	حاضر – آورده باشيد	Thou shalt have brought.	حاضر – آورده باشي
We shall have brought.	متكلم – آورده باشيم	I shall have brought.	متكلم – آورده باشم

Past Potential, Active Voice. ۵ — ماضي تمناتي معروف

جمع		واحد	
They might bring.	غائب — آوردندے	He might bring.	غائب — آوردے
You might bring.	حاضر — مي آورديد	Thou mightest bring.	حاضر — مي آوردي
We might bring.	متكلم — مي آورديم	I might bring.	متكلم — آوردمے

Past Imperfect, Active Voice. ۶ — ماضي ناتمام معروف

They were bringing.	غائب — مي آوردند	He was bringing.	غائب — مي آورد
You were bringing.	حاضر — مي آورديد	Thou wast bringing.	حاضر — مي آوردي
We were bringing.	متكلم — مي آورديم	I was bringing.	متكلم — مي آوردم

Future Tense, Active Voice. ۷ — مستقبل معروف

They will bring.	غائب — خواهند آورد	He will bring.	غائب — خواهد آورد
You will bring.	حاضر — خواهيد آورد	Thou wilt bring.	حاضر — خواهي آورد
We will bring.	متكلم — خواهيم آورد	I will bring.	متكلم — خواهم آورد

Aorist, Active Voice. ۸ — مضارع معروف

They may bring.	غائب — آرند	He may bring.	غائب — آرد — آورد
You may bring.	حاضر — آريد	Thou mayest bring.	حاضر — آري
We may bring.	متكلم — آريم	I may bring.	متكلم — آرم

Present, Active Voice. ۹ — حال معروف

They bring.	غائب — مي آرند	He brings.	غائب — مي آرد
You bring.	حاضر — مي آريد	Thou bringest.	حاضر — مي آري
We bring.	متكلم — مي آريم	I bring.	متكلم — مي آرم

Impresent, Active Voice. ۱۰ — امر معروف

Let them bring.	غائب — بيارند	Let him bring.	غائب — بيارد
Bring (you).	حاضر — بياريد	Bring (thou).	حاضر — بيار
Let us bring.	متكلم — بياريم	Let him bring.	متكلم — بيارم

NEGATIVE IMPERATIVE, ACTIVE VOICE. ١١ - نهي معروف

جمع		واحد	
Do not let them bring.	غائب – نيارند	Do not let him bring.	غائب – نيارد
Do not bring.	حاضر – مياريد	Do not bring.	حاضر – ميار
Do not let us bring.	متكلم – نياريم	Do not let me bring.	متكلم – نيارم

'آورده شدن' اثبات مصدر مجهول كے فعلوں كى گردان

CONJUGATION OF THE TRANSITIVE VERB, PASSIVE VOICE, AFFIRMATIVE, "TO BE BROUGHT."

PAST INDEFINITE, PASSIVE VOICE. ١ - ماضي مطلق مجهول

جمع		واحد	
They were brought.	غائب – آورده شدند	He was brought.	غائب – آورده شد
You were brought.	حاضر – آورده شديد	Thou wast brought.	حاضر – آورده شدي
We were brought.	متكلم – آورده شديم	I was brought.	متكلم – آورده شدم

PRESENT PERFECT, PASSIVE VOICE. ٢ - ماضي قريب مجهول

They have been brought.	غائب – آورده شده اند	He has been brought.	غائب – آورده شده است
You have been brought.	حاضر – آورده شده ايد	Thou hast been brought.	حاضر – آورده شدهٔ
We have been brought.	متكلم – آورده شده ايم	I have been brought.	متكلم – آورده شده ام

PAST PERFECT, PASSIVE. ٣ - ماضي بعيد مجهول

They had been brought.	غائب – آورده شده بودند	He had been brought.	غائب – آورده شده بود
You had been brought.	حاضر – آورده شده بوديد	Thou hadst been brought.	حاضر – آورده شده بودي
We had been brought.	متكلم – آورده شده بوديم	I had been brought.	متكلم – آورده شده بودم

PAST DUBIOUS, PASSIVE VOICE. ۴ ـ ماضی احتمالی مجهول

جمع		واحد	
They shall have been brought.	غائب ـ آورده شده باشند	He shall have been brought.	غائب ـ آورده شده باشد
You shall have been brought.	حاضر ـ آورده شده باشید	Thou shalt have been brought.	حاضر ـ آورده شده باشی
We shall have been brought.	متکلم ـ آورده شده باشیم	I shall have been brought.	متکلم ـ آورده شده باشم

PAST POTENTIAL, PASSIVE VOICE. ۵ ـ ماضی تمنائی مجهول

They might have been brought.	غائب ـ آورده شدندے	He might have been brought.	غائب ـ آورده شدے
You might have been brought.	حاضر ـ آورده می‌شدید	Thou might have been brought.	حاضر ـ آورده می‌شدی
We might have been brought.	متکلم ـ آورده می‌شدیم	I might have been brought.	متکلم ـ آورده می‌شدم

PAST IMPERFECT, PASSIVE VOICE. ۶ ـ ماضی ناتمام مجهول

They were being brought.	غائب ـ آورده می‌شدند	He was being brought.	غائب ـ آورده می شد
You were being brought.	حاضر ـ آورده می شدید	Thou wast being brought.	حاضر ـ آورده می شدی
We were being brought.	متکلم ـ آورده می شدیم	I was being brought.	متکلم ـ آورده می شدم

FUTURE TENSE, PASSIVE VOICE. ۷ ـ مستقبل مجهول

They will be brought.	غائب ـ آورده خواهند شد	He will be brought.	غائب ـ آورده خواهد شد
You will be brought.	حاضر ـ آورده خواهید شد	Thou wilt be brought	حاضر ـ آورده خواهی شد
We will be brought.	متکلم ـ آورده خواهیم شد	I will be brought.	متکلم ـ آورده خواهم شد

THE AORIST, PASSIVE VOICE. ۸ ـ مضارع مجهول

They may be brought.	غائب ـ آورده شوند	He may be brought.	غائب ـ آورده شود
You may be brought.	حاضر ـ آورده شوید	Thou mayest be brought.	حاضر ـ آورده شوی
We may be brought.	متکلم ـ آورده شویم	I may be brought.	متکلم ـ آورده شوم

Present Tense, Passive Voice. ۹ — حال مجہول

جمع		واحد	
They are brought.	غائب — آوردہ می شوند	He is brought.	غائب — آوردہ می شود
You are brought.	حاضر — آوردہ می شوید	Thou art brought.	حاضر — آوردہ می شوی
We are brought.	متکلم — آوردہ می شویم	I am brought.	متکلم — آوردہ می شوم

Imperative, Passive Voice. ۱۰ — امر مجہول

Let them be brought.	غائب — آوردہ شوند	Let him be brought.	غائب — آوردہ شود
Be you brought.	حاضر — آوردہ شوید	Be thou brought.	حاضر — آوردہ شو
Let us be brought.	متکلم — آوردہ شویم	Let me be brought.	متکلم — آوردہ شوم

۱۱ — نہي مجہول

Negative Imperative or Prohibitive, Passive Voice.

Let them not be brought.	غائب — آوردہ نشوند	Let him not be brought.	غائب — آوردہ نشود
Be you not brought.	حاضر — آوردہ مشوید	Be thou not brought.	حاضر — آوردہ مشو
Let us not be brought.	متکلم — آوردہ نشویم	Let me not be brought.	متکلم — آوردہ نشوم

یہہ فعل نفي معروف و مجہول کا ایك ایك صیغہ مع انگریزي بطور مثال ہے- باقي سب کو اثبات کي طرح گردان لیں -

نفی مجہول PASSIVE VOICE, Negative.		نفی معروف ACTIVE VOICE, Negative.		نام فعل
He was not brought.	نیاورده شد	He did not bring.	نیاورد	ماضی مطلق
He has not been brought.	نیاورده شده است	He has not brought.	نیاورده است	ماضی قریب
He had not been brought.	نیاورده شده بود	He had not brought.	نیاورده بود	ماضی بعید
He shall not have been brought.	نیاورده شده باشد	He shall not have brought.	نیاورده باشد	ماضی احتمالی
He might not have been brought.	نیاورده شدے	He might not bring.	نیاوردے	ماضی تمنائی
He was not being brought.	نمی آورده شد	He was not bringing.	نمی آورد	ماضی ناتمام
He will not be brought.	نیاورده خواهد شد	He will not bring.	نخواهد آورد	مستقبل
He is not being brought.	نیاورده شود	He may not bring.	نیارد	مضارع
He is not being brought.	نمی آورده شود	He does not bring.	نمی آورد	حال
Be thou not brought.	آورده مشو	Do not bring. (thou).	میار	نہی حاضر

اصطلاحات صرف و نحو

GRAMMATICAL TERMS.

الف

Affirmative.	اثبات
Exception.	استثنا
Metaphor.	استعارہ
Interrogation.	استفہام
Noun.	اسم
Demonstrative.	اسم اشارہ
Instrumental Noun.	اسم ذات
Degree of *comparison.*	اسم تفضیل
Collective Noun.	اسم جمع
Present Participle.	اسم حالیہ
Substantive, Concrete Noun.	اسم ذات
Adjective, Abstract Noun.	اسم صفت
Noun of time & place.	اسم ظرف
Noun of agency, Participle Active.	اسم فاعل
Past Participle, Noun of object.	اسم مفعول
Relative Pronoun.	اسم موصول
Derivation.	اشتقاق
Term.	اصطلاح
Technical meaning.	اصطلاحی
Possessive Case.	اضافت
Cordinal Numbers.	اعداد ذاتی
Ordinal Numbers.	اعداد صفاتی
Vowel points.	اعراب - حرکت
Defective Verbs.	افعال ناقصہ

ب

Noun in apposition.	بدل
Explanation.	بیان
Causitive.	بیان علت

ت

Emphasis.	تاکید
Dual number.	تثنیہ
Poetic name.	تخلص
Parsing.	ترکیب صرفی - تصریف
Analysis.	ترکیب نحوی
Similarity.	تشبیہ
Diminutive Noun.	تصغیر
Definition.	تعریف
Magnifying.	تفخیم
Comparative degree.	تفضیل بعض
Superlative degree.	تفضیل کل
Pronun*ciation.*	تلفظ
Desire.	تمنی
Adverb of quantity.	تمیز
Caution.	تنبیہ

ج

Primitive Noun.	جامد
Consequence.	جزا
Plural.	جمع
Sentence.	جملہ
Exceptive Sentence.	جملہ استثنائیہ
Optative Sentence.	جملہ انشائیہ
Affirmative Sentence.	جملہ خبریہ

Consonant.	حرف صحیح
Conjunction.	حرف عطف
Vowel.	حرف علت
Worthy of.	حرف لیاقت
Protector of, custody.	حرف محافظت
Particle.	حرف معنوي
Interjection, Invocation.	حرف ندا
Connection.	حرف نسبت

خ

Complement.	خبر
Title.	خطاب

ذ — ز

The noun described.	ذوالحال
Language.	زبان
Tense.	زمانہ
Future tense.	زمانہ آئندہ
Past tense.	زمانہ گذشتہ
Present tense.	زمانہ موجود

س

Irregular.	سماعي
Question.	سوال

ش

Participle.	شبہ فعل
Condition.	شرط
Legal.	شرعی

ص

Adjective, quality.	صفت
Simple Attributive Adjective.	صفت مشبہہ
Positive degree.	صفت نفسي
Person, form.	صیغہ

Invocatory Sen.	جملہ دُعائیہ
Conditional Sen.	جملہ شرطیہ
Relative Sen.	جملہ صلہ
Jurative Sen.	جملہ قسمیہ
Introductory Sen.	جملہ مستانفہ
Adversative Sen.	جملہ مستدرکہ
Parenthetical Sen.	جملہ معترضہ
Cumulative Sen.	جملہ معطوفہ
Causative Sen.	جملہ معللہ
Concluding Sen.	جملہ نتیجیہ
Exclamatory Sen.	جملہ ندائیہ
Answer.	جواب

ح

Verbal Noun.	حاصل مصدر
Second Person.	حاضر
Participle.	حال
Particle, Letter.	حرف
Full of.	حرف اتصاف
Adversative.	حرف استدراک
Interrogative.	حرف استفہام
Affirmative, Admission.	حرف ایجاب
Disjunctive Conj.	حرف تردید
Adverb of similitude.	حرف تشبیہہ
Definite Article.	حرف تعریف
Indefinite Article.	حرف تنکیر
Adverb of caution.	حرف تنبیہہ
Alphabet.	حرف تہجي
Preposition.	حرف جار
Ownership.	حرف خداوندي
Connecting Particle.	حرف ربط
Conditional Conj.	حرف شرط
Doubt.	حرف شک

Active Voice.	فعل معروف
Defective Verb.	فعل ناقص
Negative.	فعل نفي
Negative Imperative.	فعل نهي
ق	
Rule.	قاعدة
Grammar.	قواعد صرف و نحو
Regular.	قياسی
ك - گ	
Sentence.	كلام
Parts of Speech.	كلمة
Patronomic.	كُنيت
Paradigm, Conjugation.	گردان
ل	
Intransitive.	لازم
Word.	لفظ
Epithet, Surname.	لقب
م	
Root.	مادة
Past tense, Preterite.	ماضی
Future perfect.	ماضی احتمالي
Past perfect.	ماضی بعيد
Past Potential.	ماضي تمنائی
Present perfect.	ماضي قريب
Past Indefinite.	ماضي مطلق
Past Imperfect.	ماضي ناتمام
Hyperbole.	مبالغة
Subject.	مبتدا
Changed from.	مبدل منه
Affixed.	متصل
Transitive.	متعدي
Adverb.	متعلق فعل

ض	
Pronoun.	ضمير
Expressed.	ضمير بارز
Understood.	ضمير مستتر
ط - ظ	
Causal Form.	طريق تعدية يا متعدي بالواسطة
Nouns of Time.	ظرف زمان
Nouns of place.	ظرف مكان
ع	
Number.	عدد
Creating love for.	عرض
Alias, famous name.	عرف
Word used by vender and purchaser.	عقود
Name.	عَلَم
Etymology.	علم صرف
Syntax.	علم نحو
غ	
Third Person.	غائب
Persianised.	غير وضعي
ف	
Nominative.	فاعل
Verb.	فعل
Affirmative.	فعل اثبات
Imperative.	فعل امر
Present.	فعل حال
Intransitive Verb.	فعل لازم
Transitive Verb.	فعل متعدی
Passive Voice.	فعل مجهول
Future Tense.	فعل مستقبل
Aorist.	فعل مضارع

متکلم	First person.
مثال	Example.
محذوف	Contracted.
مذکر	Masculine Gender.
مرادف	Synonyms.
مَرجع	Antecedent.
مرکب	Phrase, Compound.
مرکب اضافی	Possessive formed.
مرکب امتزاجی	Derivative compound.
مرکب توصیفی	Adjective formed.
مرکب جاری	Prepositional Phrase.
مرکب غیر امتزاجی	Compound words.
مرکب موصولی	Compound Relative.
مرکب ناقص	Phrase, compound.
مستثنی	The part excluded.
مستثنی منه	The whole.
مسند	Predicate.
مسند الیه	Subject.
مشبه	Compared.
مشبه به	Similar name.
مشتق	Derivative.
مشق	Exercise.
مصدر	Infinitive.
مصدر متصرف	Declined.
مصدر مقتضب	Undeclined.

مصدر غیر وضعی	rsianised.
مصدر وضعی	iginal, literal.
مصدر فرعی	rsianised.
مضاف	ssessed.
مضاف الیه	ssessor.
معرفه	oper Noun.
معلول	fect.
معنی حقیقی	teral meaning.
معنی مجازی	condary meaning.
معهود	rtain.
مفسر	planatory.
مفعول به	jective.
مفعول فیه	cative.
مفعول له	cusative.
مفعول مطلق	gnative.
مفعول معه	blative.
منادی	ocative.
مندوب	amented.
منفصل	olated.
موصوف	ualified.
موضوع	gnificant.
مؤنث	eminine gender.
مهمل	eaningless.

ن – و

ندا	terjection.
نفی	egative.
ندبه	amentation.
نکره	ommon Noun.
واحد	ingular.

تمام شد